بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب "ل"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

لغات الحدیث

کتاب "ل"

ل۔ حروفِ تہجی میں سے تیئیسواں حرف ہے اور حسابِ جمل میں اس کا عدد تیس ہے۔ لام جارّہ بائیس معنوں میں آتا ہے جیسے استحقاق اور اختصاص اور ملک اور تملیک اور تعلیل اور تاکید اور استعلاء وغیرہ۔

بابُ اللام مع الهمزة

لَاتٌ[1]۔ ایک بُت تھا طائف میں جس کو ثقیف قبیلہ کے لوگ پُوجا کرتے تھے۔

مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَلْیَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔ جو شخص لات اور عزّی کی قسم کھائے وہ لا الٰہ الا اللہ کہے (تجدیدِ ایمان کرے گو اگر عادتًا اس کی زبان سے یہ قسم نکلی تو کافر نہ ہوگا جیسا کہ امام بخاریؒ نے اس کی تصریح کی ہے۔ اگر لات اور عزّٰی کی تعظیم کی نیت ہو تب تو حقیقتًہ بالاتفاق کافر ہو جائے گا کیونکہ بتوں کی ذرا سی تعظیم بھی کفر ہے۔ ہدایہ میں ہے کہ ایسی قسم کھانے میں یعنی غیراللہ کی قسم کھانے میں کفارہ لازم نہ ہوگا۔ بلکہ توبہ اور استغفار کرنا چاہیئے)

ل

لَاتَ۔ فعل ماضی ہے بمعنی نَقَصَ پھر اس کا استعمال نفی میں ہونے لگا جیسے وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ یعنی چھٹکارے کا وقت جاتا رہا۔

لَأْطٌ۔ اصرار اور الحاح کے ساتھ کوئی حکم دینا، مارنا تقاضا کرنا، نظر سے غائب ہونے تک گھورتے رہنا، جلدی سے گزر جانا، سختی کرنا۔

لَأْظٌ۔ رنج دینا ہانک دینا، سختی کرنا۔

لَأْكٌ۔ بھیجنا۔

اِلْاَكَةٌ۔ پہنچانا۔

مَلْأَكٌ۔ پیغام اور فرشتہ (ہمزہ کو حذف کرکے مَلَكٌ بھی کہتے ہیں مَلَائِكَةٌ اس کی جمع ہے)۔

لَأْمٌ۔ ملامت کی نسبت کرنا، اصلاح کرنا، باندھنا، اکٹھا کرنا۔

لُؤْمٌ اور مَلْأَمَةٌ اور لَآمَةٌ۔ بخیلی اور حرص اور لالچ، دنارت اور خست (یہ ضد ہے کرم کی)۔

تَلْئِیْمٌ اور مُلَاءَمَةٌ۔ اصلاح کرنا، جمع کرنا۔

مُلَاءَمَةٌ۔ موافق ہونا۔

اِلْئَامٌ۔ لئیم بچے جننا یا ان کی خصلتیں اختیار کرنا

تَلَاءُمٌ اور اِلْتِیَامٌ۔ جڑ جانا، اُبھر آنا، جمع

[1] اس کو بوجہ مناسبتِ لفظی یہاں ذکر کر دیا۔ درحقیقت اس کو باب اللام مع الیاء میں ذکر کرنا چاہیئے۔ ۱۲ منہ

ہونا، مِل جانا۔

لَأْمَۃٌ۔ زرہ۔

اِسْتِلَامٌ۔ چومنا، چھونا۔

لِئْمٌ۔ شہد اور مثل اور مشابہ۔

لَئِیْمٌ۔ بخیل، کمینہ، لالچی (یہ ضد ہے کَرِیْمٌ کی، اس کی جمع لِئَامٌ اور لُؤَمَاءُ اور لُؤْمَانٌ ہے)

لَمَّا انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ لَأْمَتَہٗ اَتَاہُ جِبْرَئِیْلُ فَاَمَرَہٗ بِالْخُرُوْجِ اِلٰی بَنِیْ قُرَیْظَۃَ۔ آں حضرتؐ جب جنگِ خندق سے لوٹ کر آئے (ابو سفیان اپنے لشکر سمیت مکہ کو واپس ہو گیا) تو آپ نے (مدینہ میں آکر) اپنی زرہ اُتار کر رکھی یا ہتھیار کھول ڈالے اتنے میں حضرت جبرئیل آئے اور آپ کو یہ حکم دیا کہ بنی قریظہ کی طرف جاؤ (ان کو دغا بازی اور عہد شکنی کا مزہ چکھاؤ)۔

کَانَ یُحَرِّضُ اَصْحَابَہٗ وَیَقُوْلُ تَجَلْبَبُوا السَّکِیْنَۃَ وَاَکْمِلُوا اللُّؤَمَ۔ حضرت علیؓ اپنے لوگوں کو جنگ کی رغبت دلاتے اور فرماتے اطمینان کو اپنی چادر بناؤ، اور زرہیں پوری کرو (یا ہتھیار پورے کرو)۔

نَرْھَنُکَ اللَّأْمَۃَ۔ (محمد بن مسلمہ نے کعب بن اشرف یہودی سے کہا ہم بیوی بچوں کو تو تمہارے پاس گرو نہیں کر سکتے لیکن) ہتھیار یا زرہ گرو کر دیں گے۔

یَسْتَلْئِمُ لِلْقِتَالِ۔ جنگ کے لئے زرہ پہنے۔

اِنَّہٗ اَمَرَ الشَّجَرَتَیْنِ فَجَاءَتَا فَلَمَّا کَانَتَا بِالْمَنْصَفِ لَأَمَ بَیْنَہُمَا۔ آں حضرت نے دو درختوں کو حکم دیا، وہ آپ کے پاس آنے لگے جب آدھی دُور پہنچے تو آپ نے فرمایا دونوں مِل جاؤ (جُڑ جاؤ تاکہ پوری آڑ ہو جائے، ایک روایت میں اَلْأَمَا ہے اور یہ غلطی ہے)۔

جَمِیْعُ اللَّأْمَۃِ۔ پورا ہتھیار بند۔

ثُمَّ لَأَمَہٗ۔ پھر اس کو جوڑ دیا، ملا دیا۔

لِیْ قَائِدٌ لَا یُلَائِمُنِیْ۔ ایک شخص مجھ کو پکڑ کر لے چلتا ہے مگر وہ میرے پسند خاطر نہیں ہے۔

فَتَلْتَئِمُ عَلَیْہِ۔ پھر قبر اس پر مِل جاتی ہے اس کو دبوچ لیتی ہے (دونوں کنارے مِل جاتے ہیں)۔

مَنْ لَّایَمَکُمْ مِنْ مَّمْلُوْکِیْکُمْ فَاَطْعِمُوْہُ مِمَّا تَاْکُلُوْنَ۔ تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو تمہارے مزاج کے موافق ہوں (اچھی طرح خدمت کریں) اُن کو اس کھانے میں سے کھلاؤ جو تم کھاتے ہو (لَایَمَکُمْ اصل میں لَاءَمَکُمْ تھا ہمزہ کو یا سے بدل دیا)

فَلَمْ یَجِدْ شَیْئًا یُلَائِمُہٗ۔ کوئی چیز ان کو موافق نہ ملی (سوائے اونٹ کے گوشت اور دودھ کے اسی لئے ان کو اپنے اوپر حرام کر لیا)

لَأْلَأَۃٌ۔ چمکنا، روشن ہونا۔

تَلَأْلُؤٌ۔ چمکنا۔

لُؤْلُؤٌ۔ موتی، جنگلی گائے۔

اَللَّأْآلُ۔ موتی فروش۔

لَأْلَاءٌ۔ عام خوشی۔

اَبُوْلُؤْلُؤَ۔ مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا جس نے حضرت عمرؓ کو شہید کیا۔

کَانَ عَرَقُہٗ اللُّؤْلُؤَ۔ آں حضرتؐ کا پسینہ موتی تھا (موتی کی طرح صاف اور سفید چمکتا ہوا)۔

یَتَلَأْلَأُ وَجْہُہٗ تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ۔ آنحضرتؐ کا چہرۂ مبارک چاند کی طرح چمکدار تھا۔

مِنْ لُؤْلُؤٍ مُّجَوَّفٍ۔ خولدار موتی سے۔

لَأْیٌ۔ رُک جانا، دیر کرنا۔

اِلْاٰءٌ۔ سختی اور مصیبت میں پڑ جانا۔

لَاْوَاءُ۔ سختی اور تکلیف۔

مَنْ کَانَ لَہٗ بَنَاتٌ فَصَبَرَ عَلٰی لَاْوَائِہِنَّ کُنَّ لَہٗ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ۔ جس شخص کی بیٹیاں ہوں وہ

ان کی مصیبت اور تکلیف پر صبر کرے (ان کے کھلانے پلانے کا بوجھ اُٹھائے ان کی اچھی طرح پرورش کرے تعلیم و تربیت کرے) تو (قیامت کے دن) وہ اس کے لئے دوزخ سے آڑ ہو جائیں گی۔

اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِیْبُکَ اللَّاْوَاءُ۔ کیا تجھ کو رنج نہیں ہوتا کیا تجھ پر مصیبت اور تکلیف نہیں آتی۔

مَنْ صَبَرَ عَلٰی لَاْوَاءِ الْمَدِیْنَةِ وَحَرِّهَا وَقُرِّهَا جو شخص مدینۂ طیبہ کی تکلیف اور وہاں کی گرمی اور سردی پر صبر کرے الخ

فَبِلَاْیٍ مَّا اسْتَغْفَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرتؐ نے بڑی مشقت اور کوشش اور دیر کے بعد اُن کے لئے مغفرت کی دعا کی۔

فَبِلَاْیٍ مَّا کَلَّمَتْهُ۔ حضرت عائشہؓ نے عبداللہ بن زبیرؓ سے بڑی مشقت اور محنت اور دیر کے بعد بات کی (وہ عبداللہ بن زبیر سے خفا ہو گئی تھیں انھوں نے قسم کھائی تھی کہ ان سے بات نہ کروں گی)۔

یَجِیْءُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ وَصَفَهُمْ ثُمَّ قَالَ وَالرِّوَایَةُ یَوْمَئِذٍ یُسْتَقٰی عَلَیْهَا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ لَاْیٍ وَّشَاءٍ۔ پورب کی طرف سے کچھ لوگ آئیں گے، اُن کا حال بیان کیا، پھر فرمایا کہ اُس دن پانی لانے کا ایک اونٹ بیلوں اور بکریوں سے (یعنی کھیتی باڑی سے) مجھ کو زیادہ پسند ہے (روایت یوں ہی ہے لَاْیٍ بروزنِ مَاءٍ مگر صحیح آلَاءٍ ہے جو جمع ہے لَأًی کی بروزنِ قَفًا اس کی جمع اَقْفَاءٌ ہے۔ لَأًی کہتے ہیں بیل کو)

فَذَلَفَتْ رَاحِلَتُهٗ فَذَلَفَ اَصْحَابُنَا فِیْ طَلَبِهَا فَبِلَاْیٍ مَّا لَحِقَتْ۔ حضرت علیؓ کی سانڈنی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے بھاگی۔ ہمارے لوگ اس کی تلاش میں نکلے، لیکن محنت اور مشقت کے بعد بھی وہ نہیں ملی۔

اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّی الْاَزْلَ وَاللَّاْوَاءَ یا اللہ تکلیف اور مصیبت کو مجھ پر سے ڈال دے۔

لَایٌ ایک شخص کا نام ہے (لُوَیٌّ اُس کی تصغیر ہے)۔

لُوَیُّ بْنُ غَالِبٍ۔ آں حضرتؐ کے اجداد میں سے ہیں۔

بابُ اللام مع الباء

لَبَأٌ۔ دُوہنا، پیوسی پلانا، درست کرنا، پکانا۔

تَلْبِئَةٌ۔ تھن میں پیوسی ہونا، لبیک کہنا۔

اِلْبَاءٌ۔ پیوسی بہت ہونا، پیوسی پلانا۔

اِلْتِبَاءٌ۔ پیوسی پینا۔

وَاَلْبَأَهٗ بِرِیْقِهٖ۔ آں حضرتؐ نے اپنا لب مبارک امام حسنؓ کے منہ میں ڈالا۔

لِبَاءٌ۔ وہ دُودھ جو زچگی کے بعد نچوڑا جائے، یعنی پیوسی۔

مَرَّ بِاَنْصَارِیٍّ یَغْرِسُ نَخْلًا فَقَالَ یَا ابْنَ اَخِیْ اِنْ بَلَغَکَ اَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَلَا یَمْنَعَنَّکَ مِنْ اَنْ تَلْبَأَهَا۔ ایک صحابی ایک انصاری پر سے گزرے وہ کھجور کے درخت لگا رہا تھا۔ انھوں نے کہا میرے بھتیجے اگر تجھ کو یہ خبر پہنچے کہ دجال نکل چکا ہے جب بھی تجھ کو یہ (وحشت ناک) خبر درخت کا لگانے اور ان کو پانی دینے سے نہ روکے (یعنی تو اپنا کام استقلال کے ساتھ کئے جا گھبرانے سے کیا فائدہ)۔

لُبُوَّةٌ۔ شیرنی (مادۂ شیر)۔

لُوْبِیَا۔ مشہور دانہ ہے۔

لَبٌّ۔ اقامت کرنا، لازم کرنا (جیسے اِلْبَابٌ ہے)۔

تَلَبُّبٌ۔ کمر باندھنا، کام کاج کے لئے تیار ہونا۔

لَبَابٌ۔ تھوڑی گھاس۔

لُبَابٌ۔ خالص مغز (جیسے لُبٌّ ہے)۔

لَبِیْبٌ۔ عقلمند اپنے کام میں نہ تھکنے والا۔

لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ۔ یا اللہ میں تیری عبادت پر قائم ہوں اور تیرے بُلانے پر حاضر ہوں، یا میرا اخلاص تیرے لئے ہے یا تیری طرف متوجہ ہوں، تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔

تَلْبِیَةٌ۔ لبیک کہنا۔

قَالَ لِلْاَسْوَدِ یَا اَبَا عَمْرٍو وَقَالَ لَبَّیْكَ قَالَ لَبَّیْ یَدَیْكَ۔ علقمہ نے اسود سے کہا اے ابو عمرو! انھوں نے کہا لبیک۔ علقمہ نے کہا۔ تیرے دونوں ہاتھ صحیح اور سلامت رہیں یا میں تیرے دستِ تصرف میں ہوں تو جس طرح چاہے مجھ کو پھرائے۔

اِلَّا لَبّٰی مَنْ عَلٰی یَمِیْنِہٖ۔ جتنی چیزیں اُس کی داہنی طرف ہوں گی سب لبیک کہیں گی (اس کے لبیک کے ساتھ)۔

اِنَّ اللّٰہَ مَنَعَ مِنِّیْ بَنِیْ مُدْلِجٍ لِصِلَتِھِمُ الرَّحِمَ وَطَعْنِھِمْ فِیْ اَلْبَابِ الْاِبِلِ۔ اللہ تعالےٰ نے بنی مدلج کے لوگوں کو مجھ سے محفوظ رکھا (میں نے ان کو مارا اور لوٹا نہیں) کیوں اس وجہ سے کہ وہ لوگ ناطہ جوڑتے ہیں (ناطہ داروں سے اچھا سلوک کرتے ہیں) دوسرے عمدہ عمدہ اونٹ نحر کرتے ہیں (لوگوں کی ضیافت کرتے ہیں، مسافروں کی مہمان داری کرتے ہیں تو اَلْبَاب جمع ہے لُبٌّ کی بمعنی خالص اور عمدہ۔ بعضوں نے کہا وہ لَبَبٌ کی جمع ہے یعنی نحر کرنے کا مقام لیکن لَبَّاتٌ جو ایک روایت میں ہے وہ جمع ہے لَبَّۃٌ کی۔ یعنی سینے کے اوپر جو گڑھا ہوتا ہے اونٹ کو اسی مقام پر مار کر نحر کرتے ہیں)۔

اَمَا تَکُوْنُ الذَّکَاۃُ اِلَّا فِی الْحَلْقِ وَاللَّبَّۃِ۔ کیا جانور کی زکوٰۃ (ذبح) حلق اور دگدگی کے سوا اور مقام میں نہیں ہوتی ہے (یہی دونوں مقام ذبح اور نحر کے ہیں۔ لیکن جب ضرورت ہو تو دوسرے مقام پر بھی مار لگا کر جانور کو حلال کر سکتے ہیں)۔

فَشَقَّ مَا بَیْنَ نَحْرِہٖ اِلٰی لَبَّتِہٖ۔ سینے سے لیکر دگدگی تک چیر ڈالا۔

فَانْفَجَرَ مِنْ لَبَّتِہٖ۔ اُن کی دگدگی سے خون بہہ نکلا (ایک روایت میں مِنْ لَیْلَتِہٖ ہے یعنی اُسی رات خون بہہ نکلا)۔

اِنَّا حَیٌّ مِّنْ مَّذْحِجٍ عُبَابُ سَلَفِھَا وَلُبَابُ شَرَفِھَا۔ ہم لوگ ایک شاخ ہیں مذحج قبیلہ کی ان کے اگلوں کے سرتاج اور ان کے شرفا کے خالص اور برگزیدہ۔

اِنَّہٗ صَلّٰی فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِہٖ۔ آپ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی جس کو سینہ پر باندھ لیا تھا (معلوم ہوا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا خَاصَمَ اَبَاہُ عِنْدَہٗ فَاَمَرَ بِہٖ فَلُبَّ لَہٗ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے باپ سے جھگڑا کیا۔ آپ نے حکم دیا اس کے گلے میں کپڑا ڈال کر وہ کھینچا گیا (گویا باپ سے جھگڑنے کی یہ سزا دی)۔

اِنَّہٗ اَمَرَ بِاِخْرَاجِ الْمُنَافِقِیْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَامَ اَبُوْ اَیُّوْبَ اِلٰی رَافِعِ بْنِ وَدِیْعَۃَ فَلَبَّبَہٗ بِرِدَائِہٖ ثُمَّ نَتَرَہٗ نَتْرًا شَدِیْدًا۔ آں حضرتؐ نے منافقوں کو مسجد سے نکال دینے کا حکم دیا یہ سُنکر ابو ایوب انصاری رضؓ اُٹھے اور انھوں نے رافع بن ودیعہ کو (جو منافق تھا) اس کی چادر میں لپیٹا پھر زور سے اس کو گھسیٹا۔

لَبَّبْتُہٗ بِرِدَائِہٖ (حضرت عمر رضؓ کہتے ہیں) میں نے (حکیم بن حزام) کو ان کی چادر میں لپیٹا (اور کھینچ کر آں حضرتؐ کے پاس لایا۔ جب میں نے ان کو سُورۂ فرقان دوسری طرح پڑھتے سُنا)۔

یَاْتِیْ بِالْمَوْتِ مُلَبَّبًا۔ موت کو سینہ پکڑ کر لائے

اِضْرِبُوْہُ کَیْ یَلَبَّ۔ اس کو مارتا کہ اُس کو عقل

ہے (یہ لُبٌّ سے نکلا ہے بمعنی عقل اور شعور۔ اَلْبَابٌ
اُس کی جمع ہے باب ضرب یضرب اور فتح یفتح دونو
سے آیا ہے لَبُبَ الرَّجُلُ عقلمند ہوا۔ بعضوں نے
لَبُبَ بھی نقل کیا ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے)۔

اِنَّهُ اَتَى الطَّائِفَ فَاِذَا هُوَ يَرَى التُّيُوسَ
تَلِبُّ عَلَى الْغَنَمِ۔ وہ طائف میں آئے کیا دیکھتے ہیں کہ
بکرے بکریوں پر آواز دے رہے ہیں (یعنی وہ آواز جو
جفتی کے وقت نکالتے ہیں۔ ایک روایت میں تَنِبُّ ہے
معنی وہی ہیں)۔

مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ
لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدَاكُنَّ۔ میں نے
عقل اور دین کم رکھنے والیوں میں تم سے بڑھ کر کسی
کو نہیں دیکھا عقلمند چیرے آدمی کی عقل کھو دیتی ہیں،
(وہ عورت پر فریفتہ ہو کر بیوقوف اور احمق بنجاتا ہے۔
جب عقلمند آدمی کو یہ عورتیں بیوقوف بنا دیتی ہیں تو
بیوقوف کی کیسی مٹی خراب کرتی ہوں گی)۔

لُبَابُ الْقُرْاٰنِ۔ قرآن کا مغز اور خلاصہ۔

اَبُوْ لُبَابَةَ۔ مشہور صحابی ہیں جو جنگِ تبوک
میں جانے سے رُک گئے تھے پھر انھوں نے توبہ کی اور
مسجد کے ستون سے اپنے تئیں باندھ دیا۔ اس کو اسطوانہ
ابولبابہ کہتے ہیں۔

اَلَبَّ بِالْمَكَانِ۔ وہاں اقامت کی۔

سُمِّيَتِ التَّلْبِيَةُ اِجَابَةً لِاَنَّ مُوسٰى اَجَابَ
رَبَّهُ وَقَالَ لَبَّيْكَ۔ لبیک کو اجابت بھی کہتے ہیں
اس لئے کہ حضرت موسیٰؑ نے پروردگار کا جواب لبیک
کہہ کر دیا تھا (تو لبیک کے یہ معنی ہوئے کہ حاضر ہوں
تیری خدمت میں حاضر ہوں)۔

لَبْلَابٌ۔ ایک بیل ہے جو درخت سے لپٹ جا
ہے۔

لَبْتٌ۔ موڑ دینا، لپیٹ دینا، لکڑی سے سینہ اور پیٹ
پر مارنا۔

لَابُوْت۔ کمیت والوں کا ایک لوہا جو جہاز کے نیچے
لگاتے ہیں اس سے راستہ صاف کرتے ہیں۔

لَبْثٌ یا لُبْثٌ یا لَبَثٌ یا لِبَاثٌ یا لُبَاثٌ یا لُبَاثَةٌ
یا لَبِیْثَةٌ۔ ٹھہرنا، اقامت کرنا۔

تَلَبُّثٌ۔ توقف کرنا

اِسْتِلْبَاثٌ۔ دیری چاہنا۔

فَرَسٌ لَبَاثٌ۔ سُست گھوڑا۔

فَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ۔ وحی آنے ہی توقف ہو گیا کئی
دن تک دیر ہوئی۔

لَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ
لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ۔ اگر میں اتنے دنوں تک قید رہتا، جتنے
دنوں حضرت یوسفؑ قید رہے تو فوراً بلانے والے کے بلاوے
پر چلا جاتا (حضرت یوسفؑ کی طرح توقف نہ کرتا بلانیوالے
کو خالی نہ لوٹاتا۔ یہ آنحضرتؐ نے حضرت یوسفؑ کے صبر کی
تعریف میں فرمایا)۔

لَبْجٌ۔ پچھاڑنا، دے مارنا یا کھڑے سے گر پڑنا، مارنا۔

لَبَاجٌ۔ کمزور، بیوقوف

لُبْجَةٌ یا لُبَجَةٌ یا لَبْجَةٌ۔ ایک شاخدار لوہا جس
سے بھیڑیے کا شکار کرتے ہیں۔

فَلَبَجَ بِهِ حَتّٰى مَا يَعْقِلُ۔ اس کو زمین پر گرا دیا یہاں
تک کہ ہوش نہ رہا۔

لَبْحٌ یا تَلَبُّحٌ یا اِلْبَاحٌ۔ بوڑھا ہونا۔

لَبْحٌ۔ بہادر جری۔

تَبَاعَدَتْ شُعُوبٌ مِّنْ لَبْحٍ فَعَاشَ اَيَّامًا
لبح سے کچھ شاخیں نکلیں وہ کئی دن تک زندہ رہا۔

لَبْخٌ۔ (خائے حطی سے) ایک شخص کا نام ہے (لیکن
نہایہ میں لَبْجٌ ہے جیم موحدہ سے)۔

لَبْخٌ۔ مارنا، لے لینا، قتل کرنا، گالی دینا، پرگوشت ہونا۔
مُلَابَخَةٌ اور لِبَاخٌ۔ آپس میں مُکّہ بازی کرنا۔
لَبِیْخَه۔ مشک کا نافہ۔
تَلَبُّخٌ۔ لبیخہ لگانا، مار کے نشان نمودار ہونا۔
لَبَخَه۔ ایک درخت ہے جس کا پھل کھجور کی طرح میٹھا ہوتا ہے مگر بدمزہ۔

مَنْ بَاتَ وَفِيْ جَوْفِهٖ سَبْعُ وَرَقَاتٍ مِنَ الْهِنْدَبَاءِ اَمِنَ مِنْ لَبْخٍ لَيْلَتِهٖ۔ جو شخص اس طرح رات گزارے کہ اس کے پیٹ میں کاسنی کے سات پتے ہوں تو وہ رات کی آفت سے محفوظ رہے گا (کاسنی نہایت عمدہ بوٹی ہے بُخار اور ورم کو دفع کرتی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ آں حضرتؐ کی ترکاری کاسنی ہے اور حضرت علی رضؓ کی ترکاری ریحان ہے)۔

لَبْدٌ۔ نقش کرکے تر کرنا اور کمل کے کنارے پر لگانا تاکہ وہ پھٹے نہیں۔
لُبُوْدٌ۔ اقامت کرنا، چمٹ جانا، لازم کرلینا۔
لَبَدٌ۔ اقامت کرنا۔
تَلْبِيْدٌ (بمعنی لَبْدٌ ہے اور) پیوند لگانا، بالوں کو گوند وغیرہ سے چپکالینا تاکہ پریشان نہ ہوں، بند کرلینا، ٹھہرا دینا۔
اِلْبَادٌ۔ چپک جانا، اقامت کرنا، زین پوش لگانا، چپکانا۔
تَلَبُّدٌ۔ چپک جانا۔
اِلْتِبَادٌ۔ ایک پر ایک چڑھ جانا، بہت ہونا۔

اِنَّ عَائِشَةَ اَخْرَجَتْ كِسَاءً لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مُلَبَّدًا۔ حضرت عائشہ رضؓ نے آنحضرتؐ کا ایک کمبل نکالا جس میں پیوند لگے ہوئے تھے (عرب لوگ کہتے ہیں لَبَدْتُ الْقَمِيْصَ اَلْبُدُهٗ یا لَبَّدْتُهٗ میں نے قمیص میں پیوند لگائے اور جس جھترے سے قمیص کا سامنے کا حصہ پیوند کرتے ہیں اس کو لبدہ کہتے ہیں اور پشت پر جو پیوند لگاتے ہیں اس کو قَبِیلہ کہتے ہیں بعضوں نے کہا مُلَبَّدٌ سے یہ مُراد ہے کہ اس کا درمیانی حصہ موٹا تھا نمدے کی طرح۔ کرمانی نے کہا کِسَاءٌ مُلَبَّدٌ یعنی موٹا کمبل گویا تہہ بر تہہ جوڑا گیا ہے)۔

لَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا۔ اس کا سر مت ڈھانپو (یعنی اس شخص کا جو احرام کی حالت میں مرگیا تھا) کیونکہ وہ قیامت کے دن بالوں کو چپکائے ہوئے اُٹھیگا (ایک روایت میں یونہی ہے اور مشہور روایت میں مُلَبِّيًا ہے یعنی لبیک پکارتا ہوا اُٹھے گا)۔

رَاَيْتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا۔ میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا آپ کے سر کے بال چپکالئے تھے (گوند یا شہد یا خطمی سے)۔

اِنِّيْ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِيْ۔ میں نے تو اپنے سر کے بال چپکالئے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالا (تو میں احرام اُس وقت تک نہیں کھول سکتا جب تک حج سے فارغ نہ ہو جاؤں اور قربانی کا جانور نہ کاٹا جائے۔ ہرچند تلبید کو اُس میں کچھ دخل نہیں ہے مگر تلبید اُس وقت کی جاتی ہے جب مدت تک احرام قائم رکھنا منظور ہوتا ہے تو آپ نے اپنا ارادہ بیان فرمایا کہ میری نیت شروع سے یہی تھی کہ حج سے فارغ ہوکر احرام کھولوں)۔

فَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ۔ زمین سے سمٹ جائے (تاکہ اس کا غصہ تھم جائے)۔

مَنْ لَبَّدَ اَوْ عَقَصَ فَعَلَيْهِ الْحَلْقُ۔ جو شخص بالوں کو چپکالے یا گوندھ لے اُس کو (احرام کھولتے وقت) سر مُنڈانا ضروری ہے (بالوں کا کترنا کافی نہیں)۔

فَلَبَّدَتِ الدِّمَاثَ۔ اُس نے نرم زمینوں کو

سخت کر دیا (اب پاؤں اس میں نہ گھستے)

لَیْسَ بِلَبَدٍ فَیُتَوَقَّلُ۔ وہ جما ہوا نہیں ہے کہ اس پر جلدی سے چلے جاسکیں۔

اُلْبُدُوْا اُلُبُوْدَ الرَّاعِیْ عَلٰی عَصَاہُ لَا یَذْهَبُ بِکُمُ السَّیْلُ۔ زمین سے اس طرح چپک جاؤ جیسے چرواہا اپنی لاٹھی سے چپک جاتا ہے (یعنی اپنے گھروں میں خاموش بیٹھے رہو گھر سے باہر نہ نکلو) ایسا نہ ہو کہ سیلاب (دہیا) تم کو بہا لیجائے (یعنی اس فتنہ میں تم بھی مبتلا ہو جاؤ)۔

اُلْبُدَا بِالْاَرْضِ حَتّٰی تَفْهَمَا۔ تم زمین سے چپکے رہو (یعنی ٹھہرے رہو) یہاں تک کہ سمجھ لو۔

اَلْخُشُوْعُ فِی الْقَلْبِ وَاِلْبَادُ الْبَصَرِ فِی الصَّلٰوۃِ دل میں خشوع اور سجدے کے مقام پر نظر جمانا نماز میں۔

مَا اَرَی الْیَوْمَ خَیْرًا مِّنْ عِصَابَۃٍ مُّلْبِدَۃٍ۔ آج کے دن میں ان لوگوں سے اچھا کسی کو نہیں سمجھتا جو زمین سے چپک گئے ہیں (گھروں میں چھپ کر بے نام و نشان ہو گئے ہیں)۔

اُلْبِدُ اَمْ اُدْعِیْ (حضرت ابوبکر صدیق رض دودھ نچوڑتے اور دوہنے کے وقت کہتے) میں دودھ کا برتن تھن کے نزدیک رکھوں (تو پھین نہ اٹھے گا) یا پھین اٹھاؤں (دودھ کا برتن تھن سے دور رکھ کر)

اِنَّ اللّٰهَ یَجْعَلُ مَکَانَ کُلِّ شَوْکَۃٍ مِّنْهَا مِثْلَ خُصْوَۃِ التَّیْسِ الْمَلْبُوْدِ۔ اللہ تعالے بہشت کے طلح (شت) میں ہر کانٹے کے بدلے ایک گولی رکھے گا جیسے پر گو بکرے کا خصیہ۔

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا۔ قریب تھا کہ اس پر جمع ہو جاتیں ایک پر ایک چڑھ کر۔

وَبَيْنَ نِسْعَيْهِ خِدَبًّا مُّلْبِدًا۔ (ل) اس کے دونو تسموں کے درمیان ایک بڑی چیز ہے بالوں سے ڈھکی ہوئی۔

لَبِیْد۔ ایک مشہور شاعر تھا عرب کا۔ کہتے ہیں ڈیڑھ سو برس زندہ رہا، اسی کا یہ شعر ہے ~

الا کل شی ما خلا اللہ باطل
وکل نعیم لا محالۃ زائل

آنحضرت ؐ نے فرمایا سب سے زیادہ سچ جو لبید نے کہا وہ یہ ہے۔ یعنی "اللہ کے سوا ہر چیز باطل اور معدوم ہے اور ہر لذت آخر فنا ہونے والی ہے" اسی کا یہ شعر بھی ہے

ولقد سأمت من الحیٰوۃ وطولها
وسوال ھذا الناس کیف لبید

یعنی میں زندگی سے اور اس کی درازی سے بیزار ہو گیا اور لوگوں کے بار بار پوچھنے سے کہ لبید کیسا ہے۔

لَبْسٌ۔ ملا دینا، دوسرے کے مشابہ کر دینا، پہننا، چھپانا ایک مدت تک فائدہ اٹھانا۔

مُلَابَسَۃٌ۔ ملا دینا، اندرونی حال پہچاننا۔

اِلْبَاسٌ۔ ڈھانپنا، چھپانا، پہنانا۔

تَلَبُّسٌ۔ مل جانا، مشتبہ ہونا، چپک جانا۔

اِلْتِبَاسٌ۔ مل جانا، ایک دوسرے کے مشابہ ہونا

لِبَاسٌ۔ کپڑا، بیوی، شوہر۔

لُبْسَۃٌ۔ شبہہ، اشکال۔

لَبُوْسٌ۔ زرہ، لباس۔

لَبِیْسٌ۔ پرانا، نظیر، مثل۔

تَلْبِیْسٌ۔ دھوکا دینا، خلاف واقعہ بیان کرنا۔

لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰی اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا۔ جب یہ آیت اتری، تم کو گروہ گروہ کر دے اختلاف ڈال کر۔

یُرِیْحُ کُلَّ لَبْسٍ۔ ہر شک اور شبہ کو دور کرے۔

اِیْتُوْنِیْ بِخَمِیْسٍ اَوْ لَبِیْسٍ۔ ایک پانچ ہاتھ کا کپڑا لاؤ یا ایک پرانا کپڑا۔

فَلَبَسَ عَلَیْهِ صَلٰوتَهٗ۔ نماز میں شبہ ڈال دیا۔

مَنْ لَبَسَ عَلٰی نَفْسِهٖ لَبْسًا۔ جو شخص اپنے تئیں

شک اور شبہ میں ڈالے (لَبَّسَ بہ تشدید بھی ہو سکتا ہے یعنی بہت شبہ میں ڈالے)۔

وَإِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ مِثْلُ هٰؤُلَاءِ۔ ہم کو قرآن میں ایسے ہی لوگ بھلا دیتے ہیں (اس حدیث سے یہ نکلا کہ سنن اور آداب کا ترک دوسرے ہم نشینوں پر بھی پڑتا ہے اور جب آں حضرتؐ پر اس کا اثر ہوا تو دوسرے پر بطریق اولیٰ ہوگا اور صالحین اور اولیاء اللہ کا اثر اس کے خلاف ہوتا ہے ان کی صحبت میں بھولا ہوا بھی یاد ہو جاتا ہے)۔

فَلَبَسَنِي۔ ابن صیاد نے مجھ کو شبہ میں ڈال دیا (شاید وہی دجال ہو)۔

لُبِسَ عَلَيْهِ۔ اس کو شبہ ہو گیا۔

لَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسُنُ۔ قرآن سے دوسری زبانیں مشابہ نہیں ہو سکتیں (تو قرآن عربی زبان ہی میں پڑھنا چاہئے یا مطلب یہ ہے کہ قرآن کے مشابہ دوسری عبارتیں نہیں ہو سکتیں گو وہ عربی زبان ہی کی ہوں۔ یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ وہ دوسروں کے کلام سے مل نہیں سکتا۔ یا یہ مطلب ہے کہ قرآن ساری زبان والوں پر آسان ہے ہر زبان والے آسانی سے اس کو پڑھ سکتے ہیں)۔

يَلْبِسُهَا عَلَيَّ۔ مجھ کو بھلا دیتا ہے (اس میں شک و شبہ ڈال دیتا ہے)۔

قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ۔ بہت بچھاتے بچھاتے وہ بوریا کالا ہو گیا تھا۔

لَا تُلَبِّسُوا عَلَيْنَا۔ ہم کو شک اور شبہ نہ ڈالو۔

لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ۔ قمیص پہنے نہ پاجامہ (معلوم ہوا کہ نماز میں سلے ہوئے کپڑے کی ضرورت نہیں ہے)

لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا۔ اس کی سہیلی ہمجولی اس کو اپنی چادر اڑھا دے (اگر اس کے پاس چادر نہ ہو)۔

فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ۔ اگر چادر نہ ملے تو پاجامہ ہی پہن لے (یعنی احرام والا شخص)

إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ۔ اس کو تو وہ شخص پہنے گا جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

إِيَّاكُمْ وَلُبُوسَ الْحَرِيرِ۔ دیکھو خالص ریشمی کپڑا پہننے سے بچے رہو۔

فَجَاءَ الْمَلَكُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ قَالَ فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ قَدِ الْتُبِسَ بِي۔ فرشتے نے جب میرا سینہ چیرا تو میں ڈر گیا۔ کہیں میری عقل میں تو فتور نہیں آ گیا۔

فَيَأْكُلُ وَمَا يَتَلَبَّسُ بِيَدِهِ طَعَامٌ۔ آپ ہاتھ سے کھانا کھاتے تھے لیکن کھانا آپ کے ہاتھ میں نہیں چمٹتا تھا (اس طرح پاکیزگی اور احتیاط کے ساتھ صرف انگلیوں سے کھاتے تھے)۔

ذَهَبَ وَلَمْ يَتَلَبَّسْ مِنْهَا بِشَيْءٍ۔ دنیا سے تشریف لے گئے اور ذرا بھی دنیا میں نہ پھنسے (کچھ مال و اسباب نہیں جوڑا)۔

نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ۔ آپ نے دو طرح کپڑا پہننے سے منع فرمایا (ایک لوگوٹ مار کر ایک ہی کپڑے میں بیٹھنا اس طرح کہ شرمگاہ کھل جائے دوسرے ایک کپڑا اسا اپنے بدن پر ایسا لپیٹ لینا کہ ہاتھ باہر نکل نہ سکیں جس کو اشتمال صماء کہتے ہیں)۔

مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ۔ جو شخص شہرت کا کپڑا پہنے (نوق الھڑک جس کی طرف لوگ دیکھیں، اس پر تعجب کریں اور پہننے والے کی بہت شہرت کی ہو)۔

لَابِسُ ثَوْبَيْ زُورٍ۔ دو کپڑے فریب کے پہنے ہوئے۔

يَلْبَسُونَ ثِيَابَ الضَّأْنِ۔ بھیڑ کے بالوں کے کپڑے پہنیں گے (یعنی صوف کے۔ بڑے درویش اور خدا رسیدہ فقیر کامل بنیں گے اور دل میں بھیڑیے ہوں گے)۔

لِبَاسُ التَّقْوٰی۔ تقویٰ کا لباس (وہ یہ ہے کہ کسی مخلوق سے سوال نہ کرے یا ایمان یا حیا)

اَلْعَالِمُ بِزَمَانِهٖ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِ اللَّوَابِسُ جو شخص زمانہ کا حال جانتا ہو وہ دھوکا نہ کھائے گا)۔

لَبْطٌ۔ زمین پر دے مارنا

لُبِطَ بِهٖ۔ گر پڑا۔

لُبِطَ۔ اس کو زکام ہوا۔

لَبْطٌ۔ لات مارنا۔

تَلَبُّطٌ۔ حیران ہونا، لیٹ جانا، زمین پر لوٹنا، متوجہ ہونا

اِلْتِبَاطٌ۔ حیران، پریشان ہونا، بے قرار ہونا۔

لُبْطَةٌ۔ زکام۔

اِنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الشُّهَدَاءِ فَقَالَ اُولٰئِكَ يَتَلَبَّطُوْنَ فِي الْغُرَفِ۔ آں حضرتؐ سے پوچھا گیا، شہیدوں کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ تو بہشت کے بالاخانوں میں لوٹ پوٹ کر رہے ہیں (اس حدیث سے یہ نکلا کہ مومنوں کی ارواح مرنے کے بعد بہشت میں رہتی ہیں)۔

جَعَلَتْ تَنْظُرُ اِلَيْهِ يَتَلَوّٰى وَيَتَلَبَّطُ۔ حضرت ہاجرہ حضرت اسماعیلؑ کو دیکھ رہی تھیں وہ (پیاس کی وجہ سے) پیچ کھا رہے تھے اور بے قرار ہو رہے تھے۔

اِنَّهٗ خَرَجَ وَقُرَيْشٌ مَلْبُوْطٌ بِهِمْ۔ آنحضرت برآمد ہوئے اور قریش کے کافر آپ کے سامنے گرے پڑے تھے۔

لَمَّا اَصَابَهٗ عَامِرُ بْنُ رَبِيْعَةَ بِالْعَيْنِ فَلُبِطَ بِهٖ۔ سہل بن حنیف کو جب عامر بن ربیعہ نے نظر لگائی تو وہ گر پڑے۔

تَضْرِبُ الْيَتِيْمَ وَتَلْبِطُهٗ۔ تو یتیم کو مارتا ہے اس کو زمین پر گراتا ہے۔

لَيْسَ عِنْدِيْ مِنَ الْخَبَرِ مَا يَسُرُّكُمْ فَالْتَبَطُوْا بِجَنْبَيْ نَاقَتِهٖ يَقُوْلُوْنَ اِيْهِ يَا حَجَّاجُ۔ (حجاج سلمی جب مکہ میں داخل ہوئے تو مشرکوں سے کہنے لگے) میرے پاس کوئی ایسی خبر نہیں جو تم کو خوش کرے، یہ سنکر سب ان کی اونٹنی کے دونوں پہلو پر گر پڑے، وہ کہنے لگے حجاج کچھ تو سناؤ۔

لَبْقٌ۔ نرم کرنا۔

لَبَقٌ۔ حذاقت اور ہوشیاری، ظرافت۔

تَلْبِيْقٌ۔ نرم کرنا۔

فَصَنَعَ ثَرِيْدَةً ثُمَّ لَبَّقَهَا۔ ثرید بنایا پھر اس کو خوب گھونٹا نرم کیا۔

سَوّٰى ثَرِيْدَةً ثُمَّ لَبَّقَهَا اس کے بھی معنی وہی ہیں۔

وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِيْ خُبْزَةً مِنْ بُرَّةٍ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ وَّلَبَنٍ۔ مجھ کو خواہش ہوئی کہ گیہوں کی روٹی ہو، گھی اور دودھ میں نرم کی ہوئی (بعضوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اس بنا پر کہ آنحضرتؐ کی یہ شان نہ تھی کہ ایسی چیزوں کی آرزو کرتے۔ مگر یہ انکار محض بے موقع ہے آں حضرتؐ بھی آخر بشر تھے اور نفس رکھتے تھے اور کوئی بشر خواہشِ نفسانی سے پاک نہیں ہو سکتا۔ خصوصًا کھانے پینے کی خواہش سے مگر انبیاء اور اولیاء اس خواہش کو دباتے ہیں اور شرع اور عقلِ سلیم کے تابع رکھتے ہیں اور اگر خواہش ہی نہ ہو تو پھر تقویٰ اور پرہیزگاری اور نفس شکنی کا ثواب کیوں ملے اور انسان کی فضیلت ملائکہ پر اسی وجہ سے ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے نفسانی خواہشیں رکھی ہیں۔ ان خواہشوں کو دبانا اور نفس کو روکنا بھی تو باعثِ فضیلت ہے)۔

لَبْكٌ۔ ملا دینا، اکٹھا کرنا۔

تَلَبُّكٌ۔ ملتبس ہونا۔

اِلْتِبَاكٌ۔ مل جانا۔

اَمْرٌ لَبِكٌ۔ ایک مخلوط مشتبہ کام۔

لَبَكْتَ عَلَيَّ۔ تو نے مجھ پر گول مال کر دیا (خلط ملط، ایک روایت میں بَكَّلْتَ عَلَيَّ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)

تَلْبِيْكٌ۔ ملا دینا مشکل میں ڈال دینا۔

اِلۡبَاكٌ۔ فحش گوئی غلط کہنا۔

مَاذُقْتُ عِنْدَهٗ عَبَكَةً وَّلَا لَبَكَةً۔ میں نے اس کے پاس نہ ٹکڑا کھایا نہ کوئی لقمہ یا ثرید کا ٹکڑا۔

لَبْنٌ۔ دُودھ پلانا، بہت کھانا، لکڑی یا پتھر سے خوب مارنا۔

لَبَنٌ۔ تکیہ پر سر رکھنے سے گردن میں درد ہوجانا بہت دودھ دینا۔

تَلْبِيْنٌ۔ اینٹیں عمارت کے لئے تیار کرنا۔

اِلْبَانٌ۔ بہت دودھ والا ہونا، چھاتی میں دودھ اُتر آنا، تلبینہ بنانا۔

تَلَبُّنٌ۔ ٹھہرنا۔

اِلْتِبَانٌ۔ دودھ پینا۔

اِسْتِلْبَانٌ۔ دودھ مانگنا۔

لَبَنٌ۔ دودھ۔

لَبِنٌ۔ کچی اینٹ۔

اِنَّ لَبَنَ الْفَحْلِ يُحَرِّمُ۔ مرد کا دودھ محرم کردیتا ہے نکاح کو حرام کردیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی بیوی اس سے بچہ جنے پھر وہ عورت کسی بچہ کو دُودھ پلائے تو وہ بچہ لڑکا ہو یا لڑکی خاوند کا محرم ہوجاتا ہے۔ خاوند کی اس کی اولاد خواہ اسی بیوی سے ہو یا دوسری بیوی سے اور اس کے بھائی سب بچہ کے محرم ہوں گے کیونکہ دُودھ درحقیقت مرد ہی کا ہوتا ہے، اسی کے سبب سے عورت دُودھ والی ہوئی اور ابنِ مسیب اور نخعی کا اس میں اختلاف ہے)۔

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهٗ اِمْرَاَتَانِ اَرْضَعَتْ اِحْدٰهُمَا غُلَامًا وَّ الْاُخْرٰى جَارِيَةً اَيَحِلُّ لِلْغُلَامِ اَنْ يَّتَزَوَّجَ الْجَارِيَةَ قَالَ لَا اَللِّقَاحُ وَاحِدٌ۔ عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا گیا ایک شخص کی دو بیویاں تھیں ایک بیوی نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا اور دوسری بیوی نے ایک لڑکی (چھوکری) کو، کیا یہ لڑکا اُس لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے؟ انھوں نے کہا نہیں اس لئے کہ دوہیل کرنے والا ایک ہی شخص ہے تو وہ لڑکا لڑکی بھائی بہن ہوئے۔

اِسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا اَبُو الْقُعَيْسِ فَاَبَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهٗ فَقَالَ اَنَا عَمُّكِ اَرْضَعَتْكِ اِمْرَاَةُ اَخِيْ فَاَبَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى ذَكَرَتْهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ۔ ابوالقعیس نے حضرت عائشہ رضؓ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ انھوں نے اجازت نہ دی۔ ابوالقعیس نے کہا میں تو تمھارا چچا ہوں تم کو میری بھاوج نے دودھ پلایا ہے جب بھی حضرت عائشہؓ نے اجازت نہ دی اور آنحضرتؐ سے ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا، وہ تیرا چچا ہے تیرے پاس آسکتا ہے (اس سے پردہ کی ضرورت نہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا قَتَلَ اٰخَرَ فَقَالَ خُذْ مِنْ اَخِيْكَ اللُّبَّنَ۔ ایک شخص نے دوسرے کو مار ڈالا تو مقتول کے وارث سے آپ نے فرمایا تو اپنے بھائی سے دوہیل اونٹنیاں لے (یعنی دیت میں)۔

لَمَّا رَاٰهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ يَقْتُلُوْنَ قَالَ اَمَا لَكُمْ حَاجَةٌ فِي اللُّبَّنِ۔ اُمیہ بن خلف نے جب بدر کے دن دیکھا کہ مسلمان لوگ کافروں کو قتل کر رہے ہیں تو کہنے لگا کیا تم کو دوہیل اونٹنیاں درکار نہیں (مطلب یہ ہے کہ مارنے کا ہے کو ہو قید کرلو اور دودھ والی اونٹنیاں فدیہ میں لے کر چھوڑ دو)۔

سَيَهْلِكُ مِنْ اُمَّتِيْ اَهْلُ الْكِتَابِ وَاَهْلُ اللَّبَنِ فَسُئِلَ مَنْ اَهْلُ اللَّبَنِ فَقَالَ قَوْمٌ يَّتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ وَيُضَيِّعُوْنَ الصَّلَوَاتِ۔ میری امت میں دو قسم کے لوگ تباہ ہوں گے ایک تو کتاب والے (جو قرآن و حدیث کو لوگوں سے جھگڑا کرنے کے لئے پڑھیں) دوسرے دودھ والے، صحابہؓ نے پوچھا دودھ والے

یعنی مرد جس نے عورتوں میں دودھ پیدا کیا ۱۲ منہ

نے پوچھا دودھ والے کون لوگ ہیں۔ فرمایا وہ لوگ ہیں
نفس کی خواہشوں پر چلیں گے اور نمازوں کو تلف کریں
گے بے وقت پڑھیں گے جمعہ اور جماعت کا خیال نہ رکھیں گے
شہر سے دور ایسے مقاموں میں رہیں گے جہاں دودھ اور چارے
کی کثرت ہو)۔

وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَقِيلَ لَهُ اَسْقِهِ لَبَنَ اللَّبَنِ۔ لملک عمرا
بن مروان کا ایک بچہ پیدا ہوا لوگوں نے اس سے کہا اس
کو دودھ کا دودھ پلاؤ (اس طرح کہ انا کو دودھ پلاؤ اب
اس کا دودھ جو بچہ پیئے گا وہ دودھ کا دودھ ہوگا)۔

اِنَّهَا بَكَتْ فَقَالَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ دَرَّتْ
لَبَنَةُ الْقَاسِمِ بِلُبَيْنَةِ الْقَاسِمِ فَذَكَرَتْهُ فَقَالَ
اَوَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكْفُلَهُ سَارَةُ فِي الْجَنَّةِ۔ حضرت ام
المومنین خدیجہ رض رونے لگیں۔ آں حضرت نے پوچھا کیوں
روتی ہو؟ انھوں نے کہا قاسم کا دودھ بہہ رہا ہے (یعنی آنحضرت
کے صاحبزادے کا جو ایام رضاعت میں گزر گئے تھے) قاسم
کو انھوں نے یاد کیا۔ آنحضرت نے فرمایا۔ کیا تم اس بات پر
خوش نہیں ہو کہ حضرت سارہ بہشت میں اس کی پرورش
کریں۔

بِنْتُ لَبُونٍ۔ وہ اونٹنی جو دو برس کی ہو کر تیسرے
برس میں لگی ہو اس کی ماں اس وقت دوہیل ہوتی ہے۔
اِبْنُ لَبُونٍ۔ وہ اونٹ جو دو برس کا ہو، تیسرے
میں لگا ہو۔

اِذَا سَقَطَ كَانَ دَرِينًا وَاِنْ اُكِلَ كَانَ لَبِينًا
اراک اور سلم کا پھل جب زمین پر گر جاتا ہے تو وہ میلا
ہو جاتا ہے اگر اس کو جانور کھالیں تو خوب دودھ پیدا کرتا ہے۔
اَلتَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ۔ ہریرہ بیمار
کے دل کو قوت دیتا ہے (نہایہ میں ہے کہ تلبینہ یا تلبین
ہریرہ ہے جو آٹے یا بھوسی سے بنایا جاتا ہے کبھی اس میں شہد
بھی شریک کر دیتے ہیں اس کو مشابہت دی لَبَن

یعنی دودھ سے اس لئے کہ وہ سفید ہوتا ہے دودھ کی طرح
یہ لَبَّنَ الْقَوْمَ سے نکلا ہے یعنی لوگوں کو دودھ پلایا۔

مِلْبَنَة۔ چمچہ۔

عَلَيْكُمْ بِالْمَشْنِيئَةِ النَّافِعَةِ التَّلْبِينِ يَا عَنِيكُمْ
بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ۔ تم لازم کر لو ایسی چیز کو
جو ناگوار ہوتی ہے لیکن مفید ہے، وہ کیا ہے تلبینہ (یعنی
ہریرہ۔ گو وہ مزیدار نہیں ہوتا مگر فائدہ مند ہے)۔

فَاِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ صُحَيْفَةٌ فِيهَا خَطِيفَةٌ وَ
مِلْبَنَةٌ۔ میں حضرت علی رض کے پاس گیا، دیکھا تو ان کے
سامنے ایک چھوٹا پیالہ رکھا ہے اس میں ہریرہ ہے اور ایک
چمچہ ہے (بعضوں نے کہا مِلْبَنَة۔ وہ دودھ جو آگ پر رکھا
جائے اور اس پر آٹا چھوڑا جائے)

وَاَنَا مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ۔ (آں حضرت نے فرمایا،
میری اور اگلے پیغمبروں کی مثال یہ ہے کہ ایک محل بنایا جائے
لیکن ایک اینٹ کی جگہ اس میں خالی چھوڑ دی جائے) تو
میں وہ اینٹ ہوں (گویا قصر نبوت کی تکمیل آپ کی ذات
بابرکات سے ہوئی)

وَلَبِنَتُهَا دِيبَاجٌ۔ اس کا سنجاف دیبا کا ہے (جو
مشہور ریشمی کپڑا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ لَبِنَة کپڑے کی وہ
چٹ جو قمیص اور جبہ کے گریبان پر لگاتے ہیں)۔

اَتَيْنَاكَ وَالْعَذْرَاءُ يَدْمِي لَبَانُهَا۔ ہم آپ کے
پاس اس وقت آئے جب (قحط اور گرانی کی وجہ سے محنت
کرتے کرتے) کنواری چھوکری کا سینہ خون آلود ہوتا تھا۔

تَرْمِي اللَّبَانَ بِكَفَّيْهَا وَبِمِدْرَعِهَا۔ سینہ پر مارتی
تھی اپنی دونوں ہتیلیوں سے اور اس کا کرتا (پھٹا ہوا تھا
ٹکڑے ٹکڑے)۔

يُزْلِقُهُ مِنْهَا لَبَانٌ وَاَقْرَابٌ زَهَالِيلُ۔ پچڑیوں
(گوچڑیوں) کو اس پر سے اس کا سینہ پھسال دیتا ہے (چونکہ
چکنا اور سخت ہے) اور چکنی کمریں بھی (مطلب یہ ہے کہ وہ

اونٹنی ایسی موٹی اور تیار ہے اور چکنے جسم کی ہے کہ چھری جب اس کو کاٹنے کا ارادہ کرتی ہے تو پھسل جاتی ہے جم نہیں سکتی)۔

اَفِیْ غَنَمِكَ لَبَنٌ۔ تمہاری بکریوں میں کوئی دودھ والی بکریاں بھی ہیں۔

لَهَا لَبِنَةٌ۔ اس میں سنجاف لگا تھا۔

اِنْ كَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا۔ اگر کھانے کو دودھ ملتا تو فرماتے وَزِدْنَا مِنْهُ۔ بعوض اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ کے[۱]۔

مَضْغُ اللُّبَانِ يَذْهَبُ بِالْبَلْغَمِ۔ کوبان (کندر) کو چبانا بلغم کو دور کرتا ہے)۔

كُنْ فِي الْفِتْنَةِ كَابْنِ لَبُوْنٍ لَا ظَهْرٌ فَيُرْكَبُ وَلَا ضَرْعٌ فَيُحْلَبُ۔ فساد کے وقت ابن لبون کی طرح ہو جا نہ تو وہ سواری کے لائق ہے کہ اس پر چڑھیں اور نہ اس کے تھن ہے کہ اس میں سے دودھ دوہیں (مطلب یہ ہے کہ مفسدوں کو تجھ سے بالکل فائدہ نہ پہنچے)۔

اَلتَّلْبِيْنُ اَلْحَسُوُّ بِاللَّبَنِ۔ آٹے کا ہریرہ دودھ کے ساتھ۔

بابُ اللام مع التاء

لَتْءٌ۔ دھکیلنا، مارنا، گوز لگانا، پاخانہ پھرنا، جننا۔

اَلَّتِيْ۔ واحد مؤنث کے لئے مستعمل ہوتی ہے (جیسے اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لئے اس کی جمع اَللَّاتِيْ اور اَللَّائِيْ ہے)۔

بَعْدَ اللُّتَيَّا وَالَّتِيْ۔ سخت تکلیفیں اٹھانے کے بعد (یہ محاورہ ہے اور اَللُّتَيَّا تصغیر ہے اَلَّتِيْ کی)۔

اَخْبِرْنِيْ عَنِ اللَّوَاتِيْ بِاللَّوَاتِيْ مَا حَدُّهُنَّ۔ اگر عورتیں عورتوں سے مساحقہ (چپٹی) کریں، تو اُن کی کیا سزا ہے بتلائیے؟

[۱] کیونکہ دودھ سے بہتر کوئی غذا نہیں ہے۔ ۱۲

لَتْبٌ۔ لازم کرلینا، چمٹ جانا، برچھا مارنا، پہننا۔

تَلْتِيْبٌ۔ جھول ڈالنا۔

اِلْتَاتٌ۔ واجب کرنا۔

تَلَاتُبٌ۔ مل جانا مارک مار اکرنا۔

اِلْتِتَابٌ۔ پہننا۔

لَاتِبٌ۔ ملا ہوا (جیسے لَازِبٌ اور ثَابِتٌ اور وَاجِبٌ ہے)۔

اِبْنُ اللُّتْبِيَّةِ مسنوب ہے لُتْبٌ کی طرف جو ایک قبیلہ ہے۔

لَتٌّ۔ کوٹنا، ملانا، پیسنا، گوندھنا۔

لَتَّ فُلَانٌ۔ بیہودہ بکا۔

فَمَا اَبْقٰى مِنِّيْ اِلَّا لِتَاتًا۔ اس بیماری نے مجھ میں کچھ نہ چھوڑا سوا سوکھے چھلکے (کھال کے، گوشت سب گل گیا)۔

لِتَّ لَنَا السَّوِيْقَ۔ ستو ہمارے لئے گھولو۔

لِتَاتٌ۔ درخت کی سوکھی چھالیں (امام شافعیؒ نے اس کو باب تیمم میں ذکر کیا۔ فرمایا کہ اُن سے تیمم درست نہیں کیونکہ وہ مٹی کی جنس سے نہیں ہیں)۔

اَفَرَاَيْتُمُ اللَّاتَ۔ تم نے ستو لت کرنے والے کو دیکھا وہ ایک شخص تھا جو ستو پانی میں لت کرکے لوگوں کو کھلایا کرتا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے ایک بت اس کے نام کا بنا لیا اور اُس کی پوجا کرنے لگے (پھر ایک "تا" کو تخفیف کردیا جیسے قرآن میں ہے)۔

مَلْتُوْتٌ۔ لت کیا ہوا۔

بابُ اللام مع الثاء

لَثٌّ۔ الحاح کرنا، اقامت کرنا، کئی دن تک قائم رہنا۔

اِلْثَاثٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَا تُلِثُّوْا بِدَارِ مُعْجِزَةٍ۔ ایسے گھر (وطن یا ملک)

ہیں مت رہو جہاں تم کو روزی اور کمائی کی تنگی ہو (بلکہ ایسے ملک میں رہو جہاں ذرائع معاش وسیع ہوں اور اپنی روزی فراغت کے ساتھ پیدا کرو)۔

تَلَدُّثٌ۔ تردد۔

تَلَدُّثَۃٌ۔ ہمیشہ رہنا کئی دن تک۔

لَثَغٌ۔ الثغ بنانا یعنی ایسا شخص جو سین کو ثا یا را کو غین یا ایک حرف کے بدلے دوسرا حرف بولے۔

لَثْقٌ۔ نم ابد ہونا، رطوبت زیادہ ہونا۔

تَلْثِیْقٌ۔ بگاڑنا، خراب کرنا۔

اِلْثَاقٌ۔ تر کرنا، بھگونا۔

اِلْتِثَاقٌ۔ تر ہونا، نم ہونا۔

حُمّٰی لَثِقَۃٌ۔ بلغمی بخار۔

فَلَمَّا رَاٰی لَثَقَ الثِّیَابِ عَلَی النَّاسِ ضَحِکَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُہٗ۔ جب آنحضرتؐ نے دیکھا لوگوں کے کپڑوں پر پانی کی تری ہے تو آپ ہنس دیئے (خوشی سے کہ یا تو قحط تھا پانی کا نام نہ تھا لوگ پانی کو ترس رہے تھے یا ایسا پانی برسا کہ کپڑے تک بھیگ گئے) یہاں تک کہ آپ کے پچھلے دانت بھی کھل گئے (پانی اور کیچڑ کو بھی لَثَق کہتے ہیں)۔

اِنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَھُمْ مَقْتَلُ عُثْمَانَ بَکَوْا حَتّٰی تَلَثَّقَ لِحَاھُمْ آنحضرتؐ کے صحابہؓ جو شام کے ملک میں تھے جب ان کو حضرت عثمانؓ کی شہادت کی خبر پہنچی تو رونے لگے یہاں تک کہ ان کی ڈاڑھیاں تر ہو گئیں۔

لَثْمٌ۔ توڑنا، خون آلود کرنا، گھونسا مارنا، منہ پر لثام باندھنا، بوسہ دینا۔

لِثَامٌ۔ وہ کپڑا جو ناک اور منہ پر ڈالا جائے (یعنی ڈھاٹا)

اِنَّہٗ کَرِہَ التَّلَثُّمَ مِنَ الْغُبَارِ فِی الْغَزْوِ۔ مکحول نے جہاد میں منہ اور ناک پر کپڑا ڈالنا گرد سے بچنے کے لئے مکروہ رکھا ہے (کیونکہ جہاد میں جو گرد و غبار بدن پر پڑے اس کا بڑا اجر اور ثواب ہے)

وَھُمْ مُتَلَثِّمُوْنَ۔ وہ منہ پر کپڑا ڈالے ہوئے تھے۔

اَلرَّجُلُ یَقْرَاُ وَھُوَ مُلْتَثِمٌ۔ ایک شخص منہ اور ناک پر کپڑا باندھے ہو اور قرأت کرے۔

فَلَثَمْتُ فَاہُ۔ میں نے اس کا منہ چوم لیا۔

لَذِنٌ۔ شیریں اور خوش گوار۔

بُغْضُکُمْ عِنْدَنَا مُرٌّ مَذَاقَتُہٗ
وَبُغْضُنَا عِنْدَکُمْ یَا قَوْمَنَا لَثِنٌ

یعنی ہم کو تو تم سے دشمنی رکھنا تلخ اور ناگوار ہے اور تم کو اے لوگو ہماری قوم کے! ہم سے بغض رکھنا شیریں اور خوش گوار ہے (یہ خاص یمن والوں کی بولی ہے اور لغت میں لَثِن کا پتہ نہیں ملتا)۔

لِثَۃٌ۔ مسوڑھا یا وہ گوشت جو دانتوں کے درمیان ہوتا ہے (اس کی جمع لِثَاتٌ اور لِثًی ہے)۔

لَثًی۔ گوند نکلنا، تر ہونا۔

لَثَی الثَّوْبِ۔ کپڑے کا میل۔

لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَۃَ قَالَ نَافِعٌ اَلْوَشْمُ فِی اللِّثَۃِ اللہ نے گودنا گدانے والے پر لعنت کی نافع نے کہا یہ گودنا مسوڑھوں میں ہوتا۔

اَلسِّوَاکُ یَشُدُّ اللِّثَۃَ۔ مسواک مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہے۔

باب اللام مع الجیم

لَجَأٌ یا لَجْأٌ۔ پناہ لینا۔

اِلْجَاءٌ۔ زبردستی کرنا، مجبور کرنا، بچانا، سپرد کرنا۔

اِلْتِجَاءٌ۔ پناہ لینا۔

لَجَأٌ۔ پناہ، قلعہ، مینڈک، ایک قسم کا کچھوا۔ (اس کا مونث لَجَأَۃٌ ہے)۔

مَلْجَأٌ۔ جائے پناہ، قلعہ وغیرہ۔

مَنْ دَخَلَ فِي دِيْوَانِ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ تَلَجَّأَ مِنْهُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قُبَّةِ الْاِسْلَامِ۔ جو شخص مسلمانوں کے دفتر میں شریک ہو جائے (اپنا نام مسلمانوں میں لکھوا دے) پھر مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر دوسروں کی پناہ لے تو وہ اسلام کے گنبد سے نکل گیا (کافروں میں اس کا شمار ہوگا)۔

هٰذِهٖ تَلْجِئَةٌ فَاَشْهِدْ عَلَيْهِ غَيْرِيْ۔ (آنحضرتؐ نے بشیر نعمان کے باپ سے فرمایا) یہ تو "تلجئہ" ہے یعنی ایک وارث کو دوسرے وارثوں سے زیادہ دلانا یا ظاہر اور باطن کا اختلاف تو اس پر اور کسی کو گواہ کر لے (میں ایسے مکروہ کام کا گواہ بننا نہیں چاہتا۔ یہ آپ نے اُس وقت فرمایا جب نعمان کو بشیر نے اور بیٹوں سے زیادہ دلایا تھا اور آنحضرت صلعم کو اُس پر گواہ کرنا چاہا تھا)۔

اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ۔ میں نے اپنی پشت تجھ پر لگا دی (تجھ پر میرا بھروسہ اور اعتماد ہے)۔

مَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً۔ جو شخص وہاں کوئی جائے پناہ پائے تو اُس میں پناہ لے (گوشہ نشینی کرے)

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ۔ تجھ سے بھاگ کر کوئی پناہ یا نجات کی جگہ نہیں ہے مگر تیری ہی طرف۔

اَلْجَأْتُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ۔ میں نے اپنا کام پروردگار کو سونپ دیا۔

لَجَأَ اِلَيْهِ۔ اُس کی پناہ لی۔

لَجَأَ عَنْهُ۔ اُس کو چھوڑ کر دوسرے کی پناہ لی۔

لَجَبٌ۔ جوش مارنا، اضطراب کرنا، چیخ مارنا۔

لُجُوْبَةٌ۔ دودھ کم ہونا یا زیادہ ہونا۔

تَلْجِيْبٌ بمعنی لَجَبٌ ہے اور کاٹنا۔

بَحْرٌ ذُوْ لَجَبٍ۔ آواز کرتا ہوا سمندر۔

جَيْشٌ لَجِبٌ۔ عظیم الشان بڑا لشکر۔

كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّجَبُ۔ آپ کے پاس بہت شور و غل ہوا (یعنی لوگوں کا ہجوم اور اُن کی آواز یہ شاید مقلوب ہے جَلَبَةٌ کا اس کے بھی یہی معنی ہیں)۔

سَمِعَ لَجَبَةَ خَصْمِهٖ۔ فریق مقابل کی آواز سُنی۔

فِي الثَّنِيَّةِ وَالْجَذَعَةِ وَاللَّجَبَةِ۔[1] ایک سال کی بکری میں جو دوسرے سال میں لگی ہو اور ایک سال کی بکری میں اور اس بکری میں جس کو جنے چار مہینے گزر گئے ہوں اس کا دودھ گھٹ گیا ہو (نہایہ میں ہے کہ لَجْبَةٌ کی جمع لِجَابٌ اور لَجَبَاتٌ آئی ہے۔

مِنْ هٰذَا شَاةً فَلَمْ اَجِدْ لَهَا لَبَنًا قَالَ لَعَلَّهَا لَجَبَتْ۔ (ایک شخص نے شریح قاضی سے کہا) میں نے اس سے ایک بکری خریدی لیکن اس میں دودھ نہ پایا۔ انھوں نے کہا شاید اس کے جننے کو چار مہینے گزر گئے ہوں گے۔

يَنْفَتِحُ لِلنَّاسِ مَعْدِنٌ فَيَبْدُوْ لَهُمْ اَمْثَالُ اللُّجُبِ مِنَ الذَّهَبِ۔ زمین میں ایک کان نمودار ہوگی اُس میں سے سونا پیٹ والی بکریوں کے برابر نکلے گا۔ بعضوں نے کہا شاید صحیح لُجُنٌ ہے۔ مگر یہ درست نہیں کیونکہ لُجُنٌ جمع ہے لُجَيْنٌ کی جس کے معنی چاندی تو عبارت کا مطلب نہیں نکلتا یعنی سونا چاندیوں کی طرح نمودار ہوگا بعضوں نے کہا صحیح اَمْثَالُ النُّجُبِ تھا۔ راوی نے غلطی سے اُس کو لُجُبٌ کر دیا۔ اِس صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ ذات والے عمدہ اونٹوں کے برابر اس میں سے سونا نکلے گا۔ نہایہ میں ہے کہ پہلے معنی کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ حدیث میں لَجْبٌ ہو جو جمع ہے لَجْبَةٌ کی معنی وہی پیٹ والی بکریاں)۔

فَلَجَبَهٗ ثَلٰثَ لَجَبَاتٍ۔ حضرت موسیٰؑ نے اس پتھر کو تین ماریں لگائیں (اپنے عصا سے، مگر لغت سے اس کی تائید نہیں ہوتی کیونکہ لَجْبٌ کے معنی مارنے کے نہیں آئے

[1] بسکون الجیم: فتحہا و اللجبۃ بفتح فکسر و اللجبۃ بکسر ففتح ۱۲ منہ

بعضوں نے کہا صحیح لَحَتَہٗ ہے لَحَتٌ سے بمعنی مارنا۔ عرب لوگ کہتے ہیں لَحَتَہٗ بِالْعَصَا اس کو لاٹھی سے مارا۔ مگر امام احمدؒ کی مُسند میں لَجَبَہٗ مروی ہے جیم اور بائے موحدہ سے)۔

فَاَخَذَ بِلَجَبَتَیِ الْبَابِ۔ آپ نے دروازہ کی دونوں چوکھٹ تھامیں (اور پوچھا کیا ہے، ابو موسیٰؒ نے کہا ایک روایت یونہی ہے مگر صحیح بِلَجْفَتَیِ الْبَابِ ہے۔ اس کا ذکر آگے آتا ہے)۔

لَهَا كَلَبٌ وَّ لَجَبٌ وَّ لَهَبٌ۔ دوزخ کی آگ میں سختی ہے اور آواز اور لپیٹ۔

لَجٌّ یا لَجَاجٌ یا لَجَاجَةٌ۔ خصومت میں عناد کرنا، اصرار کرنا لازم کر لینا، ہمیشہ کرنا، کسی کام کے چھوڑنے سے انکار کرنا، سوال میں پیچھے لگ جانا۔

تَلْجِيْجٌ۔ موج میں گھسنا۔

مُلَاجَّةٌ۔ جھگڑا قائم رکھنا، برابر جھگڑتے رہنا۔

اِلْجَاجٌ۔ آواز کرنا، بڑبڑانا۔

تَلَجُّجٌ۔ دعویٰ کرنا۔

اِلْتِجَاجٌ۔ مل جانا، گہرا ہونا، موج مارنا۔

اِسْتِلْجَاجٌ۔ دعویٰ کرنا، اپنی بات پر اَڑے رہنا۔

اِذَا اسْتَلَجَّ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّهٗ اٰثَمُ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ۔ جب تم میں سے کوئی اپنی قسم پر جما رہے حالانکہ وہ جانتا ہو کہ قسم توڑنا اور کفارہ دیدینا بہتر ہے تو اس پر کفّارہ[1] دینے سے بھی زیادہ گناہ ہوگا (کیونکہ کفّارہ سے گناہ اُتر جاتا ہے مگر یہاں قسم پر اَڑے رہنا اُس گناہ سے بھی زیادہ سخت ہے جو قسم توڑنے سے ہوتا ہے۔ ایک روایت میں اِذَا اسْتَلَجَّ ہے ایک میں لَاَنْ يَّلِجَّ ہے)

مَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ اِذَا الْتَجَّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ۔ جو شخص سمندر میں اُن دنوں میں سوار ہو جب وہ جوش مارتا ہے تو اُس سے ذمّہ اُٹھ گیا (یعنی اس کی حفاظت کا۔ کیونکہ اس نے جان بوجھ کر اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالا)۔

قَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ لَجَّتِ الْقَضِيَّةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ۔ سہیل بن عمرو نے کہا میرا تمہارا جھگڑا لازم ہو گیا۔

قَدَّمُوْنِيْ فَوَضَعُوا اللُّجَّ عَلٰى قَفَيَّ۔ انہوں نے مجھ کو آگے کیا اور تلوار میری گدی پر رکھدی۔

سَمِعْتُ لَهُمْ لَجَّةً بِاٰمِيْنَ۔ میں نے نمازیوں کے آمین کہنے کی چیخ سُنی۔

اَلَجَّ الْقَوْمُ۔ لوگ چیخ اُٹھے۔

تَلَجْلُجٌ۔ تردّد۔

تَلَجْلَجَ فِيْ صَدْرِيْ۔ میرے دل میں گزرا یعنی خیال آیا گو جما نہیں۔

يَلَنْجُوْج۔ عُود۔

مَجَامِرُهُمُ الْاَلَنْجُوْجُ۔ اُن کی انگیٹھیوں میں عُود جلتا ہوگا۔

لَجْفٌ۔ سخت مارنا، کھودنا۔

تَلْجِيْفٌ۔ کناروں میں کھودنا۔

تَلَجُّفٌ۔ دھنسنا۔

اِنَّهٗ ذَكَرَ الدَّجَّالَ وَفِتْنَتَهٗ ثُمَّ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَانْتَحَبَ الْقَوْمُ حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمْ فَاَخَذَ بِلَجْفَتَيِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے دجّال کا ذکر کیا اور اُس کے فتنوں کا۔ پھر آپ حاجت کے لئے باہر نکلے، لوگ رونے لگے اُن کی آوازیں بلند ہوئیں آنحضرتؐ نے دروازے کے دونوں بازو تھامے اور پوچھا کیا حال ہے (لوگ کیوں روتے ہیں۔ ایک روایت میں لَجَبَتَیِ الْبَابِ ہے بائے موحدہ سے یہ راوی کی غلطی ہے اُس کا ذکر اوپر ہو چکا)

[1] حالانکہ ایسی صورت میں نہ قسم توڑنا گناہ ہے نہ کفارہ دینا مگر یہ قسم کھانے والے کے خیال کے مطابق فرمایا جو قسم توڑنا گناہ جانتا ہے۔ ۱۲ منہ

لَجَفٌ. کنارہ (اُس کی جمع اَلْجَافٌ ہے)۔
لَجِیْفَتَانِ. دروازے کے دونوں بازو۔
بِئْرٌ مُّلْجِفَةٌ. دھنسا ہوا کنواں۔
حَفَرَ حَفِیْرَةً فَلَجَفَهَا. ایک گڑھا کھودا اس کے کنارے سب کھودے۔
لَحِیْفٌ. آں حضرتؐ کے گھوڑے کا نام تھا۔
لَجْلَجَةٌ یا تَلَجْلُجٌ. دل میں گزرنا، کھٹکتے رہنا
اَلْفَهْمَ اَلْفَهْمَ فِیْمَا تَلَجْلَجَ فِیْ صَدْرِكَ مِمَّا لَیْسَ فِیْ كِتَابٍ وَّلَا سُنَّةٍ (حضرت عمرؓ نے ابوموسیٰ اشعریؓ کو لکھا) دیکھو خوب سمجھ لو خوب سمجھ لو اُن باتوں کو جو تمھارے دل میں گزریں اور کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہؐ میں اُن کا ذکر نہ ہو (بڑی احتیاط کے ساتھ ان میں غور کرو ایسا نہ ہو غلطی میں پڑ جاؤ)۔
اَلْكَلِمَةُ مِنَ الْحِكْمَةِ تَكُوْنُ فِیْ صَدْرِ الْمُنَافِقِ فَتَلَجْلَجُ حَتّٰی تَخْرُجَ اِلٰی صَاحِبِهَا (حضرت علیؓ نے فرمایا) حکمت کی کوئی بات منافق کے دل میں ہوتی ہے پھر وہ اس کے دل میں کھٹکتی رہتی ہے یہاں تک کہ اپنے صاحب یعنی مومن تک پہنچ جاتی ہے (وہ اس کو یاد کر لیتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اور دونوں جہان کی فلاح حاصل کرتا ہے حکمت تمام علوم کو شامل ہے دینی ہوں یا دنیوی اور مومن ہر علم کا خواہاں اور قدر دان ہے)
لَجْمٌ. سینا۔
اِلْجَامٌ. مُنہ تک پہنچنا، لگام چڑھانا۔
تَلْجِیْمٌ. لگام باندھنا۔
اِلْتِجَامٌ. لگام قبول کر لینا۔
لِجَامٌ. لگام۔
مَنْ سُئِلَ عَمَّا یَعْلَمُهٗ فَكَتَمَهٗ اَلْجَمَهُ اللّٰهُ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ. جو شخص ایک بات کو جانتا ہو پھر اُس کو چھپا لے پوچھنے پر نہ بتلائے (یعنی دین کی بات) تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُس کو آگ کی لگام پہنائے گا۔ (یہ گویا سزا ملے گی مُنہ بند کرنے کی کیونکہ لگام سے بھی مُنہ بند ہو جاتا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ یہاں وہ بات مُراد ہے جس کا سکھلانا اور بتلانا ضروری ہو اور سوائے اس کے دوسرا کوئی بتلانے والا وہاں نہ ہو۔ مثلاً ایک نو مُسلم شخص نماز پڑھنا نہیں جانتا اور نماز کا وقت آ پہنچا ہے، وہ دوسرے شخص سے کہے مجھ کو سکھلاؤ تاکہ نماز پڑھوں یا کوئی شخص یہ پوچھنے آئے کہ فلاں چیز حلال ہے یا حرام تو ایسی حالت میں علم والے شخص کو بتلانا اور جواب دینا ضروری ہے ورنہ وہ اُس سزا کا مستحق ہوگا)۔
یَبْلُغُ الْعَرَقُ مِنْهُمْ مَا یُلْجِمُهُمْ. پسینہ اُن کے مُنہ تک پہنچکر لگام کی طرح ہو جائے گا (بات نہ کر سکیں گے)
اِسْتَثْفِرِیْ وَتَلَجَّمِیْ. پھاہہ رکھ لے اور لنگوٹ کس لے (تاکہ استحاضہ کا خون باہر آ کر نہ پھیلے)۔
مُلْجَمًا مُسْرَجًا. لگام لگا ہوا زین کسا ہوا (سب طرح سے تیار اور آراستہ)۔
لَجْنٌ. چاٹنا، جھاڑنا۔
لِجَانٌ اور لُجُوْنٌ. شوخی کرنا، بھاری ہونا۔
تَلْجِیْنٌ بمعنی لَجْنٌ ہے۔
تَلَجُّنٌ. چپک جانا۔
لَجِیْنٌ. کٹے ہوئے پتّے جانور کے چارے کے لئے۔
لُجَیْنٌ. چاندی۔
لَا یُفَرِّقُوْنَ بَیْنَ الْهِجَانِ وَالْهَجِیْنِ وَاللُّجَیْنِ وَاللَّجِیْنِ. جن کو شریف اور دوغلے اور جھاڑ (درخت) کے پتے اور چاندی میں تمیز نہ ہو۔
بِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَاَتَیْتُهٗ اَتَقَاضَاهُ ثَمَنَهٗ فَقَالَ لَا اَقْضِیْكَهَا اِلَّا لُجَیْنِیَّةً. (عرباض بن ساریہ کہتے ہیں) میں نے ایک جوان اونٹ آں حضرتؐ کے ہاتھ بیچا پھر میں اُس کی قیمت

کا تقاضا کرنے کو آیا۔ تو آپؐ نے فرمایا میں اُس کی قیمت میں چاندی کے درہم دوں گا۔

اِذَا اَخْلَفَ كَانَ لَجِیْنًا۔ جب دوسرا پتہ نکالے تو لجین ہوگا۔ (اراک اور سلم دونوں درختوں کے پتوں کو عرب لوگ جھاڑتے ہیں پھر اُن کو سُکھا کر کوٹتے ہیں یہاں تک کہ وہ خطمی کے گوند کی طرح ہو جاتے ہیں اور جس چیز میں لزوجت (چیک) ہو اس کو عرب لوگ لجین کہتے ہیں)۔

تَلَجَّنَ۔ چیک دار ہوگیا۔

بابُ اللام مع الحاء

لَحْبٌ۔ کشادہ رستہ میں چلنا، مارنا، اثر کرنا، لمبا کاٹنا، چھیلنا، بیان کرنا، جماع کرنا، پچھاڑ دینا، سیدھا جانا، جلدی جانا۔

لُحُوْبٌ۔ کھل جانا، واضح ہونا۔

لَحَبٌ۔ بڑھاپے سے گل جانا۔

تَلْحِیْبٌ۔ مارنا، اثر کرنا۔

اِلْتِحَابٌ۔ کشادہ رستہ میں جانا۔

لَاحِبٌ۔ کشادہ، واضح۔

مِلْحَبٌ۔ گالی باز، بدزبان۔

رَاَیْتُ النَّاسَ عَلٰی طَرِیْقٍ رَّحْبٍ لَّاحِبٍ میں نے لوگوں کو دیکھا کشادہ صاف راستہ پر۔

لَا تُعْفِ سَبِیْلًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَحَبَهَا۔ (حضرت بیوی اُم سلمہؓ نے حضرت عثمانؓ سے کہا) اُس راستہ کو مت چھوڑو جس کو آں حضرتؐ نے صاف کیا (یعنی جس طریق پر آں حضرتؐ چلا کرتے تھے اُسی پر چلو آپؐ نے جو راستہ قائم کردیا اور کھول دیا اُسی پر چلتے رہو)

لَحْتٌ۔ چھیلنا، مارنا۔

لُحَاتَةٌ۔ چھلکا جو اُتارا جائے۔

لَحْتٌ۔ خالص، سچّا۔

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا یَزَالُ فِیْكُمْ وَاَنْتُمْ وُلَاتُهٗ مَا لَمْ تُحْدِثُوْا اَعْمَالًا فَاِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ شَرَّ خَلْقِهٖ فَلَحَتُوْكُمْ كَمَا یُلْحَتُ الْقَضِیْبُ۔ یہ حکومت اور خلافت تم لوگوں میں رہے گی جب تک تم دین میں نئے کام بدعتیں نہ نکالو، جب بدعتیں نکالوگے تو اللہ تعالیٰ اپنی بُری مخلوق (یہود و نصاریٰ اور مشرکین کو یا مسلمانوں میں سے ظالم اور فاجر بادشاہوں) کو تم پر مسلط کردے گا وہ تمھاری کھال اِس طرح اُتاریں گے جیسے لکڑی کا پوست چھیلتے ہیں (عرب لوگ کہتے ہیں لَحَتَ الْعَصَا چھڑی کو چھیل ڈالا۔ اور لَحَتَهٗ جب اس کا سب مال متاع لے لے کچھ نہ چھوڑے)۔

لَحْجٌ۔ مارنا، نظر لگانا، پناہ لینا

لَحَجٌ۔ پھنس جانا۔

تَلْحِیْجٌ۔ ملا دینا، خلط کرنا۔

اِلْحَاجٌ۔ لاچار کرنا

لَحْجٌ یا لُحْجٌ۔ مکان کا گوشہ۔

لَحِجٌ۔ تنگ۔

مَلَاحِجُ۔ مشکلات۔

فَرَفَعَ سَیْفَهٗ فَلَحِجَ۔ انھوں نے تلوار اُٹھائی دیکھا تو وہ نیام میں پھنس گئی ہے (اس میں گھس گئی ہے نکل نہیں سکتی)۔

لَحٌّ۔ چپک جانا، چمٹ جانا۔

اِلْحَاحٌ۔ چمٹ کر سوال کرنا، برابر سے جانا، شوخی کرنا بیٹھ جانا، اڑ جانا، سُست ہو جانا۔

لَاحٌّ۔ تنگ۔

فَبَرَكَتْ نَاقَتُهٗ فَزَجَرَهَا الْمُسْلِمُوْنَ فَاَلَحَّتْ۔ آنحضرتؐ کی اونٹنی بیٹھ گئی مسلمانوں نے اس کو ڈانٹا لیکن وہ اڑ گئی (اپنی جگہ سے نہ ہلی)۔

وَالْوَادِیْ یَوْمَئِذٍ لَاحٌّ۔ اُس وقت مکّہ کی وادی

تنگ تھی (درخت اور پتھروں میں گھری ہوئی)۔

لَحْدٌ۔ بغلی قبر بنانا، قبر کھودنا، گاڑنا، جھک جانا، بیدینی کرنا

مُلَاحَدَۃٌ۔ ایک دوسرے پر کج ہونا۔

اِلْحَادٌ۔ بغلی قبر بنانا، کھودنا، دین سے پھر جانا، بے دین ہو جانا، حرم کی بے حرمتی کرنا، جھوٹ طوفان جوڑنا۔

اِلْتِحَادٌ۔ مائل ہونا جھک جانا۔

اِحْتِکَارُ الطَّعَامِ فِی الْحَرَمِ اِلْحَادٌ فِیْهِ۔ حرم کی سرحد میں غلہ کو روک رکھنا (کہ جب گراں ہو گا اس وقت بیچیں گے) "الحاد" ہے (جس کا ذکر قرآن میں ہے وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ۔ طیبی نے کہا مکہ کی زمین ایسی وادی ہے جس میں کچھ پیدا نہیں ہوتا تو وہاں غلہ اور اشیائے ضروری کا روکنا باشندوں پر ظلم کرنا ہے وہاں تو جلد جلد مال لاکر بیچنا چاہیئے تاکہ لوگوں کو آسانی اور فراغت ہو)۔

مُلْحِدٌ فِی الْحَرَمِ۔ حرم میں الحاد اور بے دینی کرنے والا (وہاں کے آدمیوں اور جانوروں کو ستانے والا)۔

لَا یُلْطَطُ فِی الزَّکٰوۃِ وَلَا یُلْحَدُ فِی الْحَیٰوۃِ زکوٰۃ کو نہ روکنا چاہیئے (بلکہ تحصیلدار کے مطالبہ پر فوراً ادا کر دینا چاہیئے) اور زندگی بھر حق بات سے نہ پھرنا چاہیئے (ایک روایت میں لَا تُلْطِطْ وَلَا تُلْحِدْ ہے ایک میں لَا نُلْطِطُ اور لَا نُلْحِدُ ہے)۔

اِلْحَدُوْا لِیْ لَحْدًا! یا اَلْحِدُوْا لِیْ لَحْدًا۔ میرے لئے بغلی قبر بناؤ۔

فَاَرْسَلُوْا اِلَی اللَّاحِدِ وَالضَّارِحِ۔ صحابہؓ نے دونوں طرح کی قبر بنانے والوں کو بلا بھیجا یعنی بغلی قبر بنانے والے کو اور صندوقی قبر بنانے والے کو (لیکن اتفاق سے بغلی قبر بنانے والے پہلے آگئے آں حضرتؐ کے لئے بغلی قبر ہی بنائی گئی)۔

اَللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَیْرِنَا۔ ہمارے لئے بغلی قبر ہے اور دوسروں (یعنی یہود اور نصاریٰ) کے لئے صندوقی قبر ہے (تو افضل یہی ہے کہ قبر بغلی ہو البتہ اگر زمین نرم ہو اور بغلی قبر نہ بن سکے تب صندوقی بھی بنانا درست ہے)۔

رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا یَلْحَدُ۔ مدینہ میں دو شخص قبر کھودنے والے تھے (ابوطلحہ تو بغلی کھودتے تھے اور ابو عبیدہ صندوقی۔ مجمع البحار میں ہے کہ صندوقی قبر بنانا منع نہیں ہے، ورنہ صحابہؓ ابو عبیدہ کو صندوقی قبر بنانے سے منع کر دیتے)۔

اَلْاِلْحَادُ۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا نسبت دینا۔

حَتّٰی یَلْقَی اللّٰهَ وَمَا عَلٰی وَجْهِهٖ لُحَادَۃٌ مِّنْ لَحْمٍ یہاں تک کہ اللہ تعالے سے ایسے حال میں ملے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہ ہوگا۔

لَحْسٌ۔ چاٹنا، کھا جانا، چھیلنا۔

مَلْحَسٌ اور لَحْسَۃٌ اور لُحْسَۃٌ۔ چاٹنا انگلیوں سے یا زبان سے۔

تَلْحِیْسٌ۔ چٹانا۔

اِلْحَاسٌ۔ چرانا۔

اِلْتِحَاسٌ۔ لے لینا۔

سَنَۃٌ لَاحِسَۃٌ۔ قحط کا سال۔

لَاحُوْس۔ منحوس۔

لَحُوْسٌ۔ حریص۔

اِنَّ الشَّیْطَانَ حَسَّاسٌ لَحَّاسٌ۔ شیطان بڑا تاڑو لگانے والا (شدید الحس والادراک) بڑا چاٹنے والا ہے۔

عَلَیْکُمْ فُلَانًا فَاِنَّهٗ اَهْیَسُ اَلْیَسُ اَلَدُّ مِلْحَسٌ۔ تم فلاں شخص کو لازم کرلو وہ بڑا پھرنے والا بیقرار جھگڑالو جو چیز نظر آئے اس کو لے لینے والا ہے۔

اِلْتَحَسْتُ مِنْهُ حَقِّیْ۔ میں نے اپنا حق اس سے وصول کر لیا۔

مَنْ اَکَلَ قَصْعَۃً فَلَحَسَهَا اِسْتَغْفَرَتْ لَهٗ

...ں ایک پیالہ (یا رکابی) میں کھائے پھر اس کو چاٹ کر
...ن کرلے تو وہ پیالہ اس کے لئے بخشش کی دعا کرے گا کیونکہ
...ہ اور رکابی کا چاٹ کر صاف کر لینا دلیل ہے تواضع اور
...کساری کی۔ دوسری روایت میں یوں ہے مَنْ اَکَلَ قَصْعَةً
ثُمَّ لَحِسَهَا يَقُوْلُ الْقَصْعَةُ اَعْتَقَكَ اللّٰهُ جو شخص ایک
پیالہ میں کھائے پھر اس کو چاٹ لے تو پیالہ کہتا ہے اللہ تجھ کو
دوزخ سے آزاد کرے۔

لَحْصٌ۔ گھس جانا، کسی کا حال خوب دریافت کرکے تھوڑا
تھوڑا بیان کرنا۔

تَلْحِيْصٌ۔ سختی کرنا تنگ کرنا۔

اِلْتِحَاصٌ۔ لاچار کرنا، مجبور کرنا، روک رکھنا، گھس جانا
گھیر لینا، نکل جانا۔

لَحَاصٌ۔ سختی، آفت، مجبوری۔

لَحِيْصٌ۔ تنگ۔

لَحْصَانٌ۔ دوڑنا۔

سُئِلَ عَنْ نَضْحِ الْوُضُوْءِ فَقَالَ اِسْمَحْ يُسْمَحْ
لَكَ كَانَ مَنْ مَضٰى لَا يُفَتِّشُوْنَ عَنْ هٰذَا وَ لَا
يُلَحِّصُوْنَ۔ عطا سے پوچھا گیا وضو کرنے والے کا پانی جو اڑ کر
پڑے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انھوں نے کہا آسانی کرو تم پر
بھی آسانی ہوگی۔ اگلے لوگ (صحابہ کرام رضی) ایسی باتوں
کو نہیں کریدتے تھے اور نہ ان میں سختی کرتے تھے (یہ پچھلے
لوگوں کی نکالی ہوئی باتیں ہیں کہ مستعمل پانی نجس ہے)۔

لَحْطٌ۔ چھڑکنا۔

اِلْتِحَاطٌ۔ غصہ ہونا۔

اِنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ لَحَطُوْا بَابَ دَارِهِمْ۔ حضرت
...ں بعضے لوگوں کے پاس سے گزرے جنھوں نے اپنے گھر
کے دروازے پر پانی چھڑکا تھا۔

لَحْظٌ۔ دیکھنا یا کنکھیوں سے دیکھنا۔

تَلَحُّظٌ۔ تنگ ہونا۔

جُلُّ نَظَرِهِ الْمُلَاحَظَةُ۔ آنحضرتؐ اکثر کنکھیوں سے
دیکھا کرتے (یعنی اس گوشہ چشم سے جو کنپٹی کی طرف ہے اور
جو گوشہ آنکھ کا ناک کی طرف ہے اس کو مُوق اور ماق
کہتے ہیں۔

لَحِيْظٌ۔ نظیر اور مثیل۔

كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلٰوةِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالًا وَّ لَا
يَلْوِيْ عُنُقَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ۔ آں حضرتؐ نماز میں گوشہ
چشم سے داہنے اور بائیں دیکھتے (نماز میں آنکھ بند نہ کرتے)
اور پیٹھ کی طرف اپنی گردن نہ پھراتے (معلوم ہوا کہ التفات
یعنی گوشہ چشم سے اِدھر اُدھر دیکھنا نماز کو فاسد نہیں
کرتا گو مستحب یہ ہے کہ سجدے کے مقام پر نظر جمائے رہے،
دوسری حدیث میں ہے کہ نماز میں التفات نہ کرو وہ
ہلاک کرنے والا ہے۔ اب آنحضرتؐ جو التفات فرماتے تھے
تو شاید آپ کے لئے خاص ہو۔ بعضوں نے کہا آپؐ نے بیانِ
جواز کے لئے ایسا کیا ہوگا یا کسی ضرورت سے)۔

لَحْفٌ۔ لحاف اوڑھانا، پہنانا، چاٹنا۔

تَلْحِيْفٌ۔ ازار کو زمین پر گھسیٹنا غرور اور تکبر کی راہ سے

مُلَاحَفَةٌ۔ لازم کر لینا، ڈھانپ لینا۔

اِلْحَافٌ۔ سوال میں لپٹنا چمٹنا، پہنانا۔

تَلَحُّفٌ۔ لحاف بنانا۔

اِلْتِحَافٌ۔ لحاف ڈھانپ لینا۔

لِحَافٌ۔ ہر کپڑا جس سے ڈھانپا جائے اور بیوی
اور اوپر کا کپڑا جو سب کپڑوں کے اوپر اوڑھا جائے۔
مِلْحَفَہ کے بھی وہی معنی ہیں۔

مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَقَدْ سَاَلَ
النَّاسَ اِلْحَافًا۔ جس شخص کے پاس چالیس درم ہوں (یعنی
گیارہ روپے) اور پھر وہ لوگوں سے سوال کرے تو اس نے
الحاف کے ساتھ سوال کیا (جو منع ہے۔ قرآن میں ہے لَا يَسْئَلُوْنَ
النَّاسَ اِلْحَافًا)۔

كَانَ يُحِيفُ شَارِبَهٗ۔ آں حضرتؐ اپنی مونچھیں خوب کتراتے
(اس طرح کہ قریب قریب مونڈنے کے ہو جائے)۔
كَانَ اسْمُ فَرَسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحِيفُ۔
ں حضرتؐ کے گھوڑے کا نام لحیف تھا (چونکہ اس کی دم بہت
بی تھی جو زمین کو ڈھانپ لیتی۔ عرب لوگ کہتے ہیں لَحَفْتُ
لرَّجُلَ بِاللِّحَافِ۔ میں نے اس پر لحاف ڈال دیا یعنی اس
کو چھپا دیا)
مُتَعَطِّفًا بِمِلْحَفَةٍ۔ ایک بڑی چادر لپیٹے ہوئے۔
فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحَفَ بِهٖ۔ اگر وہ کشادہ
ہو تو اسے لپیٹ لے۔
كَانَ يُصَلِّي فِي لُحُفِ نِسَائِهٖ۔ آنحضرتؐ اپنی عورتوں
کی چادروں میں نماز پڑھ لیتے۔
قَامَ فِي نَسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا۔ ایک بنی ہوئی چادر میں
لپٹے ہوئے اس کو لپیٹ کر۔
رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ
الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ۔ آنحضرتؐ نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی
دونوں ہاتھ اٹھائے پھر اپنا کپڑا اوڑھ لیا (ہاتھ اندر کر لئے)
اُنْظُرْ اِلٰى مِلْحَفِهَا۔ اس کی چادر دیکھو۔
اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ السَّائِلَ الْمُلْحِفَ۔ اللہ تعالیٰ
اس سائل کو ناپسند کرتا ہے جو لگ چمٹ کر سوال کرے۔
(بغیر لئے کسی طرح نہ جائے)۔
لَيْسَ لِلسَّائِلِ الْمُلْحِفِ اِلَّا الرَّدُّ۔ جو شخص چمٹ
کر سوال کرے اس کی سزا یہ ہے کہ خالی پھیر دیا جائے (اس
کو کچھ نہ دیں)۔
اِلْتِحَافُ الصَّمَّاءِ۔ صما لپیٹنا، وہ یہ ہے کہ ایک کپڑے کو
سارے بدن پر اس طرح لپیٹ لیں کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں
سَأَلْتُهٗ عَنِ اللِّحَافِ مِنَ الثَّعَالِبِ۔ لومڑی کی کھال کا
لحاف بنانا کیسا ہے میں نے ان سے پوچھا۔
تُصَلِّي الْمَرْأَةُ بِدِرْعٍ وَمِلْحَفَةٍ۔ عورت ایک
کرتے ایک چادر میں نماز پڑھ سکتی ہے۔
لَحِقَ یا لَحَاقٌ۔ پالینا، مل جانا، پہنچ جانا۔
لُحُوقٌ۔ لازم ہونا، واجب الادا ہونا۔
لَحَاقٌ۔ پالینا۔
مُلَاحَقَةٌ۔ لازم کر لینا۔ الحاح کرنا۔
اِلْحَاقٌ۔ پالینا، پیچھے کر دینا، مل جانا۔
تَلَاحُقٌ اور اِلْتِحَاقٌ۔ مل جانا۔
اِسْتِلْحَاقٌ۔ اپنے خاندان میں ملا لینا۔ الحاق میں لینا
اَلْحَاقٌ۔ وادی کے وہ حصے جہاں پانی خشک ہو جانے کے
بعد زراعت کی جائے (یہ جمع ہے لَحَقٌ کی)۔
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ تیرا عذاب کافروں
کو لگنے والا ہے (مشہور روایت بکسرہ حا ہے۔ ایک روایت
میں بہ فتحہ حا ہے۔ آخری قول کو لغت والوں نے اچھا کہا
ہے)۔
وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔ اللہ چاہے
تو ہم تم سے مل جائیں گے (ہمارا خاتمہ ایمان پر ہو گا)۔
اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ
كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اُسْتُلْحِقَ بَعْدَ اَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعٰى
لَهٗ فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهٗ۔ آنحضرتؐ نے یہ فیصلہ
کیا کہ جس شخص کا نسب اس کے باپ کے بعد ملایا جائے،
جس کے لئے دعویٰ کیا جاتا ہے تو وہ اس شخص سے مل جائے
گا جس نے اس کو ملایا (خطابی نے کہا یہ وہ احکام ہیں جو
شروع زمانہ اسلام میں دیئے گئے تھے اس زمانہ میں
لوگوں کی بدکار لونڈیاں تھیں جو زنا کراتی پھرتی تھیں اور
ان کے مالک بھی ان سے ملوث ہوتے، پھر جب اولاد ہوتی
تو اس کا دعویٰ مالک بھی کرتا اور زانی بھی۔ لیکن آنحضرتؐ
نے اس کا نسب مالک سے ملا دیا کیونکہ وہی صاحب فراش
ہے اگر مالک مر گیا ہو اور اس نے بچہ کا نسب اپنے سے نہ ملایا
ہو لیکن اس کے وارث ملائیں تب بھی وہ مالک کا بچہ ہو

جائے گا۔ لیکن اس میں اختلاف ہے کہ وہ میراث کا مستحق ہوگا یا نہیں)۔

تَخْدِی عَلٰی یَسَرَاتٍ وَھِیَ لَاحِقَةٌ ذَوَابِلُ وَقْعُهُنَّ الْاَرْضَ تَحْلِیْلٌ۔ ہاتھ اور پاؤں پر چلتی ہیں اور دُبلی ہیں اُن کی کھالیں خشک ہیں زمین پر بہت کم پڑتی ہیں (ان کو آرام لینا اور زمین پر لیٹنا بہت کم نصیب ہوتا ہے جیسے قسم کھانے والا قسم پوری کرنے کے لئے تھوڑا سادہ کام کر لیتا ہے جس کی قسم کھائی)۔

لَوْ اَلْحَقَنِیْ بِعَبْدٍ اَسْوَدَ۔ اگر وہ میرا نسب ایک کالے غلام سے ملا دیتا (شاید اُن کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ زانی سے نسب ثابت نہیں ہوتا)۔

کَانَ اَبُوْھُرَیْرَةَ یَلْحَقُ وَلَا یَنْتَھِبُ نُھْبَةً ابوہریرہ مل جاتے اور لوٹ نہ کرتے۔

اِلْحَقِیْ بِاَھْلِكِ۔ اپنے کنبے والوں میں مل جا (یہ طلاق کا کنایہ ہے)۔

اَلْحَقَ اَھْلَ الصُّفَّةِ۔ صفہ میں جو فقیر اور محتاج لوگ رہتے ہیں ان سے ملا۔

یُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ یَلْحَقْ بِھِمْ۔ جن لوگوں سے محبت رکھے اور ان کے برابر اچھے اعمال نہ کر سکے (تو اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کر دے گا۔ یہ اس کی حُسنِ نیت اور نیکوں کے ساتھ محبت رکھنے کا ثمرہ ہے اُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَلَسْتُ مِنْھُمْ لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقُنِیْ صَلَاحًا ایک روایت میں لَمَّا یَلْحَقْ بِھِمْ ہے۔ معنی وہی ہیں)

لَحْكٌ۔ حلق میں دوا ڈالنا، خوب جوڑ دینا، ملا دینا۔

مُلَاحَكَةٌ اور تَلَاحُكٌ بمعنی لَحْكٌ ہے۔

تَلَاحُكٌ۔ ایک میں ایک گھس جانا۔

لِحَاكٌ۔ جس کو دیر میں انزال ہو۔

اِذَا سُرَّ فَكَاَنَّ وَجْھَهُ الْمِرْاٰةُ وَكَاَنَّ الْجُدُرَ تُلَاحِكُ وَجْھَهٗ۔ آں حضرت جب خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ چمک دمک کر آئینہ کی طرح ہو جاتا اور گویا دیواروں کا عکس آپ کے چہرۂ مبارک میں دکھائی دیتا۔

تَلَاحَكَتْ عَلَیَّ الشَّدَائِدُ۔ سختیاں پے در پے مجھ سے لگ گئیں۔

لُكَاءُ اور لُحَكَةٌ۔ ایک چمکتا کیڑا ہے۔

لَحْلَحٌ۔ تنگ مکان۔

خُبْزَةٌ لَحْلَحَةٌ۔ سوکھی روٹی۔

لَحْلَحَةٌ اور تَلَحْلُحٌ۔ اپنی جگہ سے نہ ہلنا دور ہو جانا۔

مُلَحْلَحٌ۔ قوم کا سردار، بڑا شخص۔

اِنَّ نَاقَةً اِسْتَنَاخَتْ عِنْدَ بَیْتِ اَبِیْ اَیُّوْبَ وَھُوَ وَاضِعٌ زِمَامَھَا ثُمَّ تَلَحْلَحَتْ وَاَرْزَمَتْ وَوَضَعَتْ جِرَانَھَا۔ ایک اونٹنی حضرت ابو ایوب انصاری کے گھر کے پاس بیٹھ گئی، انھوں نے اس کی باگ بھی زمین پر چھوڑ دی۔ پھر وہ اونٹنی اپنی جگہ سے نہ ہلی، اس نے آواز کی اور اپنی گردن زمین پر رکھ دی۔

تَلَحْلُحٌ۔ اپنی جگہ پر جم جانا (اس کی ضد تَحَلْحُلٌ ہے)

لَحْمٌ۔ مضبوط کرنا، ہڈی پر سے گوشت اُتارنا، مزہ پہنچانا گوشت کھلانا، جم جانا۔

لَحَامَةٌ۔ پُرگوشت ہونا۔

مُلَاحَمَةٌ۔ ملا دینا، خوب بٹنا۔

اِلْحَامٌ۔ کسی کو موقع دینا کہ دوسروں کو گالیاں دے۔

تَلَاحُمٌ۔ جڑ جانا، جنگ کرنا (جیسے اِلْتِحَامٌ ہے) گوشت بھر آنا۔

اِسْتِلْحَامٌ۔ کشادہ ہونا۔

لَحْمٌ۔ گوشت (اس کی جمع لِحَامٌ اور لُحُوْمٌ اور لِحْمَانٌ اور لُحْمَانٌ اور اَلْحُمٌ ہے)

مَلْحَمَةٌ۔ بڑا حادثہ، جنگِ عظیم (اس کی جمع مَلَاحِمُ ہے)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَیُبْغِضُ اَھْلَ الْبَیْتِ اللَّحِمِیْنَ۔

(ایک روایت میں اَلْبَیْتَ اللَّحِمَ وَاَھْلَہٗ ہے یعنی) اللہ تعالیٰ ان گھر والوں کو نا پسند کرتا ہے جو ہمیشہ گوشت کھاتے ہوں (بغیر گوشت کے ان کا گزر نہ ہوسکے۔ بعضوں نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو مسلمان بھائیوں کا گوشت کھاتے ہیں ان کی غیبت کرتے ہیں)۔

رَجُلٌ لَحِمٌ۔ ہمیشہ گوشت کھانے والا مرد۔

بَیْتٌ لَحِمٌ۔ جس گھر میں ہر روز گوشت آئے۔

اِتَّقُوْا ھٰذِہِ الْمَجَازِرَ فَاِنَّ لَھَا ضَرَاوَۃً کَضَرَاوَۃِ الْخَمْرِ۔ ان کمیلوں سے بچے رہو (وہاں اکثر جانے سے جانوروں کو کٹتا ہوا دیکھنے سے) کیونکہ ان سے ایک ایسی عادت پیدا ہوتی ہے جیسے شراب پینے سے (شراب پینے کی جب عادت ہوتی ہے تو اس سے نفرت جو مقتضائے اسلام ہے جاتی رہتی ہے۔ دوسرے مُنہ سے نہیں چھٹتی، اسی طرح اکثر کمیلوں میں جانا وہاں جانوروں کا ذبح دیکھنا دل کو سخت کر دیتا ہے۔ بعضوں نے کہا کمیلوں سے بچے رہو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر روز گوشت کھانے سے بچے رہو ورنہ گوشت کی عادت شراب کی طرح پڑ جائے گی بغیر اس کے کھانا نہیں کھایا جائے گا)۔

مُلْحِمٌ۔ جس کے پاس گوشت بہت ہو یا بہت گوشت کھلاتا ہو۔

لَاحِمٌ۔ گوشت والا۔

لَحِیْمٌ۔ موٹا پُرگوشت۔ (جیسے شَحِیْمٌ چربی دار)۔

اِنَّ لِلَّحْمِ ضَرَاوَۃً کَضَرَاوَۃِ الْخَمْرِ۔ گوشت کی لت ایسی پڑ جاتی ہے جیسے شرابی کو شراب کی)۔

اِنَّہٗ اَخَذَ الرَّایَۃَ یَوْمَ مُوْتَۃَ فَقَاتَلَ بِھَا حَتّٰی اَلْحَمَہُ الْقِتَالُ۔ حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے موتہ کی جنگ میں جھنڈا سنبھالا اور لڑتے رہے یہاں تک کہ شہید ہوگئے یا بے طرح جنگ میں پھنس گئے کہ وہاں سے نکلنا نہ ہوسکا۔

وَمِنْھُمْ مَنْ اَلْحَمَہُ الْقِتَالُ۔ بعضے اُن میں سے جنگ میں مارے گئے۔

لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ عِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یُلْحِمُ بَعْضُھُمْ بَعْضًا۔ جب جنگ میں مسلمان کافروں سے بھڑ جائیں اُس وقت کوئی دُعا رد نہیں ہوتی، جب ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہوں۔

اِنَّہٗ لَحِمَ رَجُلًا مِّنَ الْعَدُوِّ۔ اُسامہ بن زیدؓ نے دشمنوں میں سے ایک کو قتل کر ڈالا یا اُس سے بھڑ کر چپک گئے یا ایسا زخم لگایا جو گوشت تک پہنچا۔

اَلْیَوْمَ یَوْمُ الْمَلْحَمَۃِ۔ آج تو جنگ کا دن ہے، خوب قتل و قتال کا۔

وَیَجْمَعُوْنَ لِلْمَلْحَمَۃِ۔ نصاریٰ جنگ کے لئے اکٹھا ہوں گے۔

نَبِیُّ الْمَلْحَمَۃِ۔ (آنحضرتؐ کا ایک نام یہ بھی ہے) جنگی پیغمبر (آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کا دین پھیلانے کے لئے لڑنے اور مارنے مرنے کی اجازت دی جیسے حضرت موسیٰؑ کو اجازت تھی۔ اسی کے ساتھ آپ کا ایک نام نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ بھی ہے۔ یعنی مہربان پیغمبر۔ کیونکہ قتل و قتال آپ نے اُس وقت کیا جب کافروں نے سمجھانے سے نہ مانا اب اُن سے شرک چھڑانے کے لئے اور کوئی ذریعہ نہیں رہا نہ وہ جزیہ دینا قبول کرتے تھے نہ مسلمانوں کو ستانے سے باز آتے تھے)۔

کَانَ لَہٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ۔ ان کا ایک غلام تھا جو گوشت بیچا کرتا تھا

اِلَّا اَنْ یُّؤْتٰی بِاللُّحَیْمِ۔ (ہم آگ ہی نہیں سُلگاتے تھے کھجور پانی پر گزر کرتے) مگر کہیں سے کچھ گوشت آجاتا (تو آگ سُلگاتے)۔

اَلْحَمْتُہٗ فُلَانًا۔ میں نے اس کو موقع دیا کہ فلاں شخص کو گالیاں دے۔

مُتَلَاحِمَۃٌ۔ وہ زخم جو گوشت تک پہنچ جائے یا وہ زخم

(ان) میں گوشت ابھر آئے۔
صُمْ یَوْمًا فِی الشَّھْرِ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ قُوَّۃً قَالَ
فَصُمْ یَوْمَیْنِ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ قُوَّۃً قَالَ فَصُمْ ثَلٰثَۃَ
اَیَّامٍ فِی الشَّھْرِ وَاَلَحَّ عِنْدَ الثَّالِثَۃِ۔ آں حضرتؐ نے
ایک شخص سے فرمایا) تو ہر مہینے ایک روزہ نفلی رکھا کر!
اس نے عرض کیا مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا اچھا
ہر مہینے دو روزے رکھ۔ اس نے کہا مجھ کو اس سے زیادہ طاقت
ہے۔ فرمایا اچھا ہر مہینے تین روزے رکھا کر۔ اس نے تیسری بار
جب عرض کیا کہ مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے تو آپ خاموش
ہو گئے آگے نہیں بڑھے (معلوم ہوا کہ سنت یہی ہے کہ ہر مہینے
میں تین روزے ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ کو رکھے اور یہ بھی وارد ہے کہ
صوم داؤدی رکھے یعنی ایک روز روزہ ایک روز افطار لیکن
ہمیشہ روزہ رکھنا افضل نہیں ہے)۔
فَاسْتَلْحَمَنَا رَجُلٌ مِّنَ الْعَدُوِّ۔ دشمنوں میں سے
ایک شخص ہمارے پیچھے لگا۔
لِمَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ قَالَ اِنَّھَا كَانَتْ مُتَلَاحِمَۃً
قَالَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْھُنَّ لَمُسْتَرَادٌ۔ حضرت عمرؓ نے ایک
شخص سے پوچھا تو نے اپنی عورت کو طلاق کیوں دیدی۔ وہ
کہنے لگا اس کی شرمگاہ پر گوشت اور تنگ تھی یا شرمگاہ بند
تھی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ تو لوگ چاہتے ہیں کہ عورتوں
کی شرمگاہ تنگ ہو (تو متلاحمہ سے یہاں مراد وہی معنی
ہیں یعنی جس عورت کی فرج تنگ ہو)۔
فَلَمَّا عَلِقْتُ اللَّحْمَ سَبَقَنِیْ۔ (حضرت عائشہؓ فرماتی
ہیں جب میں دبلی تھی تو دوڑ میں آنحضرتؐ سے آگے نکل گئی)
پھر جب مجھ پر گوشت چڑھ گیا موٹی ہو گئی تو آپ آگے نکل گئے
اَلْوَلَاءُ لُحْمَۃٌ کَلُحْمَۃِ النَّسَبِ۔ ولاء (یعنی وہ
حق جو مالک کو غلام لونڈی پر آزاد کر دینے کے بعد پیدا ہوتا
ہے) اس طرح ایک رشتہ ہے جیسے نسب کا رشتہ ہوتا ہے۔
(لُحْمَۃٌ اور لَحْمَۃٌ دونوں طرح صحیح ہے بعضوں نے کہا
نسب میں بضم لام ہے اور کپڑے میں بفتحہ لام)۔
صَارَ الصِّغَارُ لُحْمَۃَ الْکِبَارِ۔ چھوٹے چھوٹے قطرے
بڑے بڑے قطروں سے جڑ گئے پانی کی طرح (یعنی برسات میں)۔
فِی الْمُتَلَاحِمَۃِ ثَلٰثَۃُ اَبْعِرَۃٍ۔ جو زخم گوشت تک
پہنچے اس کی دیت تین اونٹ ہیں۔
لَحِمٌ سَمِیْنٌ۔ اکڑ کر چلنے والا۔
لَحَنَ یا لُحُوْنٌ یا لَحَانَۃٌ یا لَحَانِیَۃٌ یا لَحْنٌ۔ غلطی کرنا
(اعراب میں)۔ ایسی بات کہنا جو مخاطب کے سوا دوسرے
لوگ نہ سمجھیں، مائل ہونا، قصد کرنا، سمجھ جانا، ہوشیار
ہو جانا۔
تَلْحِیْنٌ۔ گانے کی طرح قرأت کرنا۔
مُلَاحَنَۃٌ۔ لوگوں کو سمجھانا، عقل سکھانا۔
اِلْحَانٌ۔ سمجھانا۔
اَلْحَانٌ۔ گانے کے سُر اور تال (یہ جمع ہے لَحْنٌ
کی)۔
اِنَّكُمْ لَتَخْتَصِمُوْنَ اِلَیَّ وَعَسٰی اَنْ یَّكُوْنَ
بَعْضُكُمْ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنَ الْاٰخَرِ فَمَنْ قَضَیْتُ لَهٗ
بِشَیْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِیْهِ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَۃً مِّنَ
النَّارِ۔ تم میرے پاس جھگڑتے ہوئے آتے ہو اور یہ ممکن
ہے کہ تم میں سے ایک فریق اپنے دلائل بیان کرنے میں زیادہ
چالاک اور مقرر ہو (مجھ کو اس کی تقریر سنکر یہ معلوم ہو
کہ وہ حق پر ہے حالانکہ ناحق پر ہو) پھر میں اس کے بھائی
مسلمان کے حق میں سے کچھ اس کو دلا دوں (تو وہ یہ نہ
سمجھے کہ میرے دلا دینے سے اس پر مواخذہ نہیں رہا وہ
اس کا حقدار ہو گیا) میں تو اس کو دوزخ کا ایک ٹکڑا
دلاتا ہوں۔
مَثَلُ اللَّحْنِ فِی السَّرِیِّ مَثَلُ التَّفْنِیْنِ فِی
الثَّوْبِ۔ جیسے سردار اور شریف شخص کا غلط بولنا،
اور جیسے عمدہ مضبوط سنگین کپڑے میں ایک جھر جھرا ٹکڑا۔

إِنَّهُ بَعَثَ رَجُلَيْنِ إِلَى بَعْضِ الثُّغُوْرِ عَيْنًا۔ فَقَالَ لَهُمَا إِذَا انْصَرَفْتُمَا فَالْحَنَا لِي لَحْنًا۔ آنحضرتؐ نے دو شخصوں کو بطور جاسوس کے ایک سرحد پر روانہ کیا (کہ دشمن کی خبر لائیں) آپ نے اُن سے فرمایا جب تم لوٹ کر آنا تو اس طرح حال بیان کرنا کہ صرف میں سمجھ جاؤں دوسرے سننے والے نہ سمجھیں (ایسا نہ ہو خبر پھیل جائے اور دشمن کو ہماری تیاری کی خبر ہو جائے یا دوسرے مسلمانوں کو دشمن کی قوت معلوم ہو کر ان کی ہمت پست ہو جائے)۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَاحَنَ النَّاسَ كَيْفَ لَا يَعْرِفُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ مجھ کو تعجب اُس شخص پر آتا ہے جو لوگوں کو سمجھائے اور اُن سے بحث مُباحثہ کرے اور جامع باتیں نہ کہے (بلکہ فضول بک بک کرے)۔

تَعَلَّمُوا السُّنَّةَ وَالْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ كَمَا تَعَلَّمُوْنَ الْقُرْآنَ۔ حدیث شریف سیکھو اور فرائض کا علم اور لغت کا جیسے قرآن سیکھتے ہو (کیونکہ قرآن کی صحیح تفسیر بغیر علم حدیث اور لغت کے ممکن نہیں)

تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ فِي الْقُرْآنِ كَمَا تَعَلَّمُوْنَهُ قرآن کی طرح قرآن میں جو لغات ہیں ان کے معنی اور وجوہ اعراب بھی سیکھو۔

لَحْنٌ۔ لغت۔

إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِلَحْنِ قُرَيْشٍ۔ قرآن شریف قریش کے محاورے اور لغت میں اترا ہے۔

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالسُّنَّةَ وَاللَّحْنَ۔ علم فرائض سیکھو اور علم حدیث اور علم لغت (کیونکہ بغیر عربی لغت کے جانے ہوئے نہ قرآن سمجھ میں آئے گا نہ حدیث سمجھے گا یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے)۔

أُبَيٌّ أَقْرَؤُنَا وَإِنَّا لَنَرْغَبُ عَنْ كَثِيْرٍ مِنْ لَحْنِهِ (حضرت عمرؓ نے کہا) اُبی بن کعب ہم سب میں بڑے قاری ہیں لیکن ان کی اکثر لغتیں ہم کو پسند نہیں ہیں (یعنی جو محاورہ ان کا قریش کے محاورے کے خلاف ہے وہ ہم کو پسند نہیں۔ بعضوں نے کہا اُبی بن کعب منسوخ التلاوۃ آیتوں کو بھی پڑھا کرتے اور جو جو انھوں نے آنحضرتؐ سے سُنا تھا اس میں سے کچھ نہ چھوڑتے)۔

لَنَدَعُ مِنْ لَحْنِ أُبَيٍّ۔ ہم اُبی بن کعب کی بعضی قرأت اور روایت کو چھوڑ دیتے ہیں۔

الْعَرِمُ الْمُسَنَّاةُ بِلَحْنِ الْيَمَنِ۔ قرآن میں جو سیل العرم آیا ہے، تو عرم یمن والوں کے محاورے میں بہیا (سیلاب) کو کہتے ہیں (جو کھیتی اور درختوں کو بہا لے جاتی ہے)۔

تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ کلام میں جو غلطیاں ہیں ان کو سیکھو (تاکہ تم اُن غلطیوں سے بچے رہو)

كُنْتُ أَطُوْفُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُعَلِّمُنِي اللَّحْنَ۔ میں ابن عباسؓ کے ساتھ طواف کرتا تھا وہ مجھ کو غلطیاں بتایا کرتے۔

وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لُحَنَةً یا لُحْنَةً۔ قاسم بڑی غلطیاں کلام میں کرنے والا تھا (بعضوں نے کہا وہ لوگوں کی بہت غلطیاں پکڑا کرتا تھا)۔

إِنَّهُ سَأَلَ عَنِ ابْنِ زِيَادٍ فَقِيْلَ لَهُ ظَرِيْفٌ عَلَى أَنَّهُ يَلْحَنُ فَقَالَ أَوَلَيْسَ ذٰلِكَ أَظْرَفَ لَهُ۔ معاویہؓ نے عبید اللہ بن زیاد کا حال پوچھا۔ لوگوں نے کہا وہ تو ظریف (خوش طبع) آدمی ہے اس کے علاوہ لحن بھی کرتا ہے (یعنی کلام میں غلطیاں) معاویہؓ نے کہا کیا یہ لحن اس کی ظرافت کو اور نہیں بڑھاتا (معاویہؓ نے لَحَن بہ فتحہ حا بمعنی فطنت اور ذکاوت رکھا۔ بعضوں نے کہا لَحْن بہ سکون حا ہی مُراد رکھا اور عرب لوگ اس کو ملیح جانتے ہیں بشرطیکہ قلیل ہو)۔

اِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُوْنَ أَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُوْنَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ قرآن کو عربی لہجوں اور عربی آوازوں سے پڑھو اور عاشق لوگوں کے لب و لہجہ سے اور یہود و نصاریٰ کے لحنوں سے

ہو (وہ) تو گاتے ہیں اور تال اور سُر ملاتے ہیں۔ اس طرح قرآن پڑھنا ممنوع ہے لیکن خوش آوازی سے پڑھنا مستحب ہے)۔

وَكَانَ لَحَّانَةً۔ وہ کلام میں بڑی غلطیاں کرنے والا تھا۔

نَحْنُ نَعْرِفُ شِيْعَتَنَا فِي لَحْنِ الْقَوْلِ۔ ہم اپنے گروہ کے لوگوں کو ان کے لب ولہجہ سے پہچان لیتے ہیں۔

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ۔ تو طرزِ گفتگو سے ان کو (منافقوں کو) پہچان لے گا۔

فُلَانٌ لَحَّانٌ۔ فلاں شخص کلام میں بہت غلطیاں کیا کرتا ہے۔

لَحْوٌ۔ گالی دینا، پوست اُتارنا۔

اِلْتِحَاءٌ۔ پوست اُتارنا۔

لَأَلْحُوَنَّكُمْ لَحْوَ الْعَصَا۔ میں چھڑی کی طرح تمہارا پوست اُتار کر رکھدوں گا (یہ حجاج بن یوسف نے خطبہ میں کہا)۔

لَحْيٌ۔ پوست اُتارنا، ملامت کرنا، گالی دینا، عیب کرنا، بُرا کرنا، لعنت کرنا۔

مُلَاحَاةٌ۔ جھگڑا کرنا ٹھٹا کرنا (جیسے تَلَاحِيْ ہے)۔

اِلْحَاءٌ۔ پوست اُتارنے کا وقت آجانا، ملامت کے لائق ہونا۔

تَلَحِّيْ۔ عمامہ کو ٹھڈی کے نیچے لے جانا۔

تَلَاحِيْ۔ ایک دوسرے پر لعنت ملامت کرنا۔

اِلْتِحَاءٌ۔ ڈاڑھی نکل آنا، ڈاڑھی لٹک جانا۔

لِحَاءٌ۔ درخت کا پوست۔

لَحْيٌ۔ وہ ہڈی جس پر دانت ہیں یعنی جبڑا اور جہاں ڈاڑھی اُگتی ہے (دونوں طرف دو ایسی ہڈیاں ہیں ان کو لَحْيَان کہتے ہیں)۔

لِحْيَانِيٌّ۔ ڈڑھیل۔ (بڑی ڈاڑھی والا)۔

مَنْ طَالَتْ لِحْيَتُهُ قَصُرَتْ فِطْنَتُهُ (یہ عرب کی ایک مثل ہے یعنی) لمبی ڈاڑھی نقصانِ عقل (کم عقلی) کی نشانی ہے۔

نُهِيْتُ عَنْ مُلَاحَاةِ الرِّجَالِ۔ میں لوگوں کے ساتھ کج بحثی اور جھگڑا کرنے سے منع کیا گیا۔

تَلَاحَى رَجُلَانِ فَرُفِعَتْ۔ دو آدمیوں نے گلچپ گالی گلوج کی تو شب قدر (میرے حافظہ سے) اُٹھالی گئی (میں بھول گیا کونسی تاریخ شب قدر تھی)۔

فَلَحَيْنَا لِصَاحِبِنَا لَحْيًا۔ ہمارے ساتھی پر پھٹکار اور ملامت

فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شِرَارَ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيْبُ۔ جب تم ایسے کام کرنے لگوگے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے بُرے لوگوں کو تم پر حاکم بنائے گا وہ اِس طرح تمہاری کھال چھیل ڈالیں گے جیسے ڈالی کا پوست چھیلا جاتا ہے (ایک روایت میں فَلَحَوْكُمْ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ أَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ۔ اگر تم میں سے کسی کو انگور کے چھلکے یا درخت کی ڈالی کے سوا اور کچھ (کھانے کو) نہ ملے تو اسی کو چبالے)۔

ثُمَّ لَحَا قَضِيْبَهُ فَإِذَا هُوَ أَبْيَضُ يَصِلُّ۔ پھر اپنی چھڑی کو چھیلا، اُس کا پوست اُتارا تو اندر سے سفید چمکتی ہوئی نکلی۔

إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَخَذَ لَحْيَ جَزُوْرٍ۔ ایک انصاری نے اونٹ کے گلے کی ہڈی لی۔

نَهٰى عَنِ الْاِقْتِعَاطِ وَأَمَرَ بِالتَّلَحِّيْ۔ آنحضرت ؐ نے ایسے عمامہ سے منع فرمایا جس کا کوئی حصہ ٹھوڑی کے نیچے نہ ہو اور ٹھوڑی کے تلے عمامہ کا پیچ لیجانے کا حکم دیا۔

اِحْتَجَمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ یا بِلَحْيَيْ جَمَلٍ۔ لحی جمل میں پچھنے لگائے (وہ ایک موضع ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان

یا ایک گھاٹی ہے یا ایک پانی کا نام ہے)۔

بِاضْطِرَابِ لِحْیَتِہٖ۔ آپ کی ڈاڑھی ہلنے سے ہم معلوم کر لیتے تھے کہ آپ قرأت کر رہے ہیں (یعنی ظہر اور عصر کی نماز میں)۔

مَنْ تَضَمَّنَ لِیْ مَا بَیْنَ لِحْیَیْہِ۔ جو شخص مجھ کو اس کی حفاظت کی ضمانت دے جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان کو محفوظ رکھے)۔

حُفُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللِّحٰی۔ مونچھوں کو تو بالکل میٹے دو (خوب کترو) اور ڈاڑھیاں چھوڑ دو (یہ اسلام کی نشانی ہے)۔

اَلْحَیْ۔ لمبی ڈاڑھی والا۔

مَرَّبِہٖ رَجُلٌ مَعَہٗ لَحْیُ جَمَلٍ۔ ایک شخص آپ کے سامنے سے گزرا اونٹ کے جبڑے کی ہڈی لئے ہوئے)۔

اَلصَّدَقَۃُ تُفَکُّ مِنْ بَیْنِ لَحْیَیْ سَبْعِمِائَۃِ شَیْطَانٍ اَوْ سَبْعِیْنَ شَیْطَانًا کُلٌّ یَامُرُہٗ اَنْ لَّا یَفْعَلَ۔ صدقہ سات سو شیطانوں کے جبڑوں سے یا ستر شیطانوں کے جبڑوں سے چھڑا کر نکالا جاتا ہے ہر ایک شیطان اس کو صدقہ دینے سے روکتا ہے۔

قَلِیْلَۃُ اللِّحَاءِ عَظِیْمَۃُ النَّوٰی۔ پوست تھوڑا اور گٹھلی بڑی۔

سُبْحَانَ مَنْ یَّعْلَمُ مَافِیْ لِحَاءِ الْاَشْجَارِ وَلُجَجِ الْبِحَارِ۔ پاک ہے وہ خداوند جو جانتا ہے ان چیزوں کو جو درختوں کے پوست میں ہیں اور سمندروں کی موجوں میں ہیں۔

ذُقْتُ الصَّبْرَ وَاَکَلْتُ لِحَا الشَّجَرِ فَلَمْ اَجِدْ شَیْئًا ھُوَ اَمَرُّ مِنَ الْفَقْرِ۔ میں نے ایلوا چکھا اور درختوں کی چھال کھائی لیکن محتاجی سے زیادہ کوئی چیز تلخ نہیں پائی۔

لِحْیَانُ۔ ایک قبیلہ ہے۔

بُجَیْلَۃُ خَیْرٌ مِّنْ رِعْلٍ وَّذَکْوَانَ وَلِحْیَانَ۔ بجیلہ کا قبیلہ رعل اور ذکوان اور لحیان قبیلوں سے بہتر ہے

اِنَّ زُرَارَۃَ لَاحَانِیْ۔ زرارہ بن اعین نے مجھ سے جھگڑا کیا (یہ شیعوں کا ایک راوی ہے)۔

باب اللام مع الخاء

لَخٌّ۔ گول مول بات کرنا، آنسو بہت نکلنا، طمانچہ مارنا، ملا کرنا، پیچھے جانا، مائل ہونا، جانچنا۔

اِلْتِخَاخٌ۔ مل جانا، لپٹ جانا۔

وَالْوَادِیْ یَوْمَئِذٍ لَاخٌ۔ اُن دنوں وہ میدان جھاڑی دار نہ آباد تھا (ایک روایت میں لَاخٌ بہ تخفیف خا ہے یعنی کج تھا یہ اَلْخیٰ سے ماخوذ ہے جس کا منہ ٹیڑھا ہو بعضوں نے حائے حطی سے روایت کیا ہے۔ وہ راوی کی غلطی ہے۔ محیط میں ہے کہ تینوں طرح یہ حدیث مروی ہے یعنی لَاخ اور لَاخٍّ اور لَاخٌ)۔

لَخَصٌ۔ اونٹ کی آنکھ نحر کے بعد دیکھنا کہ اس میں چربی ہے یا نہیں۔

لَخَصٌ۔ سوج جانا، اوپر کی پلک پر گوشت ہونا۔

تَلْخِیْصٌ۔ بیان کرنا، شرح کرنا، خلاصہ لے لینا (یعنی بے کار مطالب اور بے کار مضامین کو چھوڑ دینا)۔

اِنَّہٗ قَعَدَ لِتَلْخِیْصِ مَا الْتَبَسَ عَلٰی غَیْرِہٖ۔ (حضرت علی رضؓ) بیٹھے اُن باتوں کی شرح کرنے کے لئے جو دوسروں پر مشتبہ ہوگئی تھیں۔

تَلَخُّصٌ۔ خلاصہ کرنا، اختصار کرنا۔

لَخَفٌ۔ داغ کو کشادہ کرنا۔

لَخْفَۃٌ۔ پتلا سفید پتھر۔

فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُہٗ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْعُسُبِ وَاللِّخَافِ۔ (زید بن ثابت کہتے ہیں) میں نے قرآن کی تلاش شروع کی جو (متفرق طور سے) کاغذ کے پرچوں

اور کھجور کی ڈالیوں اور سفید پتھر کے ٹکڑوں یا ٹھیکروں پر لکھا ہوا تھا۔

فَاَخَذْتُ لِخَافَةً مِّنْ حَجَرٍ فَذَبَحْتُهَا بِهَا۔ میں نے ایک سفید دھار دار پتھر لیا اُس سے اس کو ذبح کر دیا۔

لَخِیْف۔ آنحضرتؐ کے گھوڑے کا بھی نام تھا (امام بخاریؒ نے ایسا ہی روایت کیا ہے۔ اور مشہور "لحیف" ہے حائے حطی سے۔ بعضوں نے "لجیف" جیم سے روایت کیا ہے)۔

لَخْلَخَانِيَّةٌ۔ خلاف محاورہ، غیر فصیح کلام کرنا۔

لَخْلَخَةٌ۔ ایک قسم کی خوشبو جو بیہوشی کے وقت سنگھاتے ہیں۔

اَيُّ النَّاسِ اَفْصَحُ فَقَالَ رَجُلٌ قَوْمٌ ارْتَفَعُوْا عَنْ لَخْلَخَانِيَّةِ الْعِرَاقِ۔ (معاویہؓ نے کہا) کون سے لوگ زیادہ فصیح ہیں ایک شخص بولا وہ لوگ جن میں عراق کی لخلخانیہ نہیں ہے یعنی کلام میں لکنت اور عجمیت (بعضوں نے کہا منسوب ہے لخلخان کی طرف جو ایک قبیلے یا موضع کا نام ہے)۔

لَخْمٌ۔ کاٹنا، طمانچہ مارنا، منہ پر گوشت ہونا (جیسے لَخَامَةٌ ہے)۔

مُلَاخَمَةٌ اور لِخَامٌ۔ طمانچہ بازی کرنا۔

اَللَّخْمُ حَلَالٌ۔ لخم (جو ایک قسم کی مچھلی ہے اس کو قِرْش بھی کہتے ہیں) حلال ہے۔

لَخْمٌ۔ ایک قبیلہ کا بھی نام ہے۔ جاہلیت کے زمانہ میں یمن کے بادشاہ اسی قبیلے کے تھے۔

لَخَنٌ۔ بدبودار ہونا، سڑ جانا، بُری بات کہنا۔

لَخَنٌ۔ وہ سفیدی جو ختنے سے پہلے بچہ کے حشفہ پر ہوتی ہے۔

يَا ابْنَ اللَّخْنَاءِ۔ اے اس عورت کے بیٹے جس کا ختنہ نہیں ہوا یا جس کی شرمگاہ بدبودار ہے (عرب لوگ کہتے ہیں لَخِنَ السِّقَاءُ مشک بدبودار ہو گئی)۔

لَخْیٌ۔ اپنا مال دے دینا، دوا ناک یا حلق میں ڈالنا۔

لَخِيَ۔ بیہودہ بہت باتیں کرنا۔

بابُ اللام مع الدال

لَدْحٌ۔ ہاتھ سے مارنا طمانچہ لگانا۔

لَدٌّ۔ دشمنی کرنا، جھگڑا کرنا۔

لُدُوْدٌ۔ بڑا جھگڑالو (جیسے اَلَدُّ ہے) اور وہ دوا جو مُنہ کے اندر ایک جانب میں ڈالی جائے۔

تَلْدِيْدٌ۔ حیران کرنا، بھگانا۔

مُلَادَّةٌ۔ ڈھکیلنا۔

اِلْدَادٌ بمعنی لَدٌّ ہے۔

تَلَدُّدٌ۔ داہنے بائیں التفات کرنا، ٹھہر جانا۔

اِلْتِدَادٌ۔ لدود نگل جانا۔

لَدِيْدَانِ۔ گردن یا وادی کے دونوں جانب۔

اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ اللہ تعالیٰ کو سب لوگوں میں وہ شخص زیادہ ناپسند ہے جو سخت جھگڑالو ہو (ہر شخص سے ذرا ذرا سی بات پر تکرار اور لڑائی کرتا پھرے)۔

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَاذَا لَقِيْتُ بَعْدَكَ مِنَ الْاَوَدِ وَاللَّدَدِ۔ (حضرت علیؓ نے کہا) میں نے آں حضرتؐ کو خواب میں دیکھا۔ تو عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ کے بعد میں نے کیسی کجی اور خصومت اُٹھائی (آپ کی امت نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ صراط مستقیم کو چھوڑ کر کجروی اور بدروشی اختیار کی مجھ سے جنگ پر مستعد ہوئے میری ایذا اور قتل کے درپے ہیں)۔

فَاَنَا مِنْهُمْ بَيْنَ اَلْسُنٍ لِدَادٍ وَّقُلُوْبٍ شِدَادٍ۔ (حضرت عثمان نے کہا) میں تو ان لوگوں سے جھگڑالو زبانیں اور سخت دل دیکھ رہا ہوں۔

خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُوْدُ۔ بہتر دوا ان

میں وہ دوا ہے جو منہ میں ایک طرف ڈالی جاتی ہے۔

اِنَّهُ لُدَّ فِي مَرَضِهِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ۔ لوگوں نے بیماری میں آنحضرتؐ کے منہ میں دوا ڈالی جب آپ کو ہوش آیا تو (آپ غصے ہوئے کہ بلا اجازت منہ میں دوا کیوں ڈالی اور سزا یہ تجویز فرمائی) کہ گھر میں جتنے لوگ ہیں اُن سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے کوئی باقی نہ بچے (یہاں تک کہ ام المومنین میمونہؓ روزہ دار تھیں مگر ان کا بھی روزہ توڑا گیا اور منہ میں دوا ڈالی گئی)۔

فَتَلَدَّدَتْ تَلَدُّدَ الْمُضْطَرِّ۔ بے قرار شخص کی طرح داہنے بائیں دیکھنے لگے (یہ لَدِيدَيِ الْعُنُقِ سے ماخوذ ہے یعنی گردن کے دونوں صفحے)۔

فَيَقْتُلُهُ الْمَسِيحُ بِبَابِ لُدٍّ۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجّال کو باب لُد پر قتل کریں گے (بابِ لُد ایک موضع ہے شام یا فلسطین میں)۔

فَأَمَرَ فَلُدَّ بِالصَّبِرِ۔ حکم کیا تو ایلوے کا لدود دیا گیا

لَدْسٌ۔ چاٹنا ہاتھ سے مارنا یا پتھر سے۔

تَلْدِيسٌ۔ نعل لگانا۔

لَدْغٌ۔ ڈنک مارنا (جیسے لَسْعٌ ہے۔ بعضوں نے کہا سانپ کے کاٹنے کو لَسْعٌ کہتے ہیں اور بچھو کے کاٹنے کو لَدْغٌ اور ہر ایک لفظ دوسرے میں مستعمل ہوتا ہے)۔

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔ یا اللہ تیری پناہ بچھو یا سانپ کے کاٹنے کی موت سے (یہ آپ نے اُمت کی تعلیم کے لئے فرمایا ورنہ اللہ تعالےٰ ایسی موت سے آپ کا بچانے والا تھا)۔

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ۔ مومن کو ایک سوراخ سے دو بار ڈنک نہیں لگتا (اس کو جب ایک بار کوئی دھوکا دیتا ہے تو دوبارہ اس کے فریب میں نہیں آتا ہوشیار رہتا ہے یا جب کسی امر سے اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو دوبارہ اس کا مرتکب نہیں ہوتا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن کو دوبارہ دھوکا نہ کھانا چاہئے اور دشمن کے فریب میں نہ آنا چاہئے بلکہ اس کے فریب اور دغا کا اس سے بدلہ لینا چاہئے)۔

أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلٰوةٍ وَلٰكِنِّي لُدِغْتُ۔ میں نماز نہیں پڑھ رہا تھا لیکن مجھ کو بچھو نے کاٹا۔

لَدَغَتْهُ الْعَقْرَبُ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ۔ بچھو نے آنحضرتؐ کو نماز پڑھتے میں کاٹا، آپ نے (نماز کے بعد) فرمایا خدا بچھو پر لعنت کرے نہ وہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ بے نمازی کو۔

لَدْمٌ۔ طمانچہ مارنا (بعضے کہتے ہیں اگر ہتھیلی پھیلا کر طمانچہ رخسار پر لگائے تو وہ لَطْمٌ ہے اور اگر ہتھیلی بند کر کے لگائے تو لَكْمٌ ہے اگر دونوں ہاتھوں سے لگائے تو وہ لَدْمٌ ہے) پیوند لگانا درست کرنا۔

تَلْدِيمٌ۔ پیوند لگانا۔

اِلْدَامٌ۔ ہمیشہ رہنا۔

تَلَدُّمٌ۔ پرانا ہونا۔ پیوند کے قابل ہو جانا۔

اِلْتِدَامٌ۔ بیقرار ہونا۔

لَدَّامٌ۔ پیوند لگانے والا۔

إِنَّ أَبَا الْهَيْثَمِ بْنَ التَّيِّهَانِ قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ حِبَالًا وَنَحْنُ قَاطِعُوهَا فَنَخْشٰى إِنِ اللهُ أَعَزَّكَ وَأَظْفَرَكَ أَنْ تَرْجِعَ إِلٰى قَوْمِكَ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَلِ اللَّدَمُ اللَّدَمُ وَالْهَدَمُ الْهَدَمُ۔ ابو الہیثم بن تیہان نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں اور دوسرے قبیلوں میں عہد اور پیمان کے رشتے ہیں اور دوستی اور محبت کے معاہدے، ہم جب آپ کے ساتھ مل کر ان سے لڑیں گے تو ان عہدوں کو توڑنا اور دوستی کے رشتہ کو کاٹنا ہوگا۔ پھر ہم کو یہ ڈر ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ نے آپ کو غالب کیا اور فتحمند تو آپ (ہم کو چھوڑ کر) اپنی قوم

قریش کے پاس لوٹ جائیں گے (اور ہم بے یار و مددگار رہ جائیں گے. سارے قبیلے ہمارے دشمن) یہ سُنکر آں حضرتؐ نے تبسم فرمایا اور کہنے لگے نہیں تمہاری عورتوں کی عزّت اور آبرو اور رونا پیٹنا ہماری عورتوں کی عزّت اور آبرو اور ماتم کے ساتھ ہے اور تمہاری اور ہماری قبریں ایک ہی جگہ ہوں گی (یعنی مرنے تک تمہارا ساتھ چھوڑنے والا نہیں، زندگی بھر بھی تم ہی میں رہوں گا اور مرنے کے بعد بھی تمہارے ہی قبرستان میں گڑوں گا (ایک روایت میں بَلِ الدَّمَ الدَّمَ یعنی تمہارا خون ہمارے خون کے ساتھ ہے جو کوئی تمہارا خون کرنا چاہے تو گویا ہمارا خون کرنا چاہا- دَمِي دَمُكَ وَهَدْمِي هَدْمُكَ میرا خون تمہارا خون ہے اور میری قبر تمہاری قبر ہے).

قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ حِجْرِيْ ثُمَّ وَضَعْتُ رَاْسَهٗ عَلٰى وِسَادَةٍ وَقُمْتُ اَلْتَدِمُ مَعَ النِّسَاءِ وَاَضْرِبُ وَجْهِيْ. (حضرت عائشہ فرماتی ہیں) آنحضرتؐ کی روح میری گود میں قبض ہوئی پھر میں نے آپ کا سر ایک تکیہ پر رکھ دیا اور دوسری بیولو کے ساتھ لگی ماتم کرنے مُنہ پیٹنے.

فَخَرَجْتُ اَسْعٰى اِلَيْهَا يَعْنِيْ اُمَّهٗ فَاَدْرَكْتُهَا قَبْلَ اَنْ تَنْتَهِيَ اِلَى الْقَتْلٰى فَلَدَمَتْ فِيْ صَدْرِيْ وَكَانَتِ امْرَاَةً جَلْدَةً. (حضرت زبیرؓ کہتے ہیں) میں جنگِ اُحد کے بعد اپنی ماں کے پیچھے دَوڑا اور اس سے پہلے کہ وہ شہیدوں تک پہنچیں میں نے ان کو پا لیا لیکن انھوں نے میرے سینے پر ایک تھپڑ لگایا وہ زبردست اور بہادر عورت تھیں (یعنی حضرت صفیہ بنت عبد المطلب آپ ایسی شجیع اور بہادر عورت تھیں کہ جنگِ خندق میں ایک یہودی زنانہ میں گھسنا چاہتا تھا. حسّان بن ثابت کو اس سے لڑنے کا حوصلہ نہیں ہوا آخر حضرت صفیہؓ نے خنجر لے کر اس کا مقابلہ کیا اور اس کو جہنم رسید کیا)

وَاللّٰهِ لَا اَكُوْنُ مِثْلَ الضَّبُعِ تَسْمَعُ اللَّدْمَ فَتَخْرُجُ حَتّٰى تُصْطَادَ. (حضرت علیؓ نے فرمایا) خدا کی قسم میں بجّو کی طرح نہیں بنوں گا وہ اپنے سوراخ پر پتھر مارنے کی آواز سُنکر باہر نکل آتا ہے (سمجھتا ہے کوئی جانور آیا اس کا شکار کروں گا. پھر باہر نکل کر خود شکار ہو جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ میں بجّو کی طرح دھوکا نہیں کھاؤں گا دشمن کے فریب میں نہیں آؤں گا).

جَاءَتْ اُمُّ مِلْدَمٍ تَسْتَاْذِنُ - بخار آیا مجھ سے اذن چاہتا تھا (عرب لوگ تپ کو ام ملدم کہتے ہیں).

اَلَدَمَتْ عَلَيْهِ الْحُمّٰى - اس کو برابر بخار چڑھتا رہا (اُترتا نہیں. بعضوں نے ام ملذم ذال معجمہ سے روایت کیا ہے).

لَدْنٌ. نرم مُلائم.

لَدَانَةٌ اور لُدُوْنَةٌ. نرم ہونا.

تَلْدِيْنٌ. نرم کرنا (جیسے تَلْيِيْنٌ ہے) اور تر کرنا.

تَلَدُّنٌ. ٹھہرنا.

لَدُنْ. ظرف زمان اور مکان (بمعنی عِنْدَ ہے مگر لَدُنْ میں حضور شرط ہے).

لَدٰی بھی بہ معنی لَدُنْ ہے.

اِنَّ رَجُلًا رَكِبَ نَاضِحًا لَهٗ ثُمَّ بَعَثَهٗ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ. ایک شخص پانی لانے والے یا موٹھ چلانے والے اونٹ پر سوار ہوا، اس کو اُٹھایا تو وہ جم کر رہ گیا (اپنی جگہ سے نہ ہِلا).

فَاَرْسَلَ اِلَيَّ نَاقَةً مُحَرَّمَةً فَتَلَدَّنَتْ عَلَيَّ فَلَعَنْتُهَا. انھوں نے ایک اونٹنی کم کسی ہوئی مجھ کو بھیجی وہ اَڑ گئی تب میں نے اس پر لعنت کی.

عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا. ان دونوں پر دو جُبّے ہیں لوہے کے جو چھاتی سے لے کر ہنسلی تک ہیں.

لِدَةٌ ۔ ہمسر، ہمجولی (اصل میں وِلْدَةٌ تھا تو اس باب میں صرف مناسبتِ لفظی کی وجہ سے بیان کیا)۔

اَنَا لِدَتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ میں آنحضرتؐ کا ہم عمر ہوں (اس کی جمع لِدَاتٌ ہے)۔

وَفِیْہِمِ الطَّیِّبُ الطَّاہِرُ لِدَاتُہٗ ۔ اس کے ہم عمر طیب اور طاہر ان میں ہیں۔

باب اللام مع الذال

لَذٌّ ۔ لذیذ، مزے دار، خوش ذائقہ۔

لَذَاذٌ اور لَذَاذَةٌ ۔ خوش گوار خوش ذائقہ ہونا۔

تَلَذُّذٌ ۔ مزہ اُٹھانا، مزیدار پانا (جیسے اِسْتِلْذَاذٌ ہے)۔

اِذَا رَکِبَ اَحَدُکُمُ الدَّابَّةَ فَلْیَحْمِلْہَا عَلٰی مَلَاذِہَا ۔ جو شخص تم میں سے کسی جانور پر سوار ہو تو اس کو ایسے مقاموں پر سے لے جائے جہاں وہ مزے اُٹھا سکے (یعنی دانہ، چارہ، پانی وغیرہ وہاں خوب ملتا ہو جانور کھا پیکر خوش رہے خوب مزے اُڑائے)۔

کَانَ یُرَقِّصُ عَبْدَ اللّٰہِ وَیَقُوْلُ اَبْیَضُ مِنْ اٰلِ اَبِیْ عَتِیْقٍ مُبَارَكٌ مِنْ وَّلَدِ الصِّدِّیْقِ اَلَذُّہٗ کَمَا اَلَذُّ رِیْقِیْ ۔ حضرت زبیرؓ عبد اللہ بن زبیرؓ کو نچاتے تھے اور یہ کہتے تھے سفید رنگ ہے ابو عتیق کی آل میں سے برکت والا ہے۔ ابو بکر صدیق کی اولاد میں سے مجھ کو یہ ایسا بامزہ معلوم ہوتا ہے جیسا اپنا تھوک لُعاب (عتیق حضرت ابو بکر صدیق رضؓ کا لقب تھا۔ ابو عتیق اُن کے والد ابو قحافہ)۔

لَصُبَّ عَلَیْکُمُ الْعَذَابُ صَبًّا ثُمَّ لُذَّ لَذًّا ۔ تم پر عذاب خوب لنڈھایا جاتا۔ پھر ایک عذاب کے بعد ہی دوسرا عذاب آتا۔

لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْہِكَ ۔ تیرے روئے مبارک کی طرف دیکھنے کی لذّت (جو آخرت میں مومنین کو حاصل ہو گی)۔

قَدْ مَضٰی لَذْوَاہَا ۔ اُس کا بامزہ حصّہ گزر چکا (اصل میں لَذَّاہَا ایک ذال کو یا سے بدلا پھر یا کو واؤ سے یعنی زمانہ کا عمدہ حصّہ گزر چکا۔ وَبَقِیَ بَلْوَاہَا اس کا خراب حصّہ رہ گیا۔ عمدہ حصّہ سے آنحضرتؐ کی حیات کا زمانہ مُراد ہے۔ یہ حضرت عائشہ کا قول ہے)۔

لَذْعٌ ۔ تکلیف دینا، جلا دینا سخت کلامی سے، رنج دینا، داغ دینا، جلد سمجھ جانا (اسی سے ہے لَوْذَعِیٌّ بمعنی زود فہم، ذہین، دانشمند)۔

تَلَذُّعٌ ۔ داہنے بائیں متوجہ ہونا، جلدی چلنا، خوبی کے ساتھ۔

اِلْتِذَاعٌ ۔ جل جانا درد سے۔

لَوَاذِعُ ۔ سخت کلامیاں۔

مَذَّاعٌ لَذَّاعٌ ۔ وعدہ خلاف۔

خَیْرُ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِہٖ کَذَا وَکَذَا اَوْ لَذْعَةٌ بِنَارٍ ۔ تمہارے اچھے علاج فلاں فلاں ہیں یا آگ سے ایک چرکہ دینا (یہ کَیٌّ سے کم ہے جو بمعنی داغ دینے اور خوب جلا ڈالنے کے ہے)۔

بَسْطُ اَجْنِحَتِہِنَّ وَتَلَذُّعُہُنَّ ۔ (مجاہد نے اس آیت کی تفسیر میں اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَہُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ کہا یہ مراد ہے کہ) پرندے اپنے پنکھ پھیلاتے ہیں۔ پھر پنکھوں کو ہلاتے ہوئے اُڑتے ہیں

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ لَوَاذِعِہٖ اس کی سخت گوئی سے اللہ کی پناہ۔

باب اللام مع الزاء

لَزْبٌ ۔ کاٹ کھانا، چپک جانا، قحط پڑنا۔

لَزَبٌ ۔ چپک جانا، سخت ہو جانا۔

لُزُوبٌ۔ ایک میں ایک گھس جانا۔

ضَرْبَةُ لَازِبٍ۔ واجب اور ضروری۔

لَزِبٌ۔ قلیل، اندک۔

فِیْ عَامٍ اَزْبَةٍ اَوْ لَزْبَةٍ۔ قحط اور تنگی کے سال میں۔

هٰذَا الْاَمْرُ ضَرْبَةُ لَازِبٍ۔ یہ تو ہونا ضروری ہے،

وَلَا ذَهَابًا بِالْبَلَّةِ حَتّٰى لَزِبَتْ۔ اس میں پانی کی تری دی یہاں تک کہ چپکنے لگی (لیسدار ہوگئی)۔

لَزَجٌ یا لُزُوْجٌ۔ لیسدار ہونا۔

لَزِجٌ۔ لیسدار۔

لُزُوْجَةٌ۔ چپک جانا، لعاب دار ہونا۔

فَاِذَا لُزُوْجَةُ الْمَاءِ۔ پانی کی تری اور رطوبت۔

لَزٌّ یا لَزَزٌ یا لِزَازٌ۔ باندھ دینا، ملا دینا، جوڑ دینا، جمع ہونا، ارنا۔

مُلَزَّزٌ۔ سخت جوڑ بند والا آدمی۔

تَلْزِیْزٌ۔ ملزز بنانا۔

مُلَازَّةٌ اور لِزَازٌ۔ مل جانا، خصومت کے جانا۔

اِلْزَازٌ۔ ملانا، باندھنا، جوڑنا۔

كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ اللِّزَازُ۔ آں حضرت کا ایک گھوڑا تھا اس کو لزاز کہتے تھے (کیونکہ اس کے جوڑ بند سب ٹھوس اور اعضاء گٹھے ہوئے تھے۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ وہ بہت جلد منزل مقصود تک پہنچ جاتا وہاں سے لگ جاتا گویا چپک جاتا)۔

لَزَّهٗ اِلٰى صَدْرِهٖ۔ اپنے سینے سے لگالیا۔

لَزِقٌ۔ پیاس سے چپک جانا۔

لُزُوْقٌ بمعنی لُصُوْقٌ یعنی مل جانا۔

تَلْزِیْقٌ۔ کسی کام کو بغیر مضبوطی اور استواری کے کرنا۔

مُلَازَقَةٌ اور لِزَاقٌ مل جانا (جیسے اِلْتِزَاقٌ ہے)۔

لَزِیْقٌ۔ ملا ہوا۔

فَيَلْزَقُ لَحْمُهٗ بِوَبَرِهٖ۔ اس کا گوشت اس کے بالوں سے ملا دے (بالکل دبلی ہو جائے اپنے بچہ کے غم میں یہ جاہلیت والوں کی عادت تھی۔ بچہ پیدا ہوتے ہی اس کو ذبح کرتے۔ آں حضرت نے اس سے منع فرمایا کیونکہ ایسے چھوٹے بچہ میں نہ تو گوشت سیر ہونے کے لائق نکلتا ہے نہ اس کی ماں کو تسلی ہوتی ہے بلکہ بچہ کے رنج و غم میں اس کا دودھ سوکھ جاتا ہے ایسا کرنا گویا اپنا برتن خود الٹ دینا ہے)۔

خَطَبَ اِلٰى لِزْقِ جِذْعٍ۔ آں حضرت نے ایک تنا سے لگ کر خطبہ سنایا۔

فَلَزِقَتْ قَدَمَاهُ۔ آپ کے پاؤں زمین سے چپٹ گئے۔

فَيَلْتَزِقُهٗ۔ اس کو چپٹا لے، گلے سے لگالے۔

مُلْتَزَقٌ۔ بودا، ناپائیدار۔

لَزِمٌ یا لُزُوْمٌ یا لِزَامٌ یا لِزَامَةٌ یا لُزْمَانٌ ہمیشہ رہنا، قائم رہنا، واجب ہونا، لپٹے رہنا، پیدا ہونا، حاصل ہونا۔

لَزْمٌ۔ جدا کرنا۔

مُلَازَمَةٌ اور لِزَامٌ بمعنی لُزُوْمٌ ہے۔

اِلْزَامٌ۔ ثابت کرنا، ہمیشہ کرنا، واجب کرنا، لاچار کرنا۔

اِلْتِزَامٌ۔ قبول کرلینا۔ گلے سے لگانا۔

مُلْتَزَمٌ۔ کعبہ کا وہ مقام جو حجر اسود اور پشت کعبہ کے درمیان ہے اس کو ملتزم اس لئے کہتے ہیں کہ لوگ اس سے چمٹتے ہیں۔ معانقہ کرتے ہیں۔

لِزَامٌ۔ قیامت کی نشانیوں میں مذکور ہے بعضوں نے کہا مراد اس سے جنگ بدر کا دن ہے قرآن میں بھی ——

فَكَانَ لِزَامًا سے جنگ بدر مراد ہے یا قحط۔

مَلَازِمُ جمع ہے مِلْزَمَةٌ کی بمعنی شکنجہ۔

بِمَعَنِّ الْمَلَازِمِ۔ پچھنے لگانے والے کا شیشہ۔

خَرَجَ اِلٰى دُبُرِ الْكَعْبَةِ اِلَى الْمُلْتَزَمِ فَالْتَزَمَ۔

اَلْبَیْتَ۔ آنحضرتؐ کعبہ کی پشت کی طرف گئے اور خانہ کعبہ کو گلے سے لگایا (اس سے چمٹ گئے)۔

اِبْلَتَزَمَ الرَّجُلُ اَخَاهُ۔ کیا اپنے بھائی کو گلے سے لگائے فرمایا ہاں (یعنی جب سفر سے لوٹ کر آئے مگر عیدین کے معانقہ کی کوئی اصل شریعت میں نہیں ملی)۔

بابُ اللام مع السین

لَسْبٌ۔ ڈنک مارنا، ڈسنا، کاٹ کھانا، مارنا۔

لَسْبٌ۔ مِل جانا، چاٹنا۔

اِلْسَابٌ۔ کاٹنے کے لئے چھوڑنا۔

مَا تَرَكَ لَسُوْبًا۔ کچھ نہیں چھوڑا۔

اَنْشَأَتْ بِهٖ لَسْبًا۔ وہاں کاٹنا شروع کریں گے (یعنی دوزخ کے سانپ)۔

لَسْعٌ۔ سانپ یا بچھو کا کاٹنا، چلدینا۔

اِلْسَاعٌ۔ کاٹنے کے لئے چھوڑنا۔

لَسْعَةٌ۔ جو شخص بدزبانی سے لوگوں کو کاٹے۔

مُلَسِّعَہ۔ مقیم جو اپنی جگہ سے نہ جائے۔

لَا يُلْسَعُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ۔ مومن کو ایک ہی سوراخ سے دوبار ڈنک نہیں لگتا (یا مومن کو لازم نہیں کہ ایک ہی سوراخ سے دوبار ڈنک کھائے بلکہ پہلی بار کے بعد ہمیشہ ہوشیار اور بیدار رہنا چاہئے۔ ایک روایت میں لَا يُلْدَغُ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

لَسْمٌ۔ چکھنا۔

لَسَمٌ۔ گویائی سے عاجز ہو کر خاموش رہنا۔

لُسُوْمٌ۔ لازم ہونا، طلب کرنا۔

اِلْسَامٌ۔ چکھنا۔

اِسْتِلْسَامٌ۔ طلب کرنا۔

لَسْنٌ۔ زبان سے برا کہنا، زبان آوری میں غالب آنا، زبان چوسنا، ڈنک مارنا۔

لَسَنٌ۔ بہت فصیح اور بلیغ ہونا۔

تَلْسِيْنٌ۔ زبان کی طرح کسی چیز کو بنانا۔

مُلَاسَنَةٌ۔ زبان آوری میں غالب آنا۔

اِلْسَانٌ۔ پہنچا دینا۔

لِسَانٌ۔ زبان (اس کی جمع اَلْسُنٌ اور لُسْنٌ اور لِسَانَاتٌ اور اَلْسِنَةٌ ہے)۔

اَلْسَنُ۔ فصیح اور بلیغ۔

لِصَاحِبِ الْحَقِّ الْيَدُ وَاللِّسَانُ۔ جس کا کوئی حق ہے اس کا ہاتھ اور زبان دونوں چلانا درست ہے (ہاتھ سے اپنے مدیون کو پکڑ سکتا ہے، زبان سے تقاضا کر سکتا ہے)۔

اِنْ دَخَلْتَ عَلَيْهَا لَسَنَتْكَ۔ اگر تو اس کے پاس جائے تو زبان درازی کرے (یعنی وہ بڑی بکی اور کلہ دار اور بیہودہ باتیں کرنے والی ہے)۔

اِنَّ نَعْلَهٗ كَانَتْ مُلَسَّنَةً۔ آں حضرتؐ کی نعل مبارک زبان کی شکل تھی (اوپر سے باریک اور نوک دار)۔

اَللِّسَانُ فِيْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ۔ ایک فتنہ ایسا ہوگا جس میں زبان سے بات نکالنا تلوار مارنے سے سخت ہوگا (ایسا ظلم کا زمانہ آئے گا کہ حق بات کہنا تلوار کا زخم لگانے سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔ حق بات کہنے والے کو مار ڈالیں گے سخت سزا دیں گے)۔

جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔ مشرکوں سے مالی جہاد اور زبانی جہاد دونوں کرو (زبانی جہاد یہ ہے کہ ان کے بتوں اور ٹھاکروں کی مذمت کرو، ان کے دین اور طریقے سے نفرت دلاؤ، ان کو قتل اور جزیہ سے ڈراؤ، البتہ ایسے جاہلوں کے سامنے جو اللہ کی حرمت نہ کرتے ہوں ان کے معبودوں کی برائی کرنا اس وقت منع ہے جب یہ ڈر ہو کہ وہ اپنی جہالت سے اللہ جل جلالہ کی شان میں بے ادبی کریں گے)۔

اَلْخُطَبَاءُ اللُّسْنُ۔ فصیح و بلیغ خطبہ (لکچر) دینے والے

(یہ لسین کی جمع ہے)۔

لِسْنٌ۔ لغت اور زبان۔

لِسَانُ الْقَوْمِ۔ قوم کا وہ شخص جو ان کی طرف سے گفتگو کرتا ہو۔

اَللِّسَانُ الْکَذُوْبُ۔ جھوٹی زبان۔

مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِہٖ وَلَمْ یُفْضِ الْاِیْمَانُ اِلٰی قَلْبِہٖ جو شخص صرف زبان سے مسلمان ہوا ہے لیکن اس کے دل تک ایمان نہیں پہنچا۔

وَھَلْ یَکُبُّ النَّاسَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِھِمْ۔ آدمیوں کو دوزخ میں اوندھا کون چیز ڈالے گی یہی زبان کی بات (کفر اور شرک اور غیبت چغل خوری اور جھوٹ وغیرہ)۔

فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِہٖ۔ آں حضرت ﷺ نے اپنی زبان تھامی (اور سفیان بن عبد اللہ کو بتایا کہ سب سے زیادہ مجھ کو اس کا ڈر ہے کہیں تجھ کو تباہ نہ کرے)۔

فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ کُلَّھَا تُکَفِّرُ اللِّسَانَ۔ ہر صبح کو آدمی کے تمام اعضاء اس کی زبان سے عاجزی کرتے ہیں (کہتے ہیں اللہ سے ڈر تو ہم کو تباہ مت کر)۔

اَمْلِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ۔ اپنی زبان قابو میں رکھ۔

بابُ اللام مع الصّاد

لَصٌّ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا، بند کرنا، چرانا۔

لَصَصٌ اور لِصَاصٌ اور لُصُوْصِیَّۃٌ۔ چور ہونا۔

لِصٌّ۔ بحرکاتِ ثلثہ در لام۔ چور

اَرْضٌ مَلَصَّۃٌ۔ وہ زمین جس میں چور بہت ہوں

لَصَفٌ۔ چمکنا۔

لَصِفٌ۔ سوکھ جانا، چپک جانا۔

لَمَّا وَفَدَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَقُرَیْشٌ اِلٰی سَیْفِ بْنِ ذِیْ یَزَنٍ فَاَذِنَ لَھُمْ فَاِذَا ھُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْعَبِیْرِ یَلْصِفُ وَبِیْصُ الْمِسْکِ مِنْ مَفَارِقِہٖ۔ جب عبد المطلب اور قریش کے لوگ سیف بن ذی یزن (بادشاہ یمن کے پاس) مہمان گئے تو سیف نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی دیکھا تو اس نے عبیر بدن پر لتھیڑ لیا ہے اور مشک اس کی مانگ میں سے چمک دے رہی ہے۔

لَصَقٌ یا لُصُوْقٌ۔ چپک جانا۔

مُلَاصَقَۃٌ۔ مل جانا۔

اِلْصَاقٌ۔ ملا دینا۔

اِلْتِصَاقٌ۔ مل جانا۔

لَصُوْقٌ۔ وہ چیتھڑا جو دوا لگا کر زخم پر رکھا جاتا ہے۔

فَکَیْفَ اَنْتَ عِنْدَ الْقِرٰی قَالَ اَلْصِقُ بِالنَّابِ الْفَانِیَۃِ وَالضَّرَعِ الصَّغِیْرِ۔ تو مہمانوں کی ضیافت کیسے کرتا ہے۔ وہ کہنے لگا میں تو بوڑھے فرتوت اونٹ اور چھوٹے بچہ کو کاٹتا ہوں (معمول یہ ہے کہ اونٹ کی نحر سے پہلے کونچیں تلوار سے کاٹ دیتے ہیں تاکہ حرکت نہ کرسکے پھر اس کو نحر کرتے ہیں)۔

کُنْتُ اِمْرَءًا مُلْصَقًا فِیْ قُرَیْشٍ۔ میں قریش کے لوگوں میں باہر سے آکر مل گیا تھا (نسب میں قریشی نہ تھا)۔

مُلْصَقٌ۔ وہی شخص جو کسی قبیلہ میں جاکر شریک ہو جائے لیکن ان کے خاندان کا نہ ہو۔

یَلْصَقُ وَجْھَہٗ بِالْمَاءِ۔ اپنا منہ پانی سے ملا دیتے۔

لَصْوٌ۔ زنا کی تہمت لگانا (جیسے لَصْیٌ ہے)۔

مَنْ لَصَا مُسْلِمًا۔ جو شخص کسی مسلمان پر زنا کی تہمت لگائے۔

لَاصِیْ۔ زنا کی تہمت لگانے والا۔

خَصِیٌّ بَصِیٌّ لَصِیٌّ یہ اتباع ہیں خَصِیٌّ کے۔

بابُ اللّام مع الطّاء

لَطْأٌ یا لُطُوْءٌ۔ مل جانا، مارنا۔

لاطِئَۃ۔ ایک زخم ہے سر کا جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں
مِلْطٰی (بالقصر)۔
مِلْطَاۃٌ اور مِلْطَاءٌ۔ وہ باریک جھلی جو سر کی ہڈی
اور گوشت کے بیچ میں ہے۔
لَطِئَ لِسَانِیْ فَقَلَّ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ میری زبان سوکھ
گئی یا چمٹ گئی ہل نہ سکی تو اللہ کی یاد کم کر سکی (عرب لوگ
کہتے ہیں لَطِئَ بِالْاَرْضِ یا لَطَأَ بِھَا یعنی زمین سے چمٹ
گیا)۔
اِذَا ذُکِرَ عَبْدُ مَنَافٍ فَالْطَہْ۔ جب عبد مناف
کا ذکر آئے تو زمین سے لگ جاؤ (ان کے سامنے اپنی کوئی
حقیقت نہ سمجھو)۔
کَاَنَّہٗ حِلْسٌ لَاطِئٌ۔ گویا وہ ایک کمبل ہے جو زمین
سے چپکا ہوا ہے۔
فَکَشَفَتْ عَنْ ثَلٰثَۃِ قُبُوْرٍ لَا مُشْرِفَۃٍ وَّلَا
لَاطِئَۃٍ مَبْطُوْحَۃٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَۃِ الْحَمْرَاءِ۔ حضرت
عائشہ رضؓ نے (اپنے حجرے میں) تین قبریں کھول کر دکھائیں
نہ تو وہ بہت اونچی تھیں اور نہ بالکل زمین سے لگی ہوئی
تھیں ان پر سرخ میدان کی کنکریاں بچھی ہوئی تھیں۔
فَالْتَاطَتْ بِہٖ یا فَالْتَطَتْہُ۔ اس سے ہل گئی چپک گئی
تَسْجُدُ الْمَرْاَۃُ لَاطِئَۃً بِالْاَرْضِ۔ عورت زمین
سے لگ کر سجدہ کرے (مردوں کی طرح پیٹ اور سرین وغیرہ
علیحدہ نہ رکھے)۔
لَطْحٌ۔ ہتھیلی سے مارنا یا آہستہ سے پیٹھ پر مارنا۔
لَطَحَ بِفُلَانٍ۔ اس کو زمین پر دے مارا۔
فَجَعَلَ یَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا بِیَدِہٖ۔ ہماری رانوں پر آہستہ
مارنے لگے (محبت سے سمجھانے کے لئے)۔
لَطْخٌ۔ ملانا، ملوث کرنا، بری تہمت لگانا، قریب کرنا۔
تَلْطِیْخٌ۔ خوب ملانا۔
لَطْخٌ۔ تھوڑا اور قلیل۔

لُطْخَۃٌ۔ احمق (جیسے لِطِّیْخٌ ہے)۔
تَرَکْتُنِیْ حَتّٰی تَلَطَّخْتُ۔ مجھ کو چھوڑ دیا یہاں تک
کہ جماع کرا کر ناپاک اور گندی ہو گئی۔
رَجُلٌ لَطِخٌ۔ گندا ناپاک آدمی۔
اِنَّا لَسْنَا فِیْ تَلْطِیْخِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فِیْ شَیْءٍ۔ ہم
عبد اللہ بن زبیر رضؓ کے خراب کاموں سے کچھ تعلق نہیں رکھتے
یا ان کو برا کہنے سے۔
لَطَخَ ثَوْبَہٗ بِالْمِدَادِ۔ اپنے کپڑے میں سیاہی لتھیڑ لی
مِمَّا اَصَابَہُمْ مِنْ لَطْخِ اَصْحَابِ الْیَمِیْنِ۔ داہنی جانب
والوں کے حصے میں سے کچھ تھوڑا جو ان کو پہنچا۔
لَطَخَ الْخَلُوْقَ۔ خوشبو لتھیڑ لی۔
لَطٌّ۔ لازم کر لینا، ڈھانپنا چھپانا، بند کرنا، ملا دینا، انکار
کرنا، دوڑتے وقت دم رانوں کے درمیان دبا لینا،
لٹکانا۔
اِلْطَاطٌ۔ ڈھانپنا، انکار کرنا، زمین سے ملا دینا،
قرضہ ادا نہ کرنا۔
اِلْتِطَاطٌ۔ آلودہ ہونا، چھپ جانا، چھپانا۔
اَلَطُّ۔ جس کے دانت گر گئے ہوں۔
لَا تُلْطِطْ فِی الزَّکٰوۃِ۔ زکوٰۃ کو مت روک (بلکہ
تحصیلدار کے طلب کرتے ہی دے)۔ ایک روایت میں لَا یُلْطَطُ
فِی الزَّکٰوۃِ ہے یعنی زکوٰۃ دینے میں ٹال مٹول نہ کی جائے
اَنْشَأْتَ تَلُطُّھَا۔ تو لگا اس کا حق روکنے (ایک روایت
میں تَطُلُّھَا ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا باب طلّ میں)۔
اَخْلَفْتِ الْوَعْدَ وَلَطَطْتِ بِالذَّنَبِ۔ وعدہ خلافی کی
اور اپنی شرمگاہ دم سے ڈھانپ لی (جس وقت نر اس
پر چڑھنے لگا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے چھپ گئی جیسے
اونٹنی اپنی فرج دم سے چھپا لیتی ہے نر کو دخول نہیں کرنے دیتی)
لَطَّ دُوْنِیَ الْحِجَابَ۔ میرے سامنے پردہ لٹکا لیا۔
تَلُطُّ حَوْضَھَا۔ اپنے حوض کو لیپتی ہوگی (اس کے

کرنے کو)۔
لطاۃ طرِیقُ بَقِیَّۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ ھُرَّا بًا مِّنَ
جال. باقی مسلمان دجّال سے بھاگتے ہوئے ساحلِ
راستہ لیں گے۔

ملطاط۔ اس زخم کو بھی کہتے ہیں جس کا نام مِلْطَاءُ
کا ذکر اوپر ہو چکا اور پہاڑ کے بلند کنارے کو اور مکان
کو، میم سب میں زائد ہے۔
چاٹنا، پاؤں سے مارنا، پیٹنا، طمانچہ لگانا۔
نرمی کرنا، محبّت کرنا، مہربانی کرنا، توفیق دینا،
پہنچانا۔

لُطْفٌ اور لَطَافَۃٌ چھوٹی اور باریک ہونا (یہ ضد ہے
ضخامت اور کثافت کی)۔
تَلْطِیْفٌ۔ لطیف کرنا۔
مُلَاطَفَۃٌ۔ نیک سلوک کرنا، مہربانی کرنا۔
اِلْطَافٌ۔ اچھا کرنا۔
تَلَطُّفٌ اور تَلَاطُفٌ۔ نرمی اور مہربانی کرنا۔
اِسْتِلْطَافٌ۔ لطیف اور مہربان پانا، بِلا دینا۔
لَطِیْفٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے
پر نرمی کرنے والا ان کی مصلحت کے موافق روزی
دینے والا (یہ لَطَفَ بِہٖ سے ماخوذ ہے یعنی اس سے نرمی
کی لیکن لَطُفَ یَلْطُفُ کے معنی چھوٹا اور باریک ہونا)
فَاجْتَمَعَ لَہُ الْاَحِبَّۃُ الْاَلَاطِفُ۔ اس کے دوست
بہت مہربان تھے اکٹھا ہو گئے (یہ جمع ہے اَلْطَفُ
روایت میں اَطَالِفُ ہے طائے معجمہ سے)۔
وَلَا اَرٰی مِنْہُ اللُّطْفَ الَّذِیْ کُنْتُ اَعْرِفُہٗ (یہ
حضرت عائشہؓ نے قصہ افک میں کہا)، میں جیسی مہربانی آنحضرتؐ
واقعہ سے پہلے اپنے اوپر پاتی تھی ویسی مہربانی اس
کے بعد نہیں دیکھتی تھی (آپ باہر ہی سے پوچھ کر چلے جاتے
کیسی ہے)

وَ اِلْطَافَۃٌ فِی الْقَوْلِ۔ بات میں نرمی یا نیک سلوک۔
اَللّٰہُ لَطِیْفٌ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ اللہ کو لطیف
اس لئے کہا کہ وہ ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور باریک چیز
کو جانتا ہے جیسے مچھر یا اس سے بھی چھوٹی چیز کو کہ وہ کہاں
پیدا ہوا کہاں بڑا ہوا اس کی عقل کہاں ہے اس کا معدہ
کہاں ہے کہاں سے خوراک لاتا ہے بچوں کو کھلاتا ہے کہاں
مرے گا۔ غرض اس کے سارے حالات اس کو معلوم ہیں۔
لَا جَبْرَ وَ لَا تَفْوِیْضَ قُلْتُ فَمَاذَا قَالَ لُطْفٌ
مِنْ رَّبِّکَ بَیْنَ ذٰلِکَ۔ نہ بندہ مجبور ہے نہ بندہ بالکل قادر
ہے۔ میں نے عرض کیا پھر کیا فرمایا، پروردگار کی ایک
باریکی ہے ان دونوں کے درمیان۔
تَلْطِیْفٌ اور اِلْطَافٌ ذرج میں، کچھ داخل کرنا اور
اونٹ کا اپنا ذکر اونٹنی کے رحم میں گھسیڑنا۔
لَطْمٌ۔ طمانچہ مارنا رخسار پر یا اور کسی مقام پر ہتھیلی سے
مارنا۔
تَلْطِیْمٌ۔ خوب طمانچے مارنا۔
مُلَاطَمَۃٌ اور لِطَامٌ۔ ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔
تَلَطُّمٌ۔ خاکی رنگ ہونا۔
تَلَاطُمٌ اور اِلْتِطَامٌ۔ ایک دوسرے کو مارنا (اسی
سے ہے "تلاطم امواج")۔
لَطْمَۃٌ۔ ایک طمانچہ (اس کی جمع لَطَمَاتٌ ہے)۔
قَالَ اَبُوْجَھْلٍ یَا قَوْمِ اللَّطِیْمَۃَ اَللَّطِیْمَۃَ۔ (جب مکہ
میں خبر پہنچی کہ آنحضرتؐ قریش کا قافلہ لوٹنے والے ہیں تو
ابوجہل نے کہا میری قوم والو لطیمہ کو بچاؤ لطیمہ کو (لطیمہ
اونٹوں کا وہ قافلہ جو پارچہ اور عطر لے کر آتا ہے اور میرہ
وہ قافلہ جو غلّہ لے کر آتا ہے)۔
لَطَائِمُ الْمِسْکِ۔ مشک کے ڈبّے اور ظروف۔
یُلَطِّمُھُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ۔ عورتیں اوڑھنیوں
سے ان کی گرد جھاڑتی ہیں (ایک روایت میں تُلَطِّمُھُنَّ

ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)

اُقَبِّلُ وَ اَنَا صَائِمٌ فَقَالَ عِفَّ صَوْمَكَ اِنَّ بَدْءَ الْقِتَالِ اللِّطَامُ۔ ایک شخص نے کہا میں روزے میں اپنی بیوی کا بوسہ لوں؟ فرمایا اپنا روزہ بچا جنگ کی ابتدا طمانچہ سے ہوتی ہے (پھر بڑھ جاتی ہے ہتھیار چلنے لگتے ہیں اسی طرح جماع کی ابتدا بوسہ سے ہوتی ہے)۔

اِلَّا لَطْمَتْهُ لَطْمَةً۔ (وہ فتنہ کسی کو باقی نہ چھوڑے گا) زیادہ نہیں تو ایک طمانچہ ہی مار دے گا۔

لَطِيْمٌ۔ جس کے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں (یَتِیْمٌ جس کا باپ مر گیا ہو)۔

لَطَمَ الْخَادِمَ فَاَمَرَ بِعِتْقِهِ (ایک شخص نے اپنے غلام کو طمانچہ مارا تو آنحضرت ؐ نے اس کے مالک کو حکم دیا کہ اُس کو آزاد کرے (یہ حکم اخلاقاً اور استحباباً تھا نہ وجوباً)

لِطًى۔ (یہ قلب ہے لِيطٌ کا جو جمع ہے لِيطَةٌ کی لیطہ کہتے ہیں جو ڈھیلا زمین پر سے چھیل کر نکال لیں)۔

اِنَّهُ بَالَ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ بِلِطًى ثُمَّ تَوَضَّأَ۔ آں حضرت ؐ نے پیشاب کیا پھر اپنے ذکر کو مٹی کے ایک ڈھیلے سے پونچھا۔ پھر وضو کیا (اس حدیث سے پیشاب کے بعد بھی ڈھیلا لینا ثابت ہوتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں کو یہ حدیث نہیں ملی۔ البتہ حضرت عمرؓ کا ایک اثر ملا ہے کہ انھوں نے پیشاب کیا پھر ذکر کو ایک دیوار پر پھیرا بہر حال آں حضرت ؐ کا اکثر دستور یہ تھا کہ پیشاب کے بعد صرف پانی سے ذکر کو دھو لیتے اور یہ روایت شاذ ہے)۔

باب اللام مع الظاء

لَظٌّ۔ ہانک دینا، مداومت کرنا، الحاح کرنا۔

مُلَاظَّةٌ۔ الحاح کرنا۔

اِلْظَاظٌ۔ ہمیشہ رہنا، اقامت کرنا، لازم کر لینا، جدا نہ ہونا۔

اَلِظُّوْا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ دعا میں یا ذا الجلال و الاکرام کہنا لازم کر لو، اکثر یہ کلمہ کہا کرو (عرب لوگ کہتے ہیں اَلَظَّ بِالشَّيْءِ اِلْظَاظًا جب کسی چیز پر کوئی مداومت کرے)۔

فَلَمَّا رَاٰهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَظَّ بِهِ النِّشْدَةَ۔ جب آنحضرت ؐ نے اس کو دیکھا تو اصرار اور زور کے ساتھ سوال کرنے لگے اور اُس پر رجم لازم کر دیا۔

لَظًى۔ مشتعل ہونا، سُلگ جانا۔

تَلْظِيَةٌ۔ سُلگانا۔

تَلَظِّي۔ سُلگنا (جیسے اِلْتِظَاءٌ ہے) غصہ ہونا۔

لَظًى۔ آگ اور دوزخ کا ایک طبقہ یا آگ کا شعلہ

اَمَّا هٰذَا الْحَيُّ مِنْ بَلْحَارِثِ بْنِ كَعْبٍ فَحَسَكٌ اَمْرَاسٌ تَتَلَظَّى الْمَنِيَّةُ فِيْ رِمَاحِهِمْ۔ یہ قبیلہ بنی حارث بن کعب کا تو لوہے کا ایک کانٹا ہے جنگ آزمودہ، اُن کے برچھوں میں موت سُلگ رہی ہے۔

باب اللام مع العین

لَعْبٌ۔ مُنہ سے لعاب بہنا۔

لَعِبٌ اور لِعْبٌ اور لَعْبٌ اور تَلْعَابٌ کھیلنا بے فائدہ کام کرنا، کھلونا بنانا، اہانت کرنا۔

تَلْعِيْبٌ اور اِلْعَابٌ اور تَلَعُّبٌ اور تَلَاعُبٌ بمعنی لَعِبٌ ہے۔

مُلَاعَبَةٌ۔ کھیلنا۔

اِسْتِلْعَابٌ۔ کھجور کاٹ لینے کے بعد پھر اور کچھ کچی کھجور اُگ آنا۔

لُعْبَةٌ۔ کھلونا، مسخرہ، احمق۔

لُعَبَةٌ۔ بڑا کھلاڑی۔

مَا لَكَ وَلِلْعَذَارٰى وَلِعَابِهَا يَا لُعَابِهَا کنواری عورتوں اور ان کے کھیل کود یا لعابِ دہن سے تجھ کو

مددگار۔

هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ۔ تو نے ایک کنواری چھوکری کیوں نہ کی، تو اُس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی یا تو اس کا لعاب چوستا وہ تیرا لعاب چوستی۔

لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لَاعِبًا جَادًّا۔ کوئی تم میں سے اپنے بھائی مسلمان کی چیز ہنسی کے طور پر نہ لے پھر سچ مچ اس کو رکھ لے (پہلے نیت چوری کی نہ ہو صرف دل لگی منظور ہو پھر نیت بدل جائے اس کو رکھ چھوڑے بعضوں نے کہا پہلے تو ہنسی اور دل لگی کے طور پر لے پھر واقعی طور سے نہ دے کر اس کو غصے اور تکلیف میں مبتلا کرے)

زَعَمَ ابْنُ النَّابِغَةِ أَنِّي تِلْعَابَةٌ۔ نابغہ کا بیٹا (جو ایک فاحشہ عورت تھی مراد عمرو بن عاص ہیں) یہ سمجھا کہ میں صرف کھیل کود والا آدمی ہوں (مجھ کو خلافت اور حکومت چلانا نہیں آتا)

إِنَّ عَلِيًّا كَانَ تِلْعَابَةً۔ حضرت علی رض کے مزاج میں مزاح بہت تھا (جو دلیل ہے خوش طبعی اور صحتِ مزاج کی۔ مراد وہی مزاح ہے جو لطافت کے ساتھ ہو، اس میں جھوٹ اور غیبت نہ ہو بلکہ یاروں کی تفریح اور تسکین کے لئے کیا جائے)۔

صَادَفَنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا۔ ہم سمندر میں اُس کے جوش کے وقت سوار ہوئے تو ایک مہینہ تک موج ہم سے کھیلا کی (ہماری کشتی کو اِدھر اُدھر لئے پھری، منزلِ مقصود تک نہ پہنچی)۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ۔ شیطان آدمیوں کے پاخانوں سے کھیلتا ہے (کیونکہ وہ نجس مقام ہوتے ہیں وہاں ذکرِ الٰہی نہیں ہوتا اور شیطان ایسے مقاموں کو پسند کرتا ہے تو آدمیوں کو وہاں ستاتا ہے۔ کبھی ان کا ستر کھول دیتا ہے کبھی کپڑے وغیرہ پیشاب اُڑا کر نجس کر دیتا ہے)۔

أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ۔ بِلَعِبِهِمْ۔ میں حبشیوں کا کھیل دیکھ رہی تھی (وہ ہتھیاروں کی کسرت دکھا رہے تھے (یہ حضرت عائشہ نے فرمایا)۔

فِيمَنْ يَلْعَبُ بِالصَّبِيِّ إِنْ دَخَلَ۔ اگر کوئی کسی لڑکے سے لواطت کرے اور دخول کر دے تو اس کو اس کی ماں سے نکاح کرنا ناجائز ہوگا (یہ قول شاذ ہے دوسرے تمام مجتہدوں کا اس پر اتفاق ہے کہ لواطت سے حرمتِ مصاہرت ثابت نہیں ہوتی)۔

عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا۔ (سونا پہننا مردوں کو حرام ہے) لیکن چاندی سے تم کھیلو (چاندی مردوں کو پہننا سامان یا ہتھیاروں میں لگانا درست ہے اس میں مقدار کی کوئی قید نہیں۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے۔ البتہ چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا ناجائز ہے)۔

طَلَّقَ ثَلٰثًا فَقَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللهِ۔ تینوں طلاق ایکبارگی دیدیں (انت طالق ثلثا کہدیا یا أَنْتِ طَالِقٌ تین بار کہا) تو انھوں نے کہا اللہ کی کتاب سے کھیل کیا جاتا ہے (اللہ کی کتاب تو یہ کہتی ہے کہ تین طلاق علیحدہ علیحدہ طہر میں بہ تفریق دی جائیں اور ایک ہی بار تینوں طلاق دیدینا بدعت اور گمراہی ہے)۔

وَلُعَبُهَا مَعَهَا۔ حضرت عائشہ رض کی گڑیاں ان کے ساتھ آئی تھیں (معلوم ہوا کہ لڑکیوں کو گڑیوں سے کھیلنا درست ہے کیونکہ وہ صرف کپڑے سے سی جاتی ہیں ان میں پوری تصویر نہیں ہوتی)۔

اَللُّعْبَةُ بِالْعِهْنِ۔ روئی کے کھلونے۔

تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ۔ گڑیوں سے کھیلتیں۔

يَلْعَبَانِ بِرُمَّانَتَيْنِ۔ دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔

كُلُّ شَيْءٍ يَجْتَرُّ فَلُعَابُهُ حَلَالٌ۔ جو جانور جگالی کرتا ہے اُس کا لعاب پاک ہے۔

نِسَاءُكُمْ بِمَنْزِلَةِ اللُّعَبِ. تمہاری عورتیں گویا کھلونے ہیں۔

لَعْثَمَةٌ۔ دیر کرنا توقّف کرنا۔

فَإِنَّهُ لَمْ يَتَلَعْثَمْ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے اسلام لانے میں دیر نہیں کی۔ آں حضرتؐ کی دعوت کے ساتھ ہی مسلمان ہوگئے۔

فَلَيْسَ فِيهِ لَعْثَمَةٌ۔ ان کے مناقب بیان کرنے میں کچھ دیر نہیں ہے۔

لَعَسٌ۔ کاٹنا، سیاہ ہونا۔

لَعُوسٌ۔ کھاؤ، حریص۔

إِنَّهُ رَأَى فِتْيَةً لُعْسًا فَسَأَلَ عَنْهُمْ۔ حضرت زبیر رضؓ نے چند جوانوں کو دیکھا جن کے ہونٹوں پر سیاہی تھی پوچھا یہ کون لوگ ہیں (زہری نے کہا ہونٹوں کی سیاہی مراد نہیں ہے بلکہ رنگ کی سیاہی۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَارِيَةٌ لَعْسَاءُ یعنی وہ چھوکری جس کے رنگ میں کچھ سیاہی ہو سُرخی کے ساتھ البتہ لَعْسَاءُ الشَّفَةِ اُس چھوکری کو کہیں گے جس کے ہونٹ سیاہ ہوں)۔

لَعْطٌ۔ گردن پر داغ دینا، جلدی کرنا، چرنا لگنا۔

إِنَّهُ عَادَ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ وَأَخَذَتْهُ الذُّبَحَةُ فَأَمَرَ مَنْ لَعَطَهُ بِالنَّارِ۔ آں حضرتؐ براء بن معرور کی عیادت کو تشریف لے گئے ان کو خناق ہوگیا تھا (گلے میں ورم اور زخم) آپ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ ان کی گردن پر آگ سے داغیں۔

شَاةٌ لَعْطَاءُ۔ وہ بکری جس کی گردن کی ایک جانب سیاہ ہو۔ اور لِعَاط یا عِلَاط گردن کا داغ۔

لَعَّةٌ۔ پاکدامن نمکین عورت۔

إِلْعَاعٌ۔ کاسنی اُگانا۔

تَلَعِّيْ۔ کاسنی لینا۔

لُعَاعٌ۔ کاسنی شراب کا ایک گھونٹ ارزانی دینا۔

إِنَّمَا الدُّنْيَا لُعَاعَةٌ۔ دنیا ہری کاسنی کی طرح ہے (چند روز تک تر و تازہ پھر خشک)۔

خَرَجْنَا نَتَلَعَّى۔ ہم نکلے کاسنی چنتے ہوئے۔

مَا بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ إِلَّا لُعَاعَةٌ۔ برتن میں کچھ بھی نہیں رہا کچھ تھوڑا سا باقی ہے۔

أَوَجَدْتُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مِنْ لُعَاعَةٍ مِنَ الدُّنْيَا تَأَلَّفْتُ بِهَا قَوْمًا لِيُسْلِمُوا وَوَكَلْتُكُمْ إِلَى إِسْلَامِكُمْ انصار کے لوگو! کیا تم اِس بات پر ناراض ہوگئے کہ میں نے دنیا کا کچھ مال و متاع ان لوگوں کو دیا جن کا دل ملانا منظور تھا تاکہ وہ مسلمان ہوجائیں۔ اور تم کو تو تمہارے اسلام کے سُپرد کر دیا (یہ آنحضرت نے اُس وقت فرمایا، جب جنگِ حنین کے اموالِ غنیمت میں سے قریش کے چند لوگوں کو جن کے دل ابھی ایمان پر مضبوط نہ تھے آپ نے بہت کچھ دیا بعضے نوجوان انصاریوں کو یہ ناگوار گزرا وہ کہنے لگے کہ آنحضرت قریش کے لوگوں کو لوٹ کے بہت سے مال دے رہے ہیں حالانکہ ابھی تک ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے یعنی ہم زیادہ حقدار تھے کیونکہ ہم نے ہی قریش کو مغلوب کیا۔)

لَعْقٌ یا لَعْقَةٌ یا لُعْقَةٌ۔ چاٹنا اُنگلی سے یا زبان سے۔

لَعِقَ إِصْبَعَهُ۔ یعنی مرگیا

لُعِقَ لَوْنُهُ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔

لُعْقَةٌ۔ جو اُنگلی سے چاٹنے کے لئے اُٹھایا جائے، یا چمچہ سے۔

مِلْعَقَہ۔ چمچہ اور پھاوڑا۔

إِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَعُوقًا وَدِسَامًا۔ شیطان چاٹتا ہے اور کان بند کر دیتا ہے (اُس میں گھس جاتا ہے تو حق بات کا اثر نہیں ہونے دیتا)۔

كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ فَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا آنحضرتؐ تین اُنگلیوں سے کھانا کھاتے جب کھا چکتے تو

[چاٹ] لیتے (کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لینا [پیالہ] یا رکابی صاف کر دینا سنت ہے آنحضرتؐ نے [اس کا] حکم دیا ہے)۔

لَعِقْتُہٗ۔ میں نے اس کو چاٹ لیا (چونکہ تھوڑا سا تھا)۔

فَلَا یَمْسَحْ یَدَہٗ حَتّٰی یَلْعَقَہَا اَوْ یُلْعِقَہَا۔ اپنا ہاتھ [کھا] چکنے کے بعد نہ پونچھے جب تک اس کو چاٹ نہ لے یا کسی اور کو نہ چٹا دے (جیسے بیوی بچہ وغیرہ کو بشرطیکہ وہ کراہت نہ کرے، [اس] حدیث سے یہ بھی نکلا کہ کھانے کے بعد تولیہ سے ہاتھ پونچھنا [در]ست ہے ایک روایت میں ہے کہ صحابہ کے تولیے ان کے تلوے [تھے یع]نی کھانے کے بعد ہاتھ تلووں پر پھیر لیتے)۔

لَعْقُہٗ سُنَّۃٌ فَاِنَّہٗ لَا یَدْرِیْ فِیْ اَیِّہٖ بَرَکَۃٌ۔ [کھا]نے کے بعد ہاتھ چاٹ لینا سنت ہے کیونکہ اس کو معلوم نہیں [اللہ] تعالیٰ کی برکت کھانے کے کون سے جزء میں ہے۔

اَلْوَیْلُ لِمَنْ بَاعَ مَعَادَہٗ بِلَعْقَۃٍ۔ جو شخص اپنی [آخر]ت کو ایک چاٹ کے بدلے (یعنی دنیا کی حقیر فائدے [کے] لئے) بیچ ڈالے اس کی خرابی ہے۔

فَاَمْکَنَ الْیَتَامٰی مِنْ رُءُوْسِ الْاَزْقَاقِ [یَلْ]عَقُوْنَہَا۔ حضرت علیؓ نے شہد کی مشکوں کا منہ یتیموں [کے] لئے کھول دیا، وہ اس کو چاٹنے لگے۔

وَہَلْ ہِیَ اِلَّا کَلُعْقَۃِ الْاٰکِلِ وَمُذْقَۃِ الشَّارِبِ [وَ]خُفْقَۃِ الْوَسْنَانِ ثُمَّ تَلْزَمُکُمُ الْمَعَرَّاتُ [خلافت یا] حکومت کیا ہے گویا ایک چاٹ ہے کھانے کی یا ایک گھونٹ [ہے] پانی اور دودھ کا یا ایک نیند ہے اونگھنے والے کی پھر [اس]کے بعد آفتوں کا سامنا ہے (آخرت میں جوابدہی اور [م]واخذہ)۔

لُعْقَۃً عَلٰی لِسَانِہٖ۔ اپنی زبان سے ایک چاٹ۔

اِنَّ لَہٗ اِمْرَۃً کَلَعْقَۃِ الْکَلْبِ اَنْفَہٗ مروان [کی] سرداری کی ناک کتے کی چاٹ کی طرح ہے (یعنی اس کی [ح]کومت کی مدت تھوڑی ہوگی۔ ایسا ہی ہوا صرف چھ مہینے تک اس کی خلافت رہی)۔

لَعُوْق۔ وہ دوا جو چاٹ کر کھائی جاتی ہے جیسے لعوق سپستاں وغیرہ، یا جو چیز چاٹ کر کھائی جائے جیسے شہد وغیرہ)

لَعَلَّ۔ شاید یہ حروف مشبہ بفعل میں سے ہے اور کئی معنی کے لئے آتا ہے جیسے توقع، امید، تعلیل، شک استفہام وغیرہ۔ لیکن قرآن میں جہاں لَعَلَّ آیا ہے وہ تعلیل کے لئے ہے یعنی تاکہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو شک نہیں ہو سکتا۔ بعضوں نے کہا صرف لَعَلَّکُمْ تَخْلُدُوْنَ میں تشبیہ کے لئے آیا ہے اس کی اصل عَلَّ تھی اور لام زائد ہے۔

وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّ اللّٰہَ قَدِ اطَّلَعَ عَلٰی اَہْلِ بَدْرٍ فَقَالَ لَہُمْ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَکُمْ۔ تجھ کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ نے بدر والوں کو جھانکا (تو لَعَلَّ یہاں گمان اور شک کے لئے نہیں ہے بلکہ عَسٰی کے معنی میں ہے اور عَسٰی اللہ کی طرف سے تحقیق اور الوقوع ہے) اور ان سے فرمایا اب تم کیسے بھی اعمال کرو میں تو تمکو بخش چکا (مطلب یہ ہے کہ تمہارے لئے بہشت واجب ہو گئی، اگر تم سے کچھ گناہ بھی سرزد ہوں تو وہ معاف ہیں)۔

لَعَلِّیْ لَا اَرَاکُمْ بَعْدَ عَامِیْ ہٰذَا۔ شاید میں تم کو اس سال کے بعد نہ دیکھوں گا (یہ آپ نے حجۃ الوداع میں فرمایا۔ ایسا ہی ہوا دوسرے سال آپ کی وفات ہو گئی)

فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلِّیْ لَا اَحُجُّ بَعْدَ حَجِّیْ۔ میں نہیں جانتا اس حج کے بعد کوئی دوسرا حج کر سکوں گا یا نہیں (گمان یہ ہے کہ یہ میرا آخری حج ہے۔ ایسا ہی ہوا صلی اللہ علیہ وسلم)۔

لَعَلَّہٗ یَسْتَغْفِرُ فَیَسُبُّ نَفْسَہٗ۔ شاید وہ استغفار کرنا چاہتا ہو اور نیند کے غلبہ میں لگے اپنے تئیں کوسنے۔

لَعْنٌ۔ ہانک دینا، بھلائی سے محروم کر دینا، ذلیل کرنا

گالی دینا۔

لَعْنَۃٌ۔ اللہ کی رحمت سے محرومی اور دُوری۔

مُلَاعَنَۃٌ اور لِعَانٌ۔ ایک دوسرے پر لعنت کرنا، حاکم کا حکم دینا بیوی خاوند کو لعان کرنے کے لئے جس کا ذکر قرآن میں ہے۔

تَلَاعُنٌ۔ ایک دوسرے پر لعنت گالی گلوج کرنا (جیسے اِلْتِعَانٌ ہے)

اِتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ۔ تین باتوں سے پرہیز کرو جن کے کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے (لوگ اس پر لعنت کرتے ہیں وہ یہ ہیں کہ آدمی بیچ راستہ میں یا درخت کے سایہ میں یا نہر کے کنارے پاخانہ پھرے)

اِتَّقُوا اللَّاعِنَیْنِ۔ دو کاموں سے بچے رہو جو لعنت کے موجب ہیں (یعنی ان کے کرنے والے پر لوگ لعنت کرتے ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ ہر سایہ میں پاخانہ پھرنا منع نہیں ہے لیکن اس سایہ میں منع ہے جہاں لوگ ٹھہرتے ہوں سایہ لیتے ہوں، راحت کے لئے بیٹھتے ہوں وہاں سوتے ہوں)۔

ثَلٰثٌ لَعِیْنَاتٌ۔ تین چیزیں ملعون ہیں یا لعنت کا سبب ہیں۔

ضَعُوْا عَنْہَا فَاِنَّہَا مَلْعُوْنَۃٌ۔ (ایک عورت نے سفر میں اپنی اونٹنی پر لعنت کی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا) اس پر سے سامان اُتار لو یہ اونٹنی ملعون ہے (آنحضرتؐ کو علم ہو گیا ہوگا کہ اس کی لعنت قبول ہو گئی یا اس عورت کو سزا دینے کے لئے فرمایا کہ بارِ دیگر ایسا نہ کرے اور دوسرے لوگ عبرت لیں)۔

فَالْتَعَنَ۔ اُس نے اپنے اوپر لعنت کی۔

لَعْنُ الْمُؤْمِنِ کَقَتْلِہٖ۔ مسلمان پر لعنت کرنا ایسا گناہ ہے جیسے اس کو قتل کرنا (کیونکہ قاتل قتل کرنے سے اس کو دنیاوی لذائذ سے محروم کر دیتا ہے اور لعنت کرنے والا اس کو آخرت کی نعمتوں سے محروم کرنا چاہتا ہے)۔

لَا یَکُوْنُ اللَّعَّانُوْنَ شُفَعَاءَ وَشُھَدَاءَ۔ جو لوگ بہت لعنت کیا کرتے ہیں وہ قیامت کے دن نہ سفارش کر سکیں گے نہ دوسری اُمتوں پر گواہ بنائے جائیں گے (البتہ کبھی کبھی لعنت کرنے والے، وہ بھی ان لوگوں پر جو لعنت کے سزاوار ہیں، اِس وعید میں داخل نہیں ہیں کیونکہ آں حضرت صلعم نے متعدد لوگوں پر لعنت کی ہے اسی طرح بالاجمال لعنت کرنا جیسے لعنۃ اللہ علی الظالمین یا لعنۃ اللہ علی الکافرین منع نہیں ہے)۔

لَا یَنْبَغِیْ لِصِدِّیْقٍ اَنْ یَّکُوْنَ لَعَّانًا۔ جو شخص صدیق ہو (جو ولایت کا عالی مرتبہ ہے) وہ بہت لعنت کرنے والا نہیں ہو سکتا۔

مَرَّ بِاَبِیْ بَکْرٍ وَّھُوَ یَلْعَنُ فَقَالَ لَعَّانِیْنَ وَ صِدِّیْقِیْنَ۔ آں حضرتؐ ابوبکر صدیق رضؓ پر گزرے وہ کسی پر لعنت کر رہے تھے۔ تو فرمایا، کیا صدّیق بھی اور لعنت کرنے والے بھی (یعنی دونوں کا اجتماع عجیب ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تم جب صدّیق ہو تو لعنت کرنے سے بچے رہو)۔

فَاَیُّ الْمُسْلِمِیْنَ لَعَنْتُہٗ اَوْ سَبَبْتُہٗ۔ میں نے جس مسلمان پر لعنت کی ہو یا اس کو بُرا کہا ہو (اس کا ظاہری حال دیکھ کر یا صرف عادت کے طور پر غصہ کی حالت میں)

تُکْثِرْنَ اللَّعْنَ۔ تم عورتیں لعنت بہت کیا کرتی ہو — (مجمع البحار میں ہے کہ معین شخص پر لعنت کرنا گو وہ کافر ہو بالاتفاق حرام ہے کیونکہ شاید اللہ تعالیٰ اس کو ایمان نصیب کرے البتہ ان لوگوں پر اور ان اوصاف پر جن پر آں حضرتؐ نے لعنت کی ہے لعنت کرنا درست ہے جیسے سُود خواروں پر ظالموں پر فاسقوں پر اُس عورت پر جو اپنے خاوند کو ناراض رکھے اُن لوگوں پر جو اللہ اور رسول کو ایذا دیں اس شخص پر جو اپنے باپ دادا کے سوا اَوروں کو باپ دادا بنائے)۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ۔ اللہ کی لعنت بچھو پر۔

مَنْ اٰوٰی مُحْدِثًا فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ۔ جو شخص بدعتی کو جگہ دے (اس کو جہائے ٹھکانا دے) اس پر اللہ کی لعنت

یُرِیْدَانِ اَنْ یُّلَاعِنَاهُ۔ یہ دو شخص نجران کے نصاریٰ میں سے یعنی عاقب اور سیّد آنحضرتؐ سے مباہلہ کرنا چاہتے ہیں (مباہلہ کو ملاعنہ فرمایا کیونکہ اس میں ہر ایک فریق دوسرے فریق کو ناحق پر سمجھ کر اللہ کی لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے)۔

لَا تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّهٗ یُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (ایک شخص نے شراب پی، اُس کو حد لگائی گئی لوگ اس پر لعنت کرنے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا) اس پر لعنت مت کرو، خدا کی قسم جہاں تک میں جانتا ہوں، وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔

لَاعَنَ عُمَرُ عِنْدَ مِنْبَرِهٖ۔ حضرت عمرؓ نے بیوی اور خاوند سے آنحضرتؐ کے منبر کے پاس لعان کرایا۔

سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِیٍّ مُّجَابٌ چھ شخصوں پر میں نے لعنت کی ہے اللہ تعالےٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے، کیونکہ ہر پیغمبر کی دعا مقبول ہے۔

لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِهٖ وَلَا بِجَهَنَّمَ اللہ کی لعنت کسی مسلمان پر مت کرو نہ یہ کہو کہ اللہ کا غضب تجھ پر اُترے گا نہ یہ کہو کہ وہ جہنم میں جائے گا۔

مَنْ لَعَنَ شَیْئًا لَیْسَ لَهٗ بِاَهْلٍ رَجَعَتْ اِلَیْهِ جو شخص ایسی چیز یا ایسے شخص پر لعنت کرے جو لعنت کا سزاوار نہ ہو تو وہ لعنت اسی پر لوٹ کر آئے گی۔

مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهٗ۔ مجھ سے جو شخص چاہے مباہلہ کرے

لَعَنَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ۔ اللہ یہودیوں پر لعنت کرے۔

مَلْعُوْنٌ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ۔ جو شخص حلقہ کے بیچوں بیچ بیٹھے وہ ملعون ہے (کیونکہ یہ علامت ہے غرور اور استکبار کی۔ اگر نصف دائرہ ہو اور خود ایک طرف بیٹھے تو اس میں قباحت نہیں)۔

لَعَنَ اللّٰهُ السَّائِقَ وَالرَّاکِبَ وَالْقَائِدَ۔ اللہ لعنت کرے ہنکانے والے اور سوار اور آگے سے کھینچنے والے پر (یعنی بُرائی کے مُرتکب اور اس کے معاونین پر)

اَلشَّجَرَةُ الْمَلْعُوْنَةُ فِی الْقُرْاٰنِ مُعَاوِیَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ۔ قرآن میں جو شجرہ ملعونہ کا لفظ ہے اس سے معاویہؓ بن ابی سفیان مُراد ہیں (یہ امامیہ کی روایت ہے۔ واللہ اعلم بصحتہا)۔

مَلْعُوْنٌ كُلُّ جَسَدٍ لَّا یُزَكّٰی وَلَوْ فِیْ كُلِّ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا مَّرَّةً۔ وہ بدن ملعون ہے جس کی زکوٰۃ نہیں ہوتی۔ کم سے کم چالیس دن میں ایک بار (صحابہؓ نے پوچھا، یارسول اللہؐ زکوٰۃ سے کیا مراد ہے۔ فرمایا مومن کو کھٹرونچ (خراش، کھرنچ) ہی لگتی ہے کہیں گر پڑتا ہے کہیں پھسل جاتا ہے کبھی بیمار ہو جاتا ہے کبھی پھانس لگ جاتی ہے کانٹا چُبھ جاتا ہے۔ غرض مومن پر کوئی چلّہ ایسا نہیں گزرتا کہ کچھ نہ کچھ تکلیف اس پر نہ آئے (مالی ہو یا بدنی یا رُوحی) بر خلاف کافر کے وہ سالہا سال تک آرام اور چین سے رہتا ہے۔ پھر یکایک پکڑ لیا جاتا ہے اور عذاب الٰہی میں گرفتار ہوتا ہے)۔

لِعَان۔ یعنی زن و شو کا باہم لعنت کرنا (امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا، لعان کیونکر کرائیں آپ نے فرمایا امام اور حاکم پشت بہ قبلہ بیٹھے اور مرد کو اپنی داہنی طرف بٹھائے عورت اور اس کے بچہ کو (اگر ہو) بائیں طرف پھر مرد کھڑا ہو اور چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے میں نے جو عورت کو تہمت لگائی ہے میں اس میں سچا ہوں پھر امام اس کو سمجھائے اور کہے اللہ سے ڈر اللہ کی لعنت بہت سخت ہے اس کے بعد مرد یہ کہے اللہ کی لعنت اس پر ہو اگر وہ جھوٹا ہو۔ پھر عورت کھڑی ہو اور چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ مرد اس تہمت میں جھوٹا ہے۔ اس کے بعد امام اس

کو سمجھائے اور کہے اللہ سے ڈر، اللہ کا غضب بہت سخت ہے پھر عورت کہے اُس پر اللہ کا غضب اُترے اگر مرد اس تہمت میں سچا ہو۔ اب اگر مرد پانچویں بار کی گواہی سے انکار کرے تو اُس کو حدِ قذف لگائیں۔ اگر عورت انکار کرے تو اُس کو سنگسار کریں۔

بابُ اللام مع الغین

لَغَبٌ یا لُغُوبٌ یا لَغُوبٌ۔ تھک جانا، بگاڑنا، خلاف بات کہنا، چھیڑ چھاڑ کرنا۔

تَلْغِیْبٌ۔ بہت تھکا دینا۔

اِلْغَابٌ۔ تھکانا، تکلیف دینا۔

تَلَغُّبٌ۔ تھکانا۔

اُھْدِیَ اِلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِلَاحٌ فِیْہِ سَھْمٌ لَغْبٌ۔ یکسوم نے (جو اشرم کا بھائی تھا) آنحضرت کو کچھ ہتھیار تحفہ کے طور پر بھیجے اُن میں ایک تیر تھا جو برابر تراشا نہیں گیا تھا یا اس کا پر برابر نہیں جُڑا تھا۔

سَھْمٌ لَغْبٌ اور لُغَابٌ اور لَغِیْبٌ۔ خراب تیر جو اچھی طرح تراشا نہ گیا ہو۔

فَسَعَی الْقَوْمُ فَلَغِبُوْا وَاَدْرَکْتُھَا۔ لوگ ایک خرگوش کے پیچھے دوڑ دوڑ کر بالکل تھک گئے لیکن میں نے اس کو پکڑ لیا۔

لَغْثٌ۔ لغیث کھانا (لغیث ایک کھانا ہے جو جو سے بنایا جاتا ہے)۔

وَاَنْتُمْ تَلْغَثُوْنَھَا۔ تم اس کو کھاتے ہو (ایک روایت میں تَرْغَثُوْنَھَا ہے یعنی اس کا دودھ پیتے ہو)۔

لَغْدٌ۔ راستہ پر لانا، روکنا۔

مُلَاغَدَۃٌ اور اِلْتِغَادٌ۔ خواہش سے روکنا۔

نَحْشِیْ بِہٖ صَدَدَہٗ وَلَغَادِیْدَہٗ۔ سینہ اور نالو کے پاس جو گوشت ہوتا ہے (جس کو کوّا کہتے ہیں) اس کو اُس سے بھر دیا (لَغَادِیْد جمع ہے لُغْدُوْدٌ کی)۔

لُغْدٌ بھی بمعنی لُغْدُوْدٌ ہے (اس کی جمع اَلْغَادٌ ہے یعنی کوا)۔

لَغْزٌ۔ ایک طرف جُھک جانا۔

اِلْغَازٌ۔ ایسا کلام کہنا جس کے معنی پوشیدہ ہوں یعنی چیستان پہیلی۔

لُغْزٌ اور لَغْزٌ اور لُغُزٌ اور لُغَزٌ۔ چیستان پہیلی معما (ان کی جمع اَلْغَازٌ ہے)۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِعَلْقَمَۃَ بْنِ الْغَفْوَاءِ یُبَایِعُ اَعْرَابِیًّا یُلْغِزُ لَہٗ فِی الْیَمِیْنِ وَیَرَی الْاَعْرَابِیُّ اَنَّہٗ قَدْ حَلَفَ لَہٗ وَیَرٰی عَلْقَمَۃُ اَنَّہٗ لَمْ یَحْلِفْ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ مَاھٰذِہِ الْیَمِیْنُ اللُّغَیْزَاءُ۔ حضرت عمرؓ علقمہ بن غفواء پر سے گزرے جو ایک گنوار سے خرید و فروخت کر رہا تھا اور معما کے طور پر قسم بھی کھاتا تھا اور گنوار یہ سمجھتا تھا کہ علقمہ نے قسم کھائی علقمہ یہ سمجھتا تھا کہ میں نے قسم نہیں کھائی۔ تب حضرت عمرؓ نے کہا ارے یہ گول مول چیستان کی سی قسم کیسی؟ (اصل میں لُغَیْزَاء جنگلی چوہے کے سوراخ کو کہتے ہیں جس کے دو منہ ہوتے ہیں ایک منہ میں سے اندر جاتا ہے دوسرے مُنہ سے نکل بھاگتا ہے پہلے کو نافقاء کہتے ہیں دوسرے کو قاصعاء۔ پھر اس کلام کو کہنے لگے جو پہیلی کے طور پر کہا جائے ہر شخص اس کا مطلب نہ سمجھ سکے)۔

لَغْطٌ اور لِغَاطٌ بک بک کرنا، گلخپ اور غپ شپ کرنا

لَغِیْطٌ۔ آواز کرنا۔

تَلْغِیْطٌ اور اِلْغَاطٌ بمعنی لَغْطٌ ہے۔

لَغَطٌ۔ آواز جو سمجھ میں نہ آئے یا وہ کلام جو مخلوط اور مشتبہ ہو اس کا مطلب صاف نہ ہو۔

وَلَھُمْ لَغَطٌ فِیْ اَسْوَاقِھِمْ۔ وہ بازاروں میں شور مچا رہے تھے (دوسری روایت میں ہے لَغْطٌ وہ آواز اور

فتنہ جو سمجھ میں نہ آئے اس کی جمع اَلْغَاطٌ ہے)۔
وَكَثُرَ اللَّغَطُ۔ گفتپ بہت ہوگئی (کوئی کہنے لگا دوات کاغذ لے کر آؤ تاکہ آنحضرت جو لکھوانا چاہتے ہیں وہ لکھوا دیں۔ کوئی کہنے لگا آنحضرتؐ پر بخار کی شدت ہے کہیں بڑاتے تو نہیں، اچھی طرح آپ سے پوچھ لو۔ کوئی کہنے لگا تمھارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے وہ ہم کو کافی ہے۔ اب آنحضرتؐ کو ایسی سخت بیماری میں دوسری کتاب لکھوانے کی تکلیف کیوں دی جائے۔ غرض جتنے مُنہ اتنی باتیں۔ جب خوب شور ہونے لگا اور لوگ ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چلو یہاں سے اُٹھ جاؤ پیغمبر کے پاس جھگڑنا نہیں چاہئے۔ عبداللہ بن عباس رضؓ کہا کرتے تھے۔ ہائے کیا مصیبت ہے کہ آنحضرتؐ کو کتاب نہ لکھوانے دی۔ اِس حدیث کو حدیث القرطاس کہتے ہیں)۔

مِنْ اِخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ۔ ان کے اختلاف اور بک بک شور وغل کی وجہ سے۔

لَغَطَ النِّسْوَةُ۔ عورتوں نے شور وغل مچایا۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا فَكَثُرَ لَغَطُهُ۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور خوب غپ شپ کرے (بے فائدہ باتیں بنائے)

مَا زَادَ قَوْمٌ عَلٰى سَبْعَةٍ اِلَّا كَثُرَ لَغَطُهُمْ۔ جہاں سات آدمیوں سے زیادہ جمع ہوئے تو خوب بک بک اور لغو باتیں ہوں گی۔

لَغْمٌ۔ مُنہ سے کف پھینکنا، ایک بات جس کا یقین نہ ہو کہنا۔

تَلَغُّمٌ۔ مُنہ کے اندر جہاں تک زبان پہنچتی ہے کوئی چیز لگانا۔

لُغْمٌ۔ سُرنگ جس میں بارود ڈال کر قلعہ وغیرہ اُڑاتے ہیں۔

مَلَاغِمٌ۔ مُنہ کے اندر کے وہ مقامات جہاں تک زبان پہنچتی ہے۔

وَاَنَا تَحْتَ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيْبُنِيْ لُغَامُهَا۔ میں آنحضرتؐ کی اونٹنی کے تلے کھڑا تھا اس کے مُنہ کا لعاب مجھ پر گر رہا تھا۔

وَنَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَيَسِيْلُ لُغَامُهَا بَيْنَ كَتِفَيَّ آنحضرتؐ کی اونٹنی خوب تیزی سے جگالی کر رہی تھی اور اس کا لُعاب میرے دونوں مونڈھوں کے درمیان بہہ رہا تھا۔

يَسْتَعْمِلُ مَلَاغِمَهُ۔ اپنے ملاغم کا استعمال کرے (ملاغم کے معنی ابھی گزر چکے)۔

لَغَنٌ۔ جوانی کی اُمنگ اور خوشی۔

اِلْغِيْنَانٌ۔ لپٹ جانا،

لُغْنٌ۔ کان کے اندر کا پٹھا اور کوا یا مُنہ کے اندر سے حلق تک جو گوشت بھرا گیا ہے۔

لُغْنٌ۔ وہ لغت جس کا تو انکار کرے۔

لُغْنُوْنٌ۔ گردن کے کنارے کا گوشت (اس کی جمع لَغَانِيْنُ ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ لُغْنٌ وہ گوشت جبڑوں کا جو لٹک آئے)۔

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِفُلَانٍ اِنَّكَ لَتُفْتِيْ بِلُغْنٍ ضَالٍّ مُضِلٍّ۔ ایک شخص نے فلاں شخص سے کہا، تم تو بہکے ہوئے اور بہکانے والے کے لغن سے فتویٰ دیتے ہو،

لَغَنَّ۔ ایک لغت ہے لَعَلَّ میں۔

لَغْوٌ۔ بات کرنا، باطل ہونا، ناکامیاب ہونا۔

لَغًا اور لَاغِيَةً اور مَلْغَاةً۔ غلطی کرنا باطل کلام کہنا، شیفتہ ہونا، بہت پینا لیکن سیراب نہ ہونا۔

اِلْغَاءٌ۔ باطل کرنا، میٹ دینا، منسوخ کرنا، گرا ڈالنا، چھوڑ دینا، نامراد کرنا۔

اِسْتِلْغَاءٌ۔ سُننا

لَغْوُ الْيَمِيْنِ۔ وہ قسم جو تکیہ کلام کے طور پر کھائی جائے (جیسے اکثر لوگ باتوں میں واللہ باللہ تاللہ

کہا کرتے ہیں۔ مگر قسم کھانے کی نیت نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا ہو چوک سے یا بھول کر کھائی جائے بعضوں نے کہا گناہ کی قسم یا غصہ کی حالت میں یا دل لگی اور مزاح یا تنازع اور جدال میں، بعضوں نے کہا لغو یہ ہے کہ آدمی کا گناہ اُتر جانا قسم کا کفارہ دینے کے بعد)۔

لَغَا یَلْغُوْا۔ واہی اور بے فائدہ بیہودہ بات کہی، اور کہنا ہے۔

مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ صَهْ فَقَدْ لَغَا۔ جب امام خطبہ جمعہ پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص اپنے ساتھی سے کہے چُپ رہ تو اس نے لغو بات کی (چاہیے تھا اشارہ سے منع کرنا جب اس نے زبان سے چُپ کہا تو خود اُس نے ایک لغو بات کی)۔

مَنْ مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا۔ جس نے کنکریاں ہاتھ سے برابر کیں (تاکہ سجدہ آرام سے ہو) اس نے لغو بات کی، (جیسے لغو باتیں کرنے سے خطبہ سُننے میں خلل آتا ہے ویسے ہی کنکریاں برابر کرنے میں جو مشغولی ہوتی ہے اس سے بھی خطبہ سُننے میں خلل ہوتا ہے)۔

فَقَدْ لَغَوْتَ یا لَغَیْتَ۔ تو نے خطبہ میں جب دوسرے سے کہا خاموش رہ تو لغو بات کی (جب خطبہ میں امر بالمعروف لغو ہوا تو دوسری باتیں کرنا کب جائز ہوگا۔ ائمہ ثلاثہ کا یہی قول ہے کہ جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو حاضرین کو خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ وہ دُوری کی وجہ سے امام کی آواز نہ سُنتے ہوں)۔

وَالْحَمُوْلَةُ الْمَائِرَةُ لَهُمْ لَاغِیَةٌ۔ جو اونٹ غلہ وغیرہ لایا کرتے ہیں ان کی زکوٰۃ ساقط ہے (یعنی لدو اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اسی طرح جن جانوروں سے کام لیا جاتا ہے، جیسے پانی سینچنے کے اونٹ یا موٹھ یا ناگر کے بیل ان میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے)۔

اِنَّهٗ اَلْغٰی طَلَاقَ الْمُکْرَهِ۔ ابن عباس رضؓ نے اُس شخص کی طلاق لغو قرار دی جس سے زبردستی طلاق لی جائے (ڈرا دھمکا کر، مار دھاڑ کر کے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے)۔

اِیَّاکُمْ وَ مَلْغَاةَ اَوَّلِ اللَّیْلِ۔ شروع رات میں لغو باتیں کرنے سے یعنی جاگنے سے بچے رہو (ورنہ رات کے پچھلے حصہ میں آنکھ نہ کھلے گی، نیند کا غلبہ رہے گا تہجد کی نماز نہ پڑھ سکے گا)

کَلِمَةٌ لَاغِیَةٌ۔ لغو کلمہ۔

فَاِنْ فَتَّشْتَهٗ لَمْ تَجِدْهُ اِلَّا لَاغِیَةً اَوْ شَرَكَ شَیْطَانٍ (اللہ تعالیٰ نے ہر فحش کلام کہنے والے بیہودہ بکنے والے بے حیا پر جو کسی بات کی پرواہ نہ کرے بہشت حرام کر دی ہے) اگر تو اس کا حال ٹٹولے تو اس کو حرام کا نطفہ یا شیطان کا جال پائے گا (ایک روایت میں لَعَنَةٌ ہے یعنی لوگوں پر لعنت کرنے والا۔ ایک میں لُعْنَةٌ ہے یعنی جس پر لوگ لعنت کریں)۔

اِنَّ لِلّٰهِ مَدِیْنَتَیْنِ اِحْدٰهُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْاُخْرٰی بِالْمَغْرِبِ عَلَیْهِمَا سُوْرٌ مِّنْ حَدِیْدٍ وَعَلٰی کُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَلْفُ اَلْفِ مِصْرَاعٍ وَفِیْهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ اَلْفِ لُغَةٍ تَتَکَلَّمُ کُلُّ لُغَةٍ بِخِلَافِ لُغَةِ صَاحِبِهَا وَاَنَا اَعْرِفُ جَمِیْعَ اللُّغَاتِ اللہ نے دو شہر ایسے بنائے ہیں۔ ایک مشرق میں ایک مغرب میں، جن کی فصیل (شہر پناہ) لوہے کی ہے اور ہر ایک کے دس لاکھ دروازے ہیں اور ہر ایک میں ستر لاکھ زبانیں بولی جاتی ہیں ہر ایک زبان دوسری زبان سے جُدا ہے اور میں یہ سب زبانیں جانتا ہوں (یہ حدیث ابن نے روایت کی ہے)۔

بابُ اللام مع الفاء

لَفْاٌ یا لَفَاءٌ۔ پوست نکالنا چھیلنا، کھول دینا، پھیر دینا غیبت کرنا، مارنا، دینا۔

لَقَاءٌ۔ باقی رہنا۔
اِلْقَاءٌ بمعنی اِبْقَاءٌ۔ باقی رکھنا۔
اِلْتِفَاءٌ۔ پوست نکالنا۔
لَفَاءٌ۔ مٹی، تھوڑی چیز، حق سے کم۔
لَفِیْفَةٌ۔ گوشت کا وہ مچہ جس میں ہڈی نہ ہو۔
رَضِیْتُ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ۔ میں پورے حق کے بدلے کچھ کم پر راضی ہوگیا (یہ لَفَأْتُ الْعَظْمَ سے نکلا ہے یعنی ہڈی میں سے میں نے کچھ گوشت چھڑا لیا)۔
لَفْتٌ۔ لپیٹ دینا، داہنے بائیں پھیر دینا، رائے پلٹ دینا، پوست نکالنا، مارنا۔
تَلْفِیْتٌ۔ لپیٹنا۔
تَلَفُّتٌ اور اِلْتِفَاتٌ۔ منہ پھرانا، داہنے بائیں دیکھنا
لَا تَلْتَفِتْ لِفْتَهٗ۔ اس کی طرف مت دیکھ۔
لَفَاتٌ۔ احمق، بدخلق۔
لِفْتٌ۔ میل، خواہش، شلجم، گائے۔
لُفْتَةٌ۔ وہ چرواہا جو جانوروں کو ہمیشہ بے تحاشا مارا کرے۔
لَفُوْتٌ۔ وہ عورت جس کی اولاد اگلے خاوند سے ہو
فَاِذَا الْتَفَتَ اِلْتَفَتَ جَمِیْعًا۔ آنحضرتؐ جب کسی طرف التفات کرتے تو پوری طرح اس طرف دیکھتے (یہ نہیں کہ دزدیدہ نظر سے۔ بعضوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ داہنے بائیں صرف گردن نہیں پھراتے جیسے جلدباز ہلکے لوگوں کی عادت ہے بلکہ پوری طرح منہ اس طرف پھیرتے اور متوجہ ہوتے۔ ایک روایت میں اِلْتَفَتَ مَعًا ہے مطلب وہی ہے)۔
فَکَانَتْ مِنِّیْ لَفْتَةٌ۔ میں نے ایک بار اس طرف التفات کیا۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ لَفُوْتًا۔ لفوت عورت سے نکاح مت کر (وہ ہمیشہ اپنے اگلے خاوند کی اولاد کی طرف توجہ رکھے گی، اور دوسرے خاوند کی پوری طرح خدمت نہ کرسکے گی)۔
فَکَانَتْ مِنْهُ لَفْتَةٌ۔ انھوں نے جو التفات کیا۔
وَادِیْ هَرْشٰی اَوْ لِفْتٍ۔ ہرشا کی وادی یا لفت (اس کا ذکر کتاب الجیم میں گزر چکا۔ لفت بہ فتحہ لام اور سکون فا یا بہ فتحہ فا بھی منقول ہے۔ ایک گھاٹی ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان)۔
اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ۔ جب کوئی آدمی تجھ سے کوئی بات کہے (جو راز کی ہو) پھر وہ چلا جائے (یا بات کہنے کے بعد داہنے بائیں طرف دیکھے کوئی سنتا تو نہیں اس کا مقصد یہ ہو کہ یہ بات اوروں سے مخفی رہے) تو وہ امانت ہوگی (اس کا افشا خیانت ہوگی)
اِنَّكِ لَقُوْفٌ لَفُوْتٌ۔ تو تو ہاتھ پکڑنے والی اور ادھر ادھر دیکھنے والی ہے (نہایہ میں لَقُوْفٌ کے بدلے کَتُوْتٌ ہے یعنی چمٹنے والی)۔
وَاَنْهَزُ اللَّفُوْتَ وَاَضُمُّ الْعَتُوْدَ۔ میں لفوت کو مارتا ہوں اور بکری کے بچہ کو (جب وہ بھاگ نکلے اس کی ماں سے) ملا دیتا ہوں (یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا اصل لفوت وہ اونٹنی جو دودھ دوہتے وقت دوہنے والے کو دیکھے اس کو کاٹ کھائے آخر دوہنے والا اس کو ہاتھ سے مارتا ہے تب وہ ڈر کے مارے دودھ چھوڑ دیتی ہے تاکہ مار سے محفوظ رہے مطلب یہ ہے کہ جو کوئی نافرمانی اور بغاوت کرے اس کو میں سخت سزا دینے والا ہوں)۔
اِنَّ اللّٰهَ یُبْغِضُ الْبَلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِیْ یَلْفِتُ الْکَلَامَ کَمَا تَلْفِتُ الْبَقَرَةُ الْخَلَا بِلِسَانِهَا۔ اللہ تعالیٰ آدمیوں میں سے اس آدمی کو ناپسند کرتا ہے جو بلیغ ہو (چبا چبا کر بڑی فصاحت کے ساتھ بات کرے) اور کلام کو ایسا توڑے مروڑے جیسے گائے ہری دوب (گھاس) کو اپنی زبان سے مروڑتی ہے (مطلب یہ ہے کہ کلام بے تکلف کرنا اچھا ہے اور خواہ مخواہ سجع اور قافیے

لگانا اپنی زبان آوری ظاہر کرنا اللہ تعالٰے کو پسند نہیں ہے)
اِنَّ مِنْ اَقْرَاِ النَّاسِ لِلْقُرْاٰنِ مُنَافِقًا لَا یَدَعُ مِنْهُ وَاوًا وَلَا اَلِفًا یَلْفِتُهٗ بِلِسَانِهٖ كَمَا تَلْفِتُ الْبَقَرَةُ الْخَلَا بِلِسَانِهَا۔ قرآن کے بڑے قاریوں میں سے ایک وہ منافق بھی ہوگا جو کسی واؤ یا الف کو بغیر زبان مروڑے نہ چھوڑے جس طرح گائے ہری گھاس کو زبان سے مروڑتی ہے (مطلب یہ ہے کہ قرآن کو سادہ بے تکلف پڑھنا چاہیے اور زور لگانا منہ بنانا زبان مروڑنا، جیسے بعضے قاریوں کی عادت ہے، خوب نہیں ہے)۔

لِفت یا لَفت۔ ایک گھائی ہے (اس کا ذکر اوپر ہو چکا)
اِنَّ اُمَّهٗ اتَّخَذَتْ لَهُمْ لَفِیْتَةً مِّنَ الْهَبِیْدِ ان کی ماں نے ان کے لئے حنظل کا حریرہ بنایا۔

حِیْنَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ یَلْتَفِتُ اِلَیْهِمْ اَنْحُفَر جب عرفات سے (مزدلفہ کو) لوٹے تو لوگوں کی طرف دیکھتے جاتے تھے ان کو حکم دیتے آہستہ اور اطمینان کے ساتھ چلنے کا (دوسری روایت میں لَا یَلْتَفِتُ ہے وہ صحیح نہیں ہے)۔

لَفْجٌ۔ ذلت۔
اِلْفَاجٌ۔ مفلس ہونا، محتاج کرنا۔
مُسْتَلْفَجٌ اور مُلْفَجٌ۔ مفلس ڈر کے مارے بے حواس، لاغری کی وجہ سے زمین سے لگا ہوا۔
وَاَطْعِمُوْا مُلْفَجِیْکُمْ۔ اپنے محتاجوں کو کھانا کھلاؤ
قِیْلَ لَهٗ اَیُدَالِكُ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَانَ مُلْفَجًا یا مُلْفِجًا۔ کیا مرد عورت کا مہر دینے میں ٹال مٹول کرے؟ انہوں نے کہا ہاں، جب مفلس اور قرضدار ہو (پھر کیا کرے گا مجبوری ہے۔ لیکن اگر مالدار ہو تب مہر معجل یا جس کا وعدہ ہو ایک مدت پر فوراً ادا کر دینا ضروری ہے)۔

لَفْحٌ۔ مارنا یا ہلکی مار مارنا۔ جلا دینا۔
لَفْحٌ۔ ہوا کی گرمی۔
نَفْحٌ۔ ہوا کی ٹھنڈک۔
لُفَّاحٌ۔ ایک بھاجی ہے۔
تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ یُّصِیْبَنِیْ مِنْ لَفْحِهَا۔ میں پیچھے ہٹ گیا اس ڈر سے کہ کہیں اس کی لپٹ مجھ تک نہ پہنچے (میرے کپڑے وغیرہ جلا دے)۔
لَفَحْتُهٗ بِالسَّوْطِ۔ میں نے کوڑے سے اس کو ہلکی مار لگائی۔
لَفْخٌ۔ لکڑی سے مارنا طمانچہ لگانا۔
لَفْظٌ۔ پھینکنا، ڈالنا، بات کرنا، مرجانا۔
تَلَفُّظٌ۔ بات کرنا۔
لَافِظَةُ الْبَحْرِ۔ جو چیز سمندر کی موج کنارے پر پھینک دے۔
لَافِظَه۔ خود سمندر کو بھی کہتے ہیں۔
لُفَاظَةٌ۔ جو منہ سے یا دسترخوان سے پھینکا جائے۔
وَیَبْقٰى فِیْ كُلِّ اَرْضٍ شِرَارُ اَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ اَرْضُوْهُمْ۔ ہر ملک میں وہاں کے بدکار لوگ (فاسق فاجر) رہ جائیں گے (اچھے نیک لوگ گزر جائیں گے) ان کی زمین ان کو پھینک دیں گی (یعنی زمین ان سے نفرت کرے گی یا اپنے ملک سے نکل کھڑے ہوں گے یا مرنے کے بعد قبر سے نعش باہر پھینک دے گی)۔
اَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَلَفَظْتُ النَّوَاةَ۔ میں نے کھجور کھالی اور گٹھلی پھینک دی۔
وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْیَلْفِظْ۔ جو شخص کھانا کھانے کے بعد خلال کرے تو خلال کی وجہ سے جو دانتوں سے باہر نکلے اس کو پھینک دے (البتہ زبان پھرا کر جو دانتوں سے نکالے اس کو کھا جائے)۔
اِنَّهٗ سُئِلَ عَمَّا لَفَظَ الْبَحْرُ فَنَهٰى عَنْهُ عَبْدُ اللہِ

رضؓ سے پوچھا گیا جو جانور سمندر کنارے پر پھینک دے کا کیا حکم ہے انھوں نے اس کے کھانے سے منع کیا۔ عبداللہ بن عمرؓ کا اجتہاد تھا ان کو جابرؓ کی حدیث شاید پہنچی ہوگی جب وہ ایک بڑی مچھلی کو ایک مدت تک دوسرے صحابہؓ کے ساتھ کھاتے رہے تھے جس کو سمندر نے کنارے پر ڈال دیا تھا اور آں حضرتؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا، وہ کھانا اللہ نے تمھارے لئے بھیجا تھا)۔

فَقَاءَتْ اُكُلَهَا وَلَفِظَتْ خَبِيْئَهَا۔ جو کھایا تھا وہ قے کر دیا اور جو چھپایا تھا اس کو کھول دیا۔

لَفِظَتْهُ الْاَرْضُ۔ زمین نے اس کو پھینک دیا (یعنی اس کی نعش قبر سے نکال کر باہر ڈال دی۔)

اُذْكُرُوا اللّٰهَ عَلَى الطَّعَامِ وَلَا تَلَفَّظُوْا۔ کھانا کھاتے وقت اللہ کی یاد کرو اور فضول باتیں مت کرو یا دل میں اللہ کی یاد کرو اور زبان سے مت پکارو (اَلْفَاظٌ جمع ہے لَفْظٌ کی)۔

لَفْعٌ۔ شامل ہونا، ڈھانپ لینا۔

تَلْفِيْعٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں۔ اور بہت کھانا ملا لینا۔

تَلَفُّعٌ۔ اوڑھ لینا، چھپا لینا، مشتعل ہونا۔

اِلْتِفَاعٌ۔ اوڑھ لینا، سبز ہو جانا، بدل جانا۔

ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ لَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔ (مومنوں کی عورتیں آنحضرتؐ کے پیچھے صبح کی نماز معمولاً پڑھتیں یعنی جماعت میں حاضر ہوتیں پھر نماز پڑھ کر) اپنی چادریں اوڑھے ہوئے گھر کو واپس جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے ان کی پہچان نہ ہوتی (کہ یہ کون عورت ہے۔ اِس حدیث سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ ہمیشہ صبح کی نماز اول وقت تاریکی میں پڑھتے تھے اور اگر روشنی میں پڑھنا افضل ہوتا تو آپ اسی کو اختیار کرتے)۔

لِفَاع۔ وہ کپڑا جس سے سارا بدن ڈھانپ لیا جائے۔

تَلَفَّعَ بِالثَّوْبِ۔ کپڑے کو اوڑھ لیا۔

قَدْ دَخَلْنَا فِيْ لِفَاعِنَا۔ ہم اپنے لحاف میں گھس گئے

كَانَتْ تُرَجِّلُنِيْ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا اِلَّا لِفَاعٌ وہ میرے سر میں کنگھی کیا کرتیں صرف ایک کپڑا لپیٹے ہوتے۔

تَلَفَّعَكَ النَّارُ۔ آگ نے تجھ کو گھیر لیا (ہر طرف سے اس کی لپیٹ آنے لگی)۔

تَلَفَّعَ بِالْمَشِيْبِ۔ بڑھاپے نے اس کو گھیر لیا (ہر طرف اس کا اثر ظاہر ہو گیا)۔

لَفٌّ۔ ملا لینا، جمع کرنا، روکنا۔

تَلْفِيْفٌ۔ بمعنی لَفٌّ ہے۔

اِلْفَافٌ۔ چھپا لینا۔

تَلَفُّفٌ۔ لپیٹنا۔

اِلْتِفَافٌ۔ لپیٹ لینا، بہت ہونا، جھنڈ ہونا۔

لِفَافَةٌ۔ جو پاؤں وغیرہ پر لپیٹا جائے۔

اِنْ اَكَلَ لَفَّ۔ اگر کھانا کھائے تو سب قسم کے کھانے ملا کر کھائے یا سارا کھانا سمیٹ لے۔

وَاِنْ رَقَدَ الْتَفَّ۔ اگر سوتا ہے تو ایک کپڑا اوڑھ کر الگ پڑ رہتا ہے۔

سَافَرْتُ مَعَ مَوْلَايَ عُثْمَانَ وَعُمَرَ فِيْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ وَكَانَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَابْنُ عُمَرَ لِفًّا وَكُنْتُ اَنَا وَابْنُ الزُّبَيْرِ فِيْ شَبَبَةٍ مَعَنَا لِفًّا فَكُنَّا نَتَرَامٰى بِالْحَنْظَلِ فَمَا يَزِيْدُنَا عُمَرُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ كَذَاكَ لَا تَذْعَرُوْا عَلَيْنَا۔ میں نے اپنے مولیٰ حضرت عثمانؓ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ حج یا عمرے کا سفر کیا تو عمر اور عثمانؓ اور عبداللہ بن عمرؓ ایک جتھے میں تھے اور میں اور ابن زبیر چند نوجوانوں کے ساتھ تھے۔ ہم اندرائن کا پھل پھینک کر کھیلتے تھے حضرت عمرؓ اِس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہتے تھے کھیلو مگر ہمارے اونٹوں کو مت بھڑکاؤ (مت بدکاؤ)

اِنِّيْ لَا سْمَعُ بَيْنَ فَخِذَيْهَا مِثْلَ فَشِيْشِ

الْحَرَائِشِ۔ میں اس کی رانوں میں سے جو پر گوشت اور ملی ہوئی تھیں ایسی آواز سُنتا تھا جیسے سانپوں کی سرسراہٹ

لَفَفٌ۔ دونوں رانوں کا بوجہ پر گوشت ہونے کے نزدیک نزدیک ہونا۔

لَفَّاءُ۔ ایسی عورت کو جو موٹی ہو اور رانیں مُٹاپے کی وجہ سے مِل گئی ہوں یعنی ان میں فاصلہ کم ہو۔

فِیْ یَدِہٖ شَیْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَیْہِ۔ اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جس کو لپیٹ لیا تھا (کپڑے سے ڈھانپ لیا تھا)

قَمِیْصٌ وَّ اِزَارٌ وَّ لِفَافَةٌ۔ کفن میں تین کپڑے سُنّت ہیں۔ ایک قمیص دوسرے ازار تیسرے لفافہ۔ (یعنی وہ بڑا کپڑا جو اوپر سے لپیٹا جاتا ہے اور کفن چھپانے میں سب کے نیچے رہتا ہے باقی عمامہ اور اوپر کی چادر یہ سب بدعت ہیں)۔

فَالْتَفُّوْا حَوْلَھَا۔ اُس کے گرد جمع ہو گئے۔

وَشَھِدَ عَلَیْہِ لَفِیْفٌ مِّنَ النَّاسِ۔ اور اُس پر بہت سے جمع شدہ لوگوں نے (مختلف قبیلوں سے) شہادت دی۔

لَفِیْفُہٗ۔ اس کا دوست۔

لَفْقٌ۔ مِلا کر سی دینا، ایک امر کی طلب کرنا لیکن کامیاب نہ ہونا، شکار کے لئے چھوڑا جانا لیکن شکار نہ کرنا، پہنچ جانا، پکڑ لینا۔

تَلْفِیْقٌ۔ بنا لینا، تراش لینا، جھوٹی بات کو آراستہ کرنا، خلط ملط کرنا، ہر ایک مذہب کی کچھ کچھ باتیں لے لینا

تَلَفُّقٌ۔ مِل جانا۔

تَلَافُقٌ۔ جُڑ جانا۔

لِفَاقٌ۔ وہ دو کپڑے جو ایک دوسرے سے ملا دیئے جائیں۔

لِفْقٌ۔ ایک تہہ ایک پاٹ۔

ذَاتُ لِفْقَیْنِ۔ دو پاٹ کی۔

صَفَاقٌ لَفَّاقٌ۔ بڑا سفر کرنے والا، نامراد رہنے والا ہے۔

دِیْكٌ صَفَّاقٌ۔ وہ مُرغ جو بانگ دینے کے وقت اپنے پنکھ ہلاتا ہے پھڑ پھڑ مارتا ہے۔

بِعْنِیْ ثَوْبًا مُلَفَّقًا۔ میرے ہاتھ ایک پیوند لگے ہوئے کپڑے کو بیچ۔

اَحَادِیْثُ مُلَفَّقَةٌ۔ جھوٹی بنا دی حدیثیں۔

لَفْوٌ۔ کم دینا، نقصان دینا۔

اِلْفَاءٌ۔ پانا۔

لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ مُتَّکِئًا عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ۔ میں تم سے کسی کو اپنی مسند پر تکیہ لگائے نہ دیکھوں وہ یہ کہتا ہو کہ اللہ کی کتاب میں تو میں یہ حکم نہیں پاتا (یعنی مجھ کو اللہ کی کتاب دی گئی اور ایسی ہی ایک اور چیز (یعنی حدیث شریف۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن شریف کی طرح حدیث شریف بھی واجب العمل ہے اور اس پر تمام اہل اسلام کا اتفاق ہے اور جو شخص حدیث شریف کو نہ مانے اُس کو واجب العمل نہ جانے وہ اسلام سے خارج ہے)۔

لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَعَلٰی عَاتِقِہٖ شَاةٌ تَیْعَرُ۔ میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن ایسے حال میں نہ دیکھوں کہ اُس کے مونڈھے پر ایک بکری میں میں کر رہی ہو ممیا رہی ہو (جو اُس نے زکوٰۃ کے مال میں سے چرائی ہو یا اس کی زکوٰۃ نہ دی ہو۔ ایک روایت میں لَا اُلْقِیَنَّ ہے قاف معجمہ سے یعنی میں نہ ملوں)۔

لَفَاءٌ۔ مٹی اور ہر ایک قلیل چیز جو واجب الادا سے کم ہو (عرب لوگ کہتے ہیں رَضِیْتُ مِنْہُ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ میں اپنے پورے حق کے بدلے تھوڑا سا اس سے لینے پر راضی ہو گیا۔ مَا اَلْفَاہُ السَّحَرُ عِنْدِیْ اِلَّا نَائِمًا حضرت عائشہ فرماتی ہیں آنحضرتؐ کو جب کوئی صبح میرے پاس گزری

...ہی میں گزری (مطلب یہ ہے کہ تہجد کے بعد آپ پھر آرام
...سحر تک سوتے رہتے پھر صبح کی نماز کے لئے اُٹھتے۔
...ں نے کہا سونے سے مُراد یہاں لیٹنا ہے۔ بعضوں نے
...جاڑے کی لمبی راتوں میں آپ ایسا کرتے۔ بعضوں نے
...رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں)
فما تلافاہ خیرُھا اس کے سوا اور کوئی تدارک نہیں کیا۔
لا اُلفینّک تاتی القوم۔ میں تجھ کو ایسے حال میں
...اؤں کہ تو لوگوں کے پاس آئے۔
فالفی ذلک امّ اسماعیل۔ حضرت اسماعیلؑ کی
والدہ ماجدہ (حضرت ہاجرہ) نے دیکھا کہ جرہم کے لوگ
حضرت اسماعیلؑ کو چاہتے ہیں اُن سے محبت رکھتے ہیں۔
فما تلافاہ ان رحمہ۔ اُس کا تدارک رحم کے
سوا اور کچھ نہیں کیا۔
لا اُلفینّ منکم رجلا مات لہ میّت لیلا
فانتظر بہ الصبح۔ میں تم میں سے کسی کو ایسا کرتے ہوئے
...پاؤں کہ اس کا کوئی علاقہ دار رات کو مر جائے اور وہ
...کا انتظار کرتا رہے (کہ صبح ہو تو تجہیز و تکفین کروں
...رات ہی کو کفن دفن کر دینا چاہئے)۔

باب اللام مع القاف

...بٌ۔ وہ نام جس میں کچھ طعن تشنیع ہو (بعضوں نے
...ہر ایک نام جس سے مدح یا ذم سمجھی جائے۔ بعضوں نے
...ہر نام کو لقب کہہ سکتے ہیں۔ بعضوں نے کہا لقب تین
...کے ہیں۔ ایک لقب تشریف دوسرے لقب تعریف
...سرے لقب تسخیف اور تیسرے کی شرع میں ممانعت ہے
...ن جب وہ نام کی طرح ہو جائے اور اس سے عیب کرنا
...صود نہ ہو جیسے اَعْمَشْ اور اَخْفَشْ اور اَعْرَجْ
...رہ تو وہ منع نہیں ہے)۔
تَلْقِیْبٌ۔ لقب دینا۔

تَلَقُّبٌ۔ لقب پانا۔
لَقْتٌ۔ ملا دینا، خلط ملط کرنا، جلدی سے اُچک لینا۔
تَلْقِیْتٌ۔ ملا دینا۔
لَقْحٌ۔ پیوند لگانا (نر کا مادے میں)۔
لَقْحٌ۔ حاملہ ہونا، جنگ اور عداوت جو صلح کے بعد ہو۔
لَقْحٌ اور لَقَاحٌ۔ حمل قبول کرنا۔
تَلْقِیْحٌ اور اِلْقَاحٌ بمعنی لَقْحٌ ہے اور حاملہ کر دینا۔
اِسْتِلْقَاحٌ۔ پیوند لگانے کا وقت آ جانا۔
حَرْبٌ لَاقِحٌ۔ سخت جنگ۔
لِقَاحٌ۔ نر کی منی۔
نِعْمَ الْمِنْحَۃُ اللِّقْحَۃُ۔ بڑی عمدہ بخشش دودھیل
جانور کا دینا ہے (جو ابھی قریب میں جنی ہو اُس کا دودھ
بہت ہوتا ہے)۔
نَاقَۃٌ لَقُوْحٌ۔ بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
نُوْقٌ لَوَاقِحُ۔ دودھیل اونٹنیاں۔
لَمَّا اُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ جب آنحضرتؐ کی دودھیل اونٹنیاں
لے کر بھاگے (یعنی ڈاکو اُن کو ہنکا کر لے چلے)۔
اَللِّقَاحُ وَاحِدٌ۔ (ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا،
ایک شخص کی دو بیویاں تھیں ایک بیوی نے ایک لڑکے کو
دودھ پلایا اور دوسری نے ایک لڑکی کو، تو کیا یہ لڑکا
اُس لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ انھوں نے کہا نہیں کیونکہ
ان کی رضاعی ماؤں کو دودھیل کرنے والا ایک ہی شخص
ہے یا منی ایک ہی شخص کی ہے (جس سے دونوں مائیں دودھیل
ہوئی تھیں)۔
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُلْقِحٍ وَمُخْبِلٍ۔ تیری
پناہ شر سے ہر ملقح اور مخبل کے (ملقح وہ شخص جس کے
نطفہ سے اولاد ہو اور مخبل وہ جس کے نطفہ سے اولاد
نہ ہو)۔

مَلَاقِیحُ ۔ حاملہ مادیائیں
اَدِرُّوْا لِقْحَةَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ مسلمانوں کا وظیفہ فوراً دیدو ۔ (یعنی جو بیت المال میں سے ان کی تنخواہ مقرر ہے)۔

نَهٰی عَنِ الْمَلَاقِیْحِ وَالْمَضَامِیْنِ ۔ جو ماؤں کے پیٹ میں بچے ہیں یا باپوں کی پشت میں، ان کے بیچنے سے منع فرمایا (اس لئے کہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں بچہ زندہ پیدا ہوتا ہے یا نہیں، معلوم نہیں اُس نر کی اولاد ہوتی ہے یا نہیں)۔

مَرَّ بِقَوْمٍ يُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ ۔ آنحضرت ان لوگوں پر سے گزرے جو کھجور کے درختوں میں پیوند لگا رہے تھے (نر درخت کا گابھہ مادہ درختوں میں ڈال رہے تھے)

اَمَّا اَنَا فَاَتَفَوَّقُهٗ تَفَوُّقَ اللَّقُوْحِ ۔ میں تو اس کو ٹھہر ٹھہر کر اس طرح پڑھتا ہوں جیسے تازہ جنی ہوئی اونٹنی کا دودھ گھڑی گھڑی کا وقفہ دے کر نچوڑتے ہیں (پھر جب تین مہینے گزر جاتے ہیں تو صبح اور شام دو وقت دوہتے ہیں)

وَجَدَ اَهْلَهَا يُلَقِّحُوْنَ فَقَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوْا كَانَ خَيْرًا لَّكُمْ ۔ آں حضرتؐ نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ نر کھجور کا پیوند مادہ سے لگاتے ہیں، تو فرمایا اگر تم یہ کام نہ کرو تو بہتر ہوگا (یہ آپ نے اپنی رائے سے فرمایا نہ کہ وحیِ الٰہی سے، کیونکہ یہ دنیاوی اُمور میں سے ہے جن سے دین کو کوئی بحث نہیں اور علماء نے کہا ہے کہ ایسے اُمور میں ممکن ہے کہ آپ کی رائے صحیح نہ ہو۔ چنانچہ جب انھوں نے پیوند لگانا چھوڑ دیا تو اُس سال کھجور کی پیداوار کم ہوئی۔ آخر آپ نے فرمایا بھائی تمھاری دنیا کی باتیں تم ہی خوب جانتے ہو۔ مطلب یہ ہے کہ دنیاوی اُمور میں جن میں اللہ اور اس کے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا ہے ان میں ہم کو اختیار ہے کہ اپنی رغبت اور خواہش کے موافق عمل کریں۔ لیکن جن دنیاوی امور میں کوئی حکم شریعت میں وارد ہے تو اُس حکم پر چلنا ضروری ہے)۔

فَمَا لَقِحَ وَسَلِمَ كَانَ هَدْيًا ۔ پھر جو کوئی جانور حاملہ ہو اور اس کا بچہ سالم پیدا ہو وہ بھی ہدی ہوگا۔

لَقَسٌ ۔ عیب کرنا، جی متلانا، خبیث ہونا۔
لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِيْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِيْ ۔ کوئی تم میں سے یوں نہ کہے میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یوں کہے میرا نفس بدمزہ ہو گیا (عرب لوگوں میں محاورہ تھا جب اُن کا جی متلاتا یا کھانا ہضم نہ ہوتا تو کہتے میرا نفس خبیث ہو گیا، آنحضرتؐ نے خبیث کے لفظ کو مکروہ جانا کیونکہ خباثت شیطان کی صفت ہے)۔

وَعِقَةٌ لَقِسٌ (حضرت عمرؓ سے زبیرؓ کا ذکر کیا گیا تو کہا) وہ بدخلق حریص ہیں (ان کو دنیوی مال وجاہ کی بڑی خواہش ہے)۔

لَقْطٌ ۔ چن لینا، زمین پر سے اٹھا لینا، سینا، رفو کرنا، انتخاب کرنا، چونچ سے اٹھانا۔
مُلَاقَطَةٌ اور لِقَاطٌ ۔ برابر ہونا۔
تَلَقُّطٌ اور اِلْتِقَاطٌ ۔ اِدھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا۔

وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ ۔ مکہ کی پڑی ہوئی چیز کا اٹھانا کسی کو درست نہیں ہے مگر جو اس کو بتلائے (لوگوں سے دریافت کرے پوچھے تاکہ اس کا مالک پیدا ہو۔ نہایہ میں ہے کہ کسی ملک کی پڑی ہوئی چیز کا لینا اور اس کا استعمال کرنا درست نہیں ہے مگر جب ایک سال تک اس کو بتلاتا رہے پھر ایک سال کے بعد اگر اس کا مالک پیدا نہ ہو تو اس کو اپنے کام میں لا سکتا ہے لیکن جب مالک پیدا ہو تو اس کا تاوان دینا ہوگا۔ اب مکہ کے لقطہ اور دوسرے ملکوں کے لقطوں میں یہی فرق ہے کہ مکہ کا لقطہ ایک سال بتلانے کے بعد بھی اپنے کام میں نہیں لا سکتا بلکہ ہمیشہ اس کو بتلاتا رہے یہاں تک کہ اس کا مالک پیدا ہو۔ بعضوں نے کہا کہ مکہ کے لقطہ کا بھی وہی حکم ہے جو اور مقاموں کے لقطہ کا ہے اور

[حد]یث کا مطلب یہ ہے کہ ایک سال تک اس کا بتلانا ضروری ہے [لیک]ن موسم حج میں بتلانا کافی نہیں ہے)۔

نہی عن لقطۃ الحاج۔ حاجیوں کی پڑی ہوئی چیز [ا]ٹھانے سے منع فرمایا (یعنی اس نیت سے کہ اپنے کام میں لائے [گ]ا لیکن بہ نیتِ حفاظت اٹھانا درست ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ اِلْتَقَطَ شَبَكَةً فَطَلَبَ اَنْ يَّجْعَلَهَا لَهٗ۔ ایک شخص نے جو بنی تمیم میں سے تھا چند برابر برابر کنویں کھدے ہوئے جن کا پانی نزدیک تھا، پائے (اور حضرت عمرؓ سے یہ خواہش کی کہ وہ کنویں اس کو دیدیئے جائیں)۔

اِنَّ الْمَرْاَةَ تَحُوْزُ ثَلٰثَةَ مَوَارِيْثَ عَتِيْقَهَا وَلَقِيْطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِيْ لَاعَنَتْ عَنْهُ۔ عورت تین ترکوں کی وارث ہوگی ایک تو اس غلام یا لونڈی کے ترکہ کی جس کو اس نے آزاد کیا ہو، دوسرے اس بچہ کی جس کو اس نے لاوارث راستہ میں پڑا پایا اور اس کو پال لیا، تیسرے اس بچہ کی جس کی طرف سے اس کو لعان کرنا پڑا (اس کے شوہر نے کہا یہ میرا بچہ نہیں ہے اور لعان کرکے اپنے شوہر سے جدا ہو گئی، بچہ اس کو مل گیا۔ نہایہ میں ہے کہ جو بچہ لاوارث راستہ میں پڑا ہوا ملے اس کے باپ اور ماں کا پتہ نہ ہو تو وہ آزاد ہوگا اور اس کا ترکہ اٹھانے والے کو نہ ملے گا۔ لیکن بعضے علماء نے اس حدیث پر عمل کیا ہے گو وہ ضعیف ہے)۔

وَمَنْهَلٍ وَرَدْتُهُ الْتِقَاطًا۔ جس پانی پر میں بغیر قصد کے پہنچ گیا۔

اِنِّیْ لَعَلَی الطَّرِيْقِ الْوَاضِحِ اَلْتَقِطُهُ الْتِقَاطًا۔ میں کھلے راستہ پر ہوں اور سمجھ بوجھ کر اس پر چل رہا ہوں۔

يَابْنَ اللَّقِيْطَةِ۔ یہ گالی ہے۔

اَلْقَاط۔ اوباش، عوام، بازاری لوگ۔

لَقْعٌ۔ پھینک دینا، نظر لگانا، کاٹنا۔

لَقَعَانٌ۔ جلدی سے گزر جانا۔

لَا قَعَنِيْ بِالْكَلَامِ فَلَقَعْتُهٗ۔ مجھ کو کلام سے چھیڑا تو میں اس پر غالب آیا۔

اُلْتُقِعَ لَوْنُهٗ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔

لِقَاعٌ۔ موٹا کمبل۔

مِلْقَاعٌ۔ فحش باتیں کہنے والی۔

لَقَّاعٌ۔ مکھی۔

لُقَّاعٌ۔ احمق

اِنَّ فُلَانًا لَقَعَ فَرَسَكَ فَهُوَ يَدُوْرُ كَاَنَّهٗ فِيْ فَلَكٍ۔ فلاں شخص نے تمھارے گھوڑے کو نظر لگائی، وہ ایسا گھومتا ہے گویا کشتی میں سوار ہے۔

فَلَقَعَنِي الْاَحْوَلُ بِعَيْنِهٖ۔ اس ترچھے (بھینگے) نے مجھ کو نظر لگا دی (مراد ہشام بن عبد الملک ہے جو احول تھا)۔

فَلَقَعَهٗ بِبَعْرَةٍ۔ ایک مینگنی پھینک کر اس کو ماری

لَقْفٌ یا لَقَفَانٌ جلدی سے لے لینا، گر پڑنا، کشادہ ہونا

تَلْقِيْفٌ۔ نگل جانا، نگلانا۔

تَلَقُّفٌ۔ جلدی سے لے لینا، یاد کر لے لینا، نگل جانا۔

اِلْتِقَافٌ۔ جلدی سے لے لینا۔

ثَقِفٌ لَقِفٌ۔ ہلکا پھلکا ہوشیار (جیسے لَقِيْفٌ ہے)۔

تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں نے لبیک خود آنحضرت صلعم کے منہ سے سنکر حاصل کی ہے (ایک روایت میں تَلَقَّنْتُ ہے ایک میں تَلَقَّيْتُ مطلب وہی ہے)۔

اَلْمُتَلَقِّفُوْنَ مِنْ صُحُفٍ۔ کتابوں سے علم لینے والے۔

اِنَّكِ لَقُوْفٌ صَيُوْدٌ۔ تو تو ہاتھ پکڑ لینے والی شکار کرنے والی ہے (یہ ایک عورت کی صفت بیان کی یعنی جہاں مرد نے تجھ کو چھوا تو نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا)۔

تَلَقَّفَهَا تَلَقُّفًا۔ جلدی سے اس کو پکڑ لیا۔

لَقّ۔ ہاتھ سے یا ہتھیلی سے مارنا، زمین کا شگاف۔

لَقَقَۃٌ۔ تنگ منہ کے کھڈے۔

مَالِیْ اَرَاکَ لَقًّا بَقًّا کَیْفَ بِکَ اِذَا اَخْرَجُوْکَ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ۔ میں تم کو دیکھتا ہوں تم بہت باتیں کرتے ہو (صاف صاف کہہ بیٹھتے ہو کسی کی رُو رعایت نہیں کرتے) اس دن تمھارا کیا حال ہوگا جب لوگ تم کو مدینہ سے نکال دیں گے (یہ آنحضرت صلے نے حضرت ابو ذر غفاری رضہ سے فرمایا، ابو ذر رضہ کی عادت تھی جو منہ میں آتا سخت سست کہہ ڈالتے نہ حاکم کی رعایت کرتے نہ امیر کی)۔

لَا تَدَعْ خَقًّا وَّلَا لَقًّا اِلَّا زَرَعْتَہٗ۔ کوئی سوراخ یا شگاف زمین کا خالی مت چھوڑ، وہاں کھیتی کر (یہ عبدالملک نے حجاج کو لکھا)۔

اِنَّہٗ زَرَعَ کُلَّ خَقٍّ وَّلَقٍّ۔ انھوں نے ہر سوراخ اور ہر بلند زمین پر کھیتی کی۔

رَجُلٌ لَقَّاقٌ بَقَّاقٌ۔ بڑی باتیں کرنے والا۔

لَقْلَقَۃٌ۔ آواز کرنا، جبڑے ہلانا اور زبان باہر نکالنا، ہلانا۔

تَلَقْلُقٌ بمعنی تَقَلْقُلٌ ہے یعنی ہلنا۔

لَقْلَقٌ اور لَقْلَاقٌ۔ مشہور پرندہ ہے جو سانپ کو کھالیتا ہے۔

مَنْ وُّقِیَ شَرَّ لَقْلَقِہٖ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ جو شخص اپنی زبان کے شر سے بچایا گیا وہ بہشت میں جائے گا۔

مَنْ وُّقِیَ شَرَّ لَقْلَقِہٖ وَقَبْقَبِہٖ وَذَبْذَبِہٖ فَقَدْ وُقِیَ الشَّرَّ کُلَّہٗ۔ جو شخص اپنی زبان اور پیٹ اور شرم گاہ کے شر سے بچایا گیا وہ سارے شر سے بچایا گیا (تمام خرابیوں کی جڑ یہ تین چیزیں ہیں، زبان اور شکم اور فرج، جب ان تینوں کو محفوظ رکھا اور بے اعتدالی سے بچایا تو سب خرابیوں سے بچ گیا، زبان کا شر، غیبت اور جھوٹ چغل خوری، گالی گلوج، فحش باتیں ہیں اور پیٹ کا شر حدِ اعتدال سے زیادہ کھا جانا، حرام حلال کی قید نہ رکھنا، شرمگاہ کا شر زنا اور لواطت حرامکاری وغیرہ)

مَا لَمْ یَکُنْ نَقْعٌ وَّلَا لَقْلَقَۃٌ۔ جب تک مٹی اُڑانا اور چیخنا چلانا نہ ہو (یہ باتیں منع ہیں لیکن میت پر آہستہ رونا منع نہیں ہے)۔

فِیْہِ لَقْلَقَۃٌ۔ وہ جلد باز ہے۔

لَقْمٌ۔ منہ بند کر لینا، جلدی سے کھا لینا۔

تَلْقِیْمٌ اور اِلْقَامٌ۔ لقمہ دینا۔

اَلْقَمَہُ الْحَجَرَ۔ اس کو خاموش کر دیا۔

لَقَّمَ الْخُبْزَ۔ روٹی کے لقمے بنائے۔

تَلَقُّمٌ اور اِلْتِقَامٌ۔ ہلنا، نگلنا۔

لَقَمٌ۔ بڑا راستہ یا بیچا بیچ راستہ۔

لُقْمَانُ۔ مشہور حکیم ہیں ان سے کسی نے کہا تم تو بکریاں چراتے پھرتے تھے اس درجہ کو کیسے پہنچ گئے؟ انھوں نے کہا، سچی بات کہنے سے اور امانت داری اور خاموشی سے۔

لُقْمَۃٌ۔ جو ایک بار کھانے میں سے منہ میں ڈالا جائے (اس کی جمع لُقَمٌ اور لُقْمَاتٌ ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا اَلْقَمَ عَیْنَہٗ خَصَاصَۃَ الْبَابِ۔ ایک شخص نے دروازے کی دراڑ کو اپنی آنکھ کا لقمہ بنایا (یعنی اس میں سے جھانکا)۔

فَھُوَ کَالْاَرْقَمِ اِنْ یُّتْرَکْ یَلْقَمْ وہ تو نفتی سانپ کی طرح ہے اگر اس کو چھوڑ دیں تو آدمی کو کھالے گا (عرب لوگ کہتے ہیں: لَقِمْتُ الطَّعَامَ اَلْقَمُہٗ۔ میں نے کھانا کھا لیا یا کھا رہا ہوں یا کھاؤں گا)۔

فَالْتَقَمْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ۔ میں نے مہر نبوت کا بوسہ لیا۔

ثُمَّ اَلْقَمَ اِبْھَامَیْہِ مَا اَقْبَلَ مِنْ اُذُنَیْہِ۔ پھر اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کے سامنے کے حصہ کو

(یعنی انگوٹوں سے اُن کا مسح کیا)۔
يُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى۔ اپنی بائیں ہتیلی میں گھٹنے کو لقمہ کر دیا (یعنی ہتیلی سے گھٹنا پکڑ لیا)۔
يَكْفِي لِابْنِ آدَمَ لُقَيْمَاتٌ يُقِمْنَ ظَهْرَهُ آدمی کو کھانے کے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پشت سیدھی رکھیں (یعنی اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت رہے)۔
رَأَيْتُ دَابَّةَ أَبِي الْحَسَنِ تُلْقِمُهُ الْأُرُزَّ۔ ابوالحسن کے جانور کو میں نے دیکھا اس کو چاول کھلا رہے تھے۔
تُلْقِمُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِكَ عَيْنَ الرُّكْبَةِ۔ رکوع میں اپنی انگلیوں کے کنارے کا لقمہ گھٹنے کو کر دے (یعنی انگلیاں گھٹنے کے گرد رہیں گویا گھٹنا ان کا لقمہ ہو جائے)۔
لَقْنٌ یا لَقْنَةٌ یا لَقَانَةٌ یا لَقَانِيَةٌ۔ سمجھ لینا، سیکھ لینا، زبان سے سُنکر یا کتاب میں دیکھ کر۔
تَلَقُّنٌ۔ زبان سے سُن کر سیکھ لینا، اور سمجھ لینا۔
لَقَانَةٌ۔ عقل اور دانشمندی۔
تَلْقِينٌ۔ سکھانا، سمجھانا، زبان سے سُنانا تاکہ دوسرا شخص لکھتا جائے۔
اِلْقَانٌ۔ جلدی سے یاد کر لینا۔
وَيَبِيتُ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ شَابٌّ ثَقِفٌ لَقِنٌ۔ اور رات کو ان دونوں صاحبوں (یعنی آنحضرتؐ اور ابوبکر صدیق رضؓ) کے پاس عبداللہ بن ابی بکر رضؓ رہتے وہ ایک نوجوان عقلمند بات کو جلد سمجھ جانے والے آدمی تھے۔
اُنْظُرُوا إِلٰى غُلَامٍ فَطِنًا لَقِنًا۔ ایک عقلمند سمجھدار لڑکا میرے لئے تلاش کرو۔
إِنَّ هٰهُنَا عِلْمًا وَأَشَارَ إِلٰى صَدْرِهِ لَوْ أَصَبْتُ لَهُ حَمَلَةً بَلٰى أُصِيبُ لَقِنًا غَيْرَ مَأْمُونٍ۔ حضرت علی رضؓ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس میں ایک علم ہے کاش میں اس کا اُٹھانے والا پاتا۔ البتہ سمجھ دار آدمی مجھ کو ملتا ہے لیکن وہ بھروسے کا آدمی نہیں (جو راز کو چھپائے اور نالائقوں پر فاش نہ کرے)۔
لَقِنْتُ الْحَدِيثَ۔ میں بات کو سمجھ گیا۔
لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ جو لوگ مرنے لگیں اُن کو کلمۂ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یاد دلاؤ۔ (ان کے سامنے تم پڑھو تاکہ وہ بھی پڑھنے لگیں۔ کیونکہ جس کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہو گا وہ بہشت میں جائے گا علماء نے کہا ہے کہ بار بار بہت کثرت کے ساتھ میت کے سامنے پڑھنا بھی ضروری نہیں ہے، ایسا نہ ہو اس کا دل تنگ ہو جائے اور دل کی کراہت کی وجہ سے وہ گنہگار ہو بلکہ دو چار بار پڑھیں اور جب میت اس کو ایک بار بھی کہہ لے تو خاموش ہو جائیں، یہاں تک کہ دوسری کوئی بات کرے۔ اِس حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ مرنے والے شخص کے پاس بیٹھنا مستحب ہے تاکہ اس کا دل نہ گھبرائے اور وہ لوگ بیٹھیں جو اس کے گھرانے میں افضل اور اعلیٰ اور نیک ہوں اور حیض والی عورت اور جنب اس سے الگ رہے اور اس کے سر کے پاس سورۂ یٰسین پڑھنے میں قباحت نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے وہ تلقین مُراد ہے جو دفن کے بعد کی جاتی ہے اور شافعیہ نے اس کو مستحب رکھا ہے لیکن جو حدیث اِس باب میں وارد ہے وہ ضعیف ہے اور لا الٰہ الا اللہ کی تلقین سے یہ مُراد ہے کہ پورا کلمہ اس کے سامنے پڑھیں یعنی لا الٰہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ۔ کیونکہ ایمان بدون تصدیق توحید اور رسالت کے پورا نہیں ہوتا اور جس نے یہ گمان کیا ہے کہ صرف لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کافی ہے کیونکہ محمد رسول اللہ کا ذکر حدیث میں نہیں ہے، وہ دوسری حدیثوں سے غافل ہے)۔

لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ يٰسٓ۔ مرنے والے لوگوں کو (یعنی جو حالتِ اِحتِضار میں ہوں، مر رہے ہوں) اُن کو سورۂ یٰسٓ یاد دلاؤ (اُن کے سامنے پڑھو اور زندوں کو تو یاد دلانا اور بہتر ہے)۔

فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ حُجَّتَهٗ۔ کافر کو شیطان اس کی حجت سِکھا دیتا ہے (ایسی بات سِکھاتا ہے کہ مَرتے وقت شرک اور کفر پر خاتمہ ہو)۔

اِنَّكُمْ تُلَقِّنُوْنَ مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَحْنُ نُلَقِّنُ مَوْتَانَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ تم تو اپنے مُردوں کو صرف لا الٰہ الّا اللہ کی تلقین کرتے ہو اور ہم لا الٰہ الّا اللہ کے بعد محمد رسول اللہ کی بھی۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ۔ یا اللہ جس دن میں تجھ سے ملوں میری حجت مجھ کو سِکھلا دے (میں اپنی نجات کی دلیل تجھ سے عرض کر سکوں تو ہی اس کا سکھانے والا اور بتانے والا ہے)۔

لِقَاءٌ یا لِقَاءَةٌ یا لِقَايَةٌ یا لِقِيٌّ یا لِقْيَانٌ یا لِقْيَانَةٌ یا لُقْيَةٌ یا لُقًى یا لَقَاءَةٌ۔ سامنے آنا، ملاقات کرنا۔

تِلْقَاءٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَلْقِيَةٌ۔ ڈالدینا پھینک دینا، اُتارنا، مُنہ در مُنہ ایک بات کا لینا۔ پوچھنا

مُلَاقَاةٌ۔ مقابلہ کرنا، پانا۔

اِلْقَاءٌ۔ ڈالدینا، پہنچا دینا، رکھنا، پڑھ کر سُنانا، یعنی سکھانا، متوجہ کرنا۔

تَلَقِّيْ۔ ملاقات کرنا، حاملہ ہو جانا۔

تَلَاقِيْ اور اِلْتِقَاءٌ۔ ایک، دوسرے سے ملنا۔

اِسْتِلْقَاءٌ۔ چت لیٹنا۔

لَقِي۔ پڑی ہوئی چیز۔

مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَالْمَوْتُ دُوْنَ لِقَاءِ اللّٰهِ۔

جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے اور مرنا اللہ سے ملنے کا ذریعہ ہے (نہایہ میں ہے کہ اللہ سے ملنا اس سے مُراد آخرت کا سفر ہے اور اللہ کے پاس جو نعمتیں ہیں ان کا اشتیاق اور موت مُراد نہیں ہے کیونکہ موت تو ہر ایک کو ناپسند معلوم ہوتی ہے پھر جو کوئی شخص دنیا کو ترک کرے اور اُس کو بُرا جانے وہ اللہ سے ملنا پسند کرے گا اور جو شخص دنیا کو آخرت پر مقدم رکھتا ہے اور دنیا کی طرف اس کا جی لگا ہوا ہے وہ خواہ مخواہ اللہ سے ملنا ناپسند کرے گا۔ کیونکہ اس کا ذریعہ موت ہی ہے اور یہ جو فرمایا کہ مرنا اللہ سے ملنے کا ذریعہ ہے اِس سے معلوم ہوا کہ مرنا اور ہے اور اللہ سے ملنا اور ہے لیکن چونکہ مرنا اللہ سے ملنے کا واسطہ ہے اِس لئے مومن کو چاہئے کہ اس پر صبر کرے اور موت کی تکالیف اُٹھالے تاکہ ملاقاتِ الٰہی سے فائز ہو اور اپنی مُراد کو پہنچے۔ کرمانی نے کہا یہ حالتِ نزاع کا بیان ہے اُس وقت جب مومن اللہ تعالٰی کی نعمتوں کا جو اُس نے مومنوں کے لئے تیار رکھی ہیں، خیال کرتا ہے تو اس کو اللہ سے ملنا پسند ہوتا ہے اور کافر اللہ تعالٰی کے مواخذہ سے ڈر کر مرنا ناپسند کرتا ہے۔ اب یہ اعتراض نہ ہوگا کہ موت تو ہر شخص کو ناپسند ہے کیونکہ وہ حالتِ صحت میں ناپسند ہے نہ کہ اس وقت جب آدمی مرنے کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کو اپنی موت کا یقین ہو جاتا ہے — مجمع البحار میں ہے کہ مرتے وقت جب مومن کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ اس کے لئے بہشت کی نعمتیں تیار اور اللہ تعالٰی اس کو عزت اور کرامت دینے والا ہے تو وہ موت سے نڈر ہو جاتا ہے بلکہ چاہتا ہے کہ جلدی اس کی رُوح قبض ہو جائے اور اللہ کے پاس چلا جائے دنیا کی جھنجھٹ سے نجات پائے۔ مترجم کہتا ہے جب آنحضرت ؐ

یت فرمائی۔ اُس وقت حضرت عائشہ رضؓ نے عرض
سول اللہؐ موت کو تو ہم میں سے ہر ایک شخص ناپسند
ہے۔ آپ نے فرمایا میرے کلام کا یہ مطلب نہیں ہے
مراد یہ ہے کہ مومن جب مرنے کے قریب ہوتا ہے،
خرت کی وہ باتیں اس کو دِکھائی دینے لگتی ہیں جن سے
کی رحمت اور بشارت معلوم ہوتی ہے تو اس کو اللہ
سے ملنے کا شوق ہو جاتا ہے اور کافر کا حال اس کے برخلاف
ہوتا ہے)۔

وَلِقَاءُكَ حَقٌّ۔ اور تجھ سے ملنا برحق ہے (یعنی
آخرت کی زندگی اور حشر و نشر وغیرہ)۔

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ۔ آنحضرتؐ کی
ملاقات جو حضرت موسیٰؑ سے ہوئی اس میں شک مت کر
یا دجال سے ملنے میں شک مت کر یا اللہ سے ملنے میں شک
مت کر۔

لَا تُرَدُّ الدُّعَاءُ عِنْدَ اللِّقَاءِ۔ جنگ میں جب
کافروں کا مقابلہ ہو، اس وقت کی دُعا رد نہیں ہوتی
ضرور قبول ہوتی ہے)۔

اِنَّهُ نَهٰی عَنْ تَلَقِّي الرُّكْبَانِ۔ باہر سے جو غلّہ
کے قافلے آئیں اُن سے بستی کے باہر جا کر ملنے سے منع
کیونکہ بستی سے باہر جا کر ملنے سے یہ غرض ہوتی ہے
مال والوں کو دھوکا دیں، ان سے کہیں کہ آج کل اس
کا بازار اترا ہوا ہے تو سستا اُن سے خرید لیں اگر
کوئی کرے اور مال والوں کو اُس کی دھوکہ بازی
معلوم ہو جائے تو ان کو اختیار ہوگا خواہ اپنا مال اُس
کو پر دیدیں یا بیع کو فسخ کر ڈالیں)۔

نَهٰی اَنْ يَّتَلَقَّى الْبُيُوْعُ۔ جو لوگ مال بیچنے کو لائیں
دوسرے ملکوں سے) ان سے بستی کے باہر جا کر ملنے
سے منع فرمایا۔

بَابُ مُنْتَهَى التَّلَقِّيْ۔ باب اِس بیان میں کہ کہاں جا کر
مال والوں سے ملنا جائز ہے (اُس کی حد کیا ہے وہ یہ ہے
کہ بستی کے بڑے بازار میں وہ آجائیں اور بستی سے باہر جا کر
اُن سے ملنا حرام ہے)۔

دَخَلَ اَبُوْ قَارِظٍ مَكَّةَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ حَلِيْفُنَا
وَعَضُدُنَا وَمُلْتَقَى اَكُفِّنَا۔ ابو قارظ مکہ میں آیا تو قریش
کے لوگ کہنے لگے وہ ہمارا حلیف ہے اور قوتِ بازو ہے اور
ہماری ہتیلیاں اُس کی ہتیلی سے ملتی ہیں۔ یعنی اس سے
دوستی کا معاہدہ ہے۔

اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ جب دونوں
ختنے مِل جائیں مَرد اور عورت کے (یعنی حشفہ فرج میں
چلا جائے یا ایک دوسرے سے محاذی اور مقابل ہو جائیں
اگرچہ چھوئے نہیں) تو غسل واجب ہوگیا (گو انزال نہ ہو)

اِذَا الْتَقَى الْمَاءَانِ فَقَدْ تَمَّ الطُّهُوْرُ وضو
میں جب دونوں عضو کو دھولیا (یعنی مُنہ اور ہاتھوں
کو) تو وضو درست ہوگیا (گو ہاتھ پہلے دھولے پھر مُنہ
دھوئے۔ یہ اس شخص کے مذہب پر ہے جو وضو میں
ترتیب کو فرض نہیں جانتا یا دونوں اعضا سے ہاتھ
اور پاؤں مُراد ہیں اور مطلب یہ ہے کہ خواہ داہنے ہاتھ
یا پاؤں کو پہلے دھوئے یا بائیں ہاتھ اور پاؤں کو کیونکہ
یہ سب کے مذہب میں جائز ہے اور کسی نے یہ شرط نہیں
لگائی کہ پہلے داہنا ہاتھ یا داہنا پاؤں دھوئے اگرچہ
داہنے سے شروع کرنا مستحب ہے)۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يُلْقِيْ
لَهَا بَالًا يَهْوِيْ بِهَا فِي النَّارِ۔ آدمی ایک بات مُنہ سے
نکالتا ہے اس کا کچھ خیال نہیں کرتا (اس کو کوئی بڑا گناہ
نہیں سمجھتا) لیکن اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں گرے گا

اِنَّهُ نُعِيَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَمَا اَلْقٰى لِذٰلِكَ
بَالًا۔ ان کو ایک شخص کے مرنے کی خبر دی گئی انھوں
نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا (کچھ پرواہ نہ کی۔ کان لگا کر

نہ سُنا نہ ان کے دل پر کچھ اثر ہوا)۔

مَالِیْ اَرَاكَ لَقًا بَقًا۔ کیا حال ہے، اے ابوذر! میں تجھ کو دیکھتا ہوں تو زمین پر پڑا ہوا ہے (ایک روایت میں یوں ہی ہے لَقًا بَقًا تخفیف کے ساتھ بَقًا کے کچھ معنی نہیں ہیں وہ تابع ہے لَقًا کا جیسے روٹی ووٹی، کھانا دانا وغیرہ)۔

وَاَخَذَتْ ثِیَابَهَا فَجَعَلَتْ لَقًى۔ اپنے کپڑے اُتار کر ڈالدیتے (اور ننگے طواف کرتے، وہ کہتے کہ جن کپڑوں میں ہم نے گناہ کئے ہیں ان کو پہن کر کیونکر طواف کریں پھر جب طواف کر چکتے تو) اُن کپڑوں کو یونہی زمین پر پڑے ہوئے چھوڑ دیتے (پھر نہ پہنتے)۔

وَیُلْقَی الشُّحُّ۔ اور حرص اور بخیلی لوگوں کے دلوں پر ڈالدی جائے گی (حمیدی نے کہا راویوں نے اِس لفظ کو اچھی طرح یاد نہیں رکھا شاید یہ یُلَقّٰی ہو بہ تشدید قاف تَلَقِّی سے یعنی حرص اور بخیلی کی ان کو تعلیم ہوگی۔ اگر یُلْقٰی ہو بہ تخفیف قاف تو وہ بعید ہے کیونکہ اِلْقَا کے معنی گرادینا، تو ترجمہ یہ ہوگا کہ بخیلی گرادی جائے گی حالانکہ بخیلی تو اس وقت موجود ہوگی۔ اور اگر بخیلی کا اعدام مُراد ہو تب تو یہ فقرہ مدح کا ہوگا نہ ذم کا اور حدیث میں ذم مقصود ہے اور اگر یُلْفٰی ہو فائے موحدہ سے، یعنی بخیلی کا وجود ہوگا۔ تب بھی مطلب درست نہیں ہوتا کیونکہ بخیلی اور لالچ تو ہمیشہ سے دنیا میں موجود ہے۔ میں کہتا ہوں یُلْقٰی سے یہ مُراد ہے کہ حرص اور بخیلی لوگوں کے دِلوں پر ڈالدی جائے گی جیسے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِس صورت میں کوئی اشکال نہیں ہے)۔

سَاَلَ السَّبِیْلَ اِلٰی لُقِیِّهٖ۔ ان سے ملاقات کا راستہ پوچھا (یعنی کیوں کر ان سے ملاقات ہو)۔

لَا یَفِرُّ اِذَا لَاقٰی۔ جب دشمن سے مُڈبھیڑ ہو تو بھاگے نہیں۔

فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ۔ قیامت میں اس وقت تک کہ تم مجھ سے مل جاؤ (تم صبر کئے رہنا دنیا میں اگر دوسرں کو تم پر ترجیح دیں تم کو محروم رکھیں)۔

لَتَلْقَیَنَّ الثَّوَابَ۔ تم کو اجر ملے گا۔

تَلَقَّوْنَهٗ یَرْوِیْهِ بَعْضُ عَنْ بَعْضٍ۔ قرآن میں جو آیا ہے اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ اس کے معنی یہ ہیں کہ اِس بات کو ایک دوسرے سے روایت کرتا (یعنی مُنہ در مُنہ بات کو پھیلاتے جاتے اور ایک دوسرے کا حوالہ دیتے جاتے۔ حضرت عائشہؓ نے تَلِقُوْنَهٗ پڑھا ہے۔ وَلَقَ سے یعنی جھوٹ بولا یا جلدی کی)۔

اَلْقِهَا عَلٰی بِلَالٍ فَاِنَّهٗ اَمَدُّ صَوْتًا۔ یہ کلمات بلالؓ کو سکھادو ان کی آواز بڑی ہے (دُور تک جاتی ہے)۔

اَلْقَنِیْ بِهٖ فَلَقِیْتُ۔ اس نے مجھ کو ملا دیا اُس سے پھر میں اس سے مِل گیا۔

مُسْتَلْقِیًا وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی (میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا آپ مسجد میں) چت لیٹے ہوئے تھے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے (پاؤں آپ کے دراز ہوں گے کیونکہ ایسی حالت میں ستر کھلنے کا ڈر نہیں اور ایسا لیٹنا اُس صورت میں منع ہے جب گھٹنے کھڑے کر دے اور پاجامہ نہ پہنے ہو، کیونکہ ستر کُھل جانے کا ڈر ہے۔ اِس حدیث سے یہ بھی نکلا کہ مسجد میں چت لیٹنا اور آرام لینا درست ہے)۔

فَلَقِیْتُهٗ لُقْیَةً اُخْرٰی یا لَقْیَةً اُخْرٰی پھر میں دوبارہ اُن سے ملا۔

تُلْقِیْ عِنْدَهٗ ثِیَابَكِ۔ تو تو اپنے کپڑے اُس کے پاس اُتار ڈالے۔

یُلْقِی النَّوٰی بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ۔ گُٹھلی اپنی اُنگلیوں کے بیچ میں رکھتے جاتے (کھجور میں نہ ڈالتے

بانہ ہو کر اُس میں مِل جائے)۔
فَلَمْ يُلْقِيْ (الف کے ساتھ) یہ بھی ایک لغت ہے۔
يُلْقِيْنَ وَ يُلْقِيْنَ۔ ایسی ویسی باتیں کرتیں۔
تَلَقَّيْنَا اَنَسًا حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ۔ ہم انسؓ سے اُس وقت ملے جب وہ شام میں آئے (صحیح یہ ہے کہ شام کے ملک سے آئے یعنی شام سے لوٹ کر)۔
اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ۔ ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں۔
اِكْتَوٰى مِنَ اللَّقْوَةِ۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے لقوہ کی بیماری میں داغ لگایا (لقوہ ایک مشہور بیماری ہے جس سے منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے)۔
اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهٖ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَاَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَ اِنَّ الْكَافِرَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَهَ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ فَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ۔ (آنحضرتؐ نے جب یہ حدیث فرمائی کہ جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرے گا اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرے گا اور جو شخص اللہ سے ملنا ناپسند کرے گا اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرے گا۔ تو صحابہؓ نے عرض کیا) یا رسول اللہؐ! ہم تو سب لوگ موت کو ناپسند کرتے ہیں آپ نے فرمایا میرے کلام کا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ ایمان دار شخص کی جب موت آتی ہے تو اس کو اللہ کی رضامندی اور کرامت کی خبر دی جاتی ہے پھر جو چیز اس کے سامنے ہے یعنی موت، وہ اس کو سب چیزوں سے زیادہ پسند ہوتی ہے اور اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور کافر کی جب موت آلگتی ہے تو اس کو اللہ کے عذاب کی خبر دی جاتی ہے وہ جو اس کو درپیش ہے اس کو سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملنا مکروہ جانتا ہے۔ اللہ بھی اس سے ملنا مکروہ جانتا ہے۔
اَلْغِ السَّجْدَتَيْنِ۔ اُن دو سجدوں کو چھوڑ دے (اُن کا شمار مت کر)۔
اَلرُّكْنُ الْيَمَانِيُّ نَهْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ تُلْقٰى فِيْهِ اَعْمَالُ الْعِبَادِ۔ رُکن یمانی بہشت کی ایک نہر ہے اس میں بندوں کے اعمال ڈال دیئے جاتے ہیں۔
صَلّٰى مُسْتَلْقِيًا۔ چت لیٹ کر نماز پڑھی۔
لَقْوَہ۔ مادہ عقاب کو بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کا منہ کشادہ ہوتا ہے۔
شَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ۔ تجھ سے ملنے کا اشتیاق۔

بابُ اللام مع الکاف

لَكَ۔ تیرے لئے، اور لَا كِنْ کو بعضے لوگ تخفیف کر کے لَكَ کہتے ہیں۔
فَلَكَ اللّٰهُ۔ اللہ شاہد ہے یا ضامن ہے کہ میں تم کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔
لَكْعٌ۔ مارنا، گرا دینا، پورا حق دیدینا، اقامت کرنا۔
تَلَكُّوْءٌ۔ بیمار بننا، دیر کرنا، توقف کرنا۔
فَتَلَكَّأَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ۔ لعان میں پانچویں بار گواہی دینے میں (کہ اللہ کا غضب اس پر اُترے اگر مرد سچا ہو) عورت نے ذرا دیر کی (پہلے ذرا خدا کا ڈر ہوا پھر شیطان نے بہکایا تو پانچویں گواہی بھی دے ڈالی)
فَتَلَكَّأَ فِي الشَّهَادَةِ۔ ایک شخص کو لائے اس نے گواہی دینے میں توقف کیا (جھجکا)۔
لَكْزٌ۔ ہاتھ سے مارنا یا ڈھکیلنا، لگ جانا، چپک جانا گلے ملنا۔

لَکِذَ لَحِزٌ بخیل، بدخلق۔

اَلْکَدُ۔ لئیم، اپنی قوم سے ملا ہوا۔

اِذَا کَانَ حَوْلَ الْجُرْحِ قَیْحٌ وَّ لَکَدٌ فَاتْبِعْهُ بِصُوْفَةٍ فِیْهَا مَاءٌ فَاغْسِلْهُ۔ جب زخم کے گرد اگرد پیپ اور خون جم جائے تو ایک پیتھڑے میں پانی لگا کر اس سے دھو ڈال۔

لَکْزٌ۔ گھونسا مارنا۔

لَکِزٌ۔ بخیل۔

لَکَزَنِیْ اَبِیْ۔ حضرت عائشہ رضہ کہتی ہیں میرے والد نے میرے سینے پر ایک مکہ لگایا۔

یَلْکُزُ الشَّیْطَانُ۔ شیطان گھونسا لگاتا ہے۔

لَکْعٌ۔ ڈنک مارنا، کھانا پینا۔

لَکَعٌ اور لَکَاعَةٌ۔ کمینہ پن، بخیلی، ملجانا، لگ جانا۔

لَکَاعِ۔ کمینی عورت۔

لُکَعٌ۔ کمینہ بدذات مرد۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ اَسْعَدُ النَّاسِ فِی الدُّنْیَا لُکَعَ بْنَ لُکَعٍ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ دنیا میں نصیبے والا وہ ہوگا جو لکع ہو لکع کا بیٹا (اصل میں لکع کہتے تھے غلام کو پھر احمق اور سفلے کو کہنے لگے یا اس کو جس کا نسب صحیح نہ ہو۔ نہ اس کے اخلاق اچھے ہوں، یعنی پاجی بدقوما۔ اور کبھی لکع چھوٹے بچے کو بھی پیار کے طور پر کہتے ہیں)۔

اِنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ جَاءَ یَطْلُبُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ قَالَ اَثَمَّ لُکَعُ۔ آں حضرت حسن علیہ السلام کو ڈھونڈتے ہوئے آئے تو فرمایا وہاں لکع ہے (یعنی منا ہے)۔

قَالَ لِرَجُلٍ یَا لُکَعُ۔ ایک شخص سے کہا ارے لکع (یعنی کم علم، کم عقل)۔

لَا یُحِبُّنَا اللُّکَعُ وَ الْمَحْیُوْسُ۔ ہم اہل بیت رسالت علیہم السلام سے وہ شخص محبت نہیں رکھنے کا جو کم ذات سفلہ غلام زادہ ہو (محیوس وہ جس کے ماں باپ دونوں غلام لونڈی ہوں۔ دوسری روایت میں ہے، جو ولدالحیض یا ولدالزنا ہوگا وہی آنحضرت صلعم کے اہل بیت سے محبت نہیں رکھے گا)۔

اِنَّهٗ قَالَ لِاَمَةٍ رَاٰهَا یَا لُکَعَاءُ اَتَتَشَبَّهِیْنَ بِالْحَرَائِرِ۔ حضرت عمر رضہ نے ایک لونڈی کو دیکھ کر فرمایا اری بدذات تو آزاد عورتوں کی طرح بنتی ہے (منہ پر نقاب ڈال کر بڑے ٹھسے سے چلتی ہے۔ بدذات کمینی عورت کو لکعاء اور لکاع کہتے ہیں)۔

اُقْعُدِیْ لَکَاعِ (عبداللہ بن عمر رضہ نے ایک لونڈی سے جو مدینہ سے باہر جانا چاہتی تھی کہا) اری بدذات بیٹھی رہ۔

اِنْ دَخَلَ رَجُلٌ بَیْتَهٗ فَرَاٰی لَکَاعًا قَدْ تَفَخَّذَ امْرَاَتَهٗ۔ ایک شخص اپنے گھر میں گھسے اور دیکھے کہ ایک بدذات مرد اس کی عورت کی رانیں اپنی رانوں پر لئے ہوئے ہے (اس سے صحبت کر رہا ہے)۔

قِیْلَ لَهٗ اِنَّ اِیَاسَ بْنَ مُعَاوِیَةَ رَدَّ شَهَادَتِیْ فَقَالَ یَا مَلْکَعَانُ لِمَ رَدَدْتَ شَهَادَتَهٗ۔ ایک شخص امام حسن بصری رح کے پاس آیا اور ان سے کہنے لگا ایاس بن معاویہ نے میری گواہی منظور نہیں کی۔ تب انہوں نے ایاس سے کہا ارے کم علم کمسن تو نے اس کی گواہی کیوں نامنظور کی (ملکعان میں میم اور نون دونوں زائد ہیں)۔

وَمَا تَصْنَعُ بِالْاِسْتِ یَا لُکَعُ۔ تو گانڈ کو کیا کرے گا بدذات (کتنا بھی نہائے صاف کرے گانڈ میں نجاست بھری رہے گی)۔

لَکْمٌ۔ گھونسا مارنا، دھکیلنا۔

مُلَاکَمَةٌ۔ گھونسہ بازی۔

لَکَنٌ یا لُکْنَةٌ یا لُکُوْنَةٌ یا لُکْنُوْنَةٌ۔ ہکلانا، زبان

ک جاتا عجمی ہونے کی وجہ سے عربی درستی (صحت) کے ساتھ نہ بول سکتا۔

اَلْکَنُ۔ ہکلا۔

لٰکِنْ دَعَا دَعَا۔ مگر آں حضرتؐ نے دعا کی دعا کی، (اور کوئی کام نہیں کیا)۔

لٰکِنْ اُخُوَّۃُ الْاِسْلَامِ وَمَوَدَّتُہٗ۔ (میرا جانی دوست تو اللہ کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا) البتہ اسلام کی برادری اور محبت ہے (یعنی ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ)۔

لٰکِنِّیْ اَسْمَعُ اللّٰہَ۔ مگر میں اللہ تعالےٰ سے سنتا ہوں۔

لٰکِنْ مِّنْ غَائِطٍ۔ جنابت ہو تو موزے اُتار کر پاؤں دھونا چاہئے) لیکن پاخانہ یا پیشاب کے بعد (موزے اُتارنا ضروری نہیں)۔

لٰکِنْ مَاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ۔ آپ کے ظہور سے پہلے ہی ورقہ مر گئے۔

باب اللام مع اللام

لِلّٰہِ۔ عرب لوگ کہتے ہیں لِلّٰہِ اَبُوْکَ۔ یہ تعریف کے محل میں کہا جاتا ہے۔ جیسے لِلّٰہِ دَرُّکَ تیری بزرگی کا کیا کہنا۔

فَنَادٰی یَالَ الْمُهَاجِرِیْنَ۔ اس نے پکارا مہاجرین میری فریاد رسی کرو (یہ انصاری مجھ پر ظلم کر رہا ہے)۔

باب اللام مع المیم

لَمْءٌ۔ دیکھنا، ہاتھ مارنا۔

اِلْمَاءٌ۔ پوشیدہ لے جانا، انکار کرنا، مشتمل ہونا، خالی میدان چھوڑ دینا۔

تَلَمُّؤٌ۔ مشتمل ہونا۔

اُلْتُمِیَ لَوْنُ الرَّجُلِ۔ اس مرد کا رنگ بدل گیا۔

فَاِنَّمَا اُنْهَا نُوْرًا یُضِیْءُ لَہٗ مَا حَوْلَہٗ کَاِضَاءَۃِ الْبَدْرِ۔ میں نے اس کو ایک نور دیکھا جو اپنے گرداگرد اس طرح روشنی دے رہا تھا جیسے چودھویں رات کا چاند (نہایہ میں ہے کہ لَمْءٌ اور لَمْحٌ جلدی سے دیکھ لینا)۔

لَمْحٌ۔ دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا، چمکنا (جیسے لَمَحَانٌ اور تَلْمَاحٌ ہے)۔

تَلْمِیْحٌ۔ اشارہ کرنا۔

اِلْمَاحٌ۔ دزدیدہ نظر سے دیکھنا، چمکانا، دکھلانا پھر چھپا لینا (جیسے خوبصورت عورتیں کیا کرتی ہیں) ؎

دیدار می نمائی و پرہیز می کنی
بازار خویش و آتش ما تیز می کنی

لَمْحَۃٌ۔ ایک نظر۔

اِنَّہٗ کَانَ یَلْمَحُ فِی الصَّلٰوۃِ وَلَا یَلْتَفِتُ۔ آنحضرتؐ کنکھیوں سے نماز میں دیکھتے لیکن منہ نہ پھراتے۔ (معلوم ہوا کہ نماز میں آنکھیں کھلی رکھنا مسنون ہے)۔

لَمَحَ الْبَرْقُ۔ بجلی چمکی۔

لَمْزٌ۔ عیب کرنا، آنکھ مارنا، مارنا، دفع کرنا۔

تَلَمُّزٌ۔ چھونا، جلدی کرنا۔

لُمَزَۃٌ۔ بڑا عیب جو، یا جو منہ در منہ برائی کرے (جیسے هُمَزَۃٌ جو پیٹھ پیچھے برائی کرے۔ بعضوں نے کہا دونوں کے ایک معنی ہیں۔ یعنی غیبت کرنے والا عیب جو بعضوں نے بالعکس کہا۔ بعضوں نے کہا هُمَزَۃٌ لوگوں کا عیب کرنے والا اور لُمَزَۃٌ ان کے نسب پر طعنہ مارنے والا یا هُمَزَۃٌ آنکھ مار کر عیب کرنے والا لُمَزَۃٌ زبان سے عیب کرنے والا یا بالعکس)۔

اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمْزِ الشَّیْطَانِ وَلَمْزِہٖ تیری پناہ شیطان کی طعنہ زنی اور عیب جوئی سے (یعنی اس کے مکروں اور فریبوں سے۔ مجمع البحار میں ہے کہ فاسق کی عیب جوئی درست ہے تاکہ وہ برے کاموں سے باز رہے جیسے

حدیث میں ہے کہ آدمی میں جو عیب ہو اُس کو بیان کرو تاکہ وہ اُس سے پرہیز کرے)

لَمْسٌ۔ ہاتھ سے چھونا یا ہاتھ پھرانا، جماع کرنا، ٹٹولنا، طلب کرنا۔

مُلَامَسَۃٌ اور لِمَاسٌ۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِلْمَاسٌ۔ مدد کرنا۔

تَلَمُّسٌ۔ بار بار طلب کرنا۔

اِلْتِمَاسٌ۔ طلب کرنا۔

نَھٰی عَنْ بَیْعِ الْمُلَامَسَۃِ۔ آں حضرتؐ نے بیع ملامسہ سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ مشتری بائع سے کہے جب میں تیرا کپڑا چھُولوں تو بیع لازم ہوگئی یا شے مبیعہ کو صرف چھُو لینے سے بیع قطعی ہو جائے اس کو کھول کر نہ دیکھے)

نَھٰی عَنِ اللِّمَاسِ۔ آنحضرتؐ نے لماس سے منع فرمایا (یعنی ایک تہہ کیا ہوا کپڑا خریدنا یا تاریکی میں خریدنا اور دیکھنے کے بعد واپسی کا اختیار نہ ہونا)۔

اُقْتُلُوْا ذَا الطُّفْیَتَیْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّھُمَا یَلْمَسَانِ الْبَصَرَ (ایک روایت میں یَلْتَمِسَانِ ہے یعنی) دو دھاری والے اور بیدم سانپ کو مار ڈالو وہ بینائی کو اُچک لیتے ہیں (جس کی طرف دیکھتے ہیں اس کی آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں۔ یا آنکھوں ہی پر حملہ کرتے ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ سانپوں میں ایک سانپ کا نام ناظر ہے اُس کی نظر جہاں آدمی پر پڑی وہ آدمی مرجاتا ہے اور ایک اور قسم ہے اس کی آواز اگر آدمی سُنے تو مرجاتا ہے اور ابوسعید خدری نے ایک جوان انصاری کا قصہ بیان کیا ہے جس نے سانپ کو برچھے سے مارا وہ سانپ مرگیا اور جوان بھی اس کے ساتھ ہی مرگیا)۔

اِنَّ امْرَاَتِیْ لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ فَقَالَ فَارِقْھَا قَالَ لَا اَسْتَطِیْعُ فِرَاقَھَا قَالَ فَاسْتَمْتِعْ بِھَا۔ ایک شخص نے آں حضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہؐ میری بیوی تو کسی ہاتھ لگانے والے کا ہاتھ نہیں روکتی (یعنی جو کوئی اس سے حرامکاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے) آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے (طلاق دیدے) اس نے عرض کیا یا رسول اللہؐ میں اُس کو چھوڑ بھی نہیں سکتا (مجھ سے اس کی جُدائی پر صبر نہیں ہو سکتا) آپ نے فرمایا تو پھر اس سے مزہ اُٹھاتا رہ (آنحضرتؐ نے یہ خیال کیا کہ اگر میں اس کو طلاق دینے پر جبر کروں تو ایسا نہ ہو یہ اس پر فریفتہ ہی پھر اس سے حرامکاری کرتا رہے۔ بعضوں نے کہا لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ کے یہ معنی ہیں کہ جو کوئی اس سے کچھ مانگتا ہے وہ دے ڈالتی ہے اس کے مال کی حفاظت نہیں کرتی (بڑی لٹاؤ ہے) یہ ذرا مناسب معلوم ہوتا ہے امام احمد نے کہا آنحضرتؐ اس کو یہ کیسے حکم دے سکتے تھے کہ اُس کی بیوی حرامکاری کرتی رہے اور وہ دیوث بنکر اس کو اپنے نکاح میں رہنے دے۔ حضرت علی اور عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جب تم کو آنحضرتؐ کی کوئی حدیث پہنچے تو اس کے معنی ایسے کرو جو ہدایت اور تقوے پر مشتمل ہوں۔ مترجم کہتا ہے آنحضرتؐ کا ارشاد سراسر درست تھا کیونکہ مرد نے اپنی آنکھ سے اُس کو زنا کراتے نہیں دیکھا ورنہ لعان واجب ہوتا۔ بلکہ اس کا گمان اپنی بیوی کی نسبت ایسا تھا تو پہلے آں حضرتؐ نے سہل کو ترکیب بتائی کہ اس کو طلاق دیدے الگ ہو جائے۔ جب اس نے جُدائی سے مجبوری بیان کی، تو آپ نے فرمایا رہنے دے، کیونکہ رہنے دینے میں مرد پر کوئی گناہ عائد نہیں ہوتا تھا۔ اگر چھوڑ دیتا پھر اس سے حرامکاری کرتا تو سخت گنہگار ہوتا۔ طیبی نے کہا فاجرہ عورت کو نکاح میں رہنے دینا حرام نہیں ہے، خاص کر اس صورت میں جب آدمی اُس پر عاشق اور شیفتہ اور فریفتہ ہو اور طلاق دینے سے گناہ میں پڑ جانے کا اُس کو ڈر ہو)۔

فَالْتَمَسْتُ عِقْدِیْ۔ میں نے اپنا ہار ڈھونڈھا۔

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا. جو شخص ایسے ... چلے جس پر چلنے سے علم حاصل کرنے کی غرض ہو (یعنی ... حاصل کرنے کے لئے سفر کرے یا جائے)۔

يَلْتَمِسُ مَرْضَاتِ اللهِ۔ اللہ کی رضا مندی کا خواستگار ... دنیاوی کوئی غرض نہ ہو)۔

فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي تَحْتَ قَدَمِهِ وَهُوَ ... سَاجِدٌ۔ (حضرت عائشہ رض کہتی ہیں ایک رات گھر میں ... اندھیرا تھا۔ میں نے آنحضرتؐ کو حجرے میں نہ پایا تو میں ... خیال کیا شاید اور کسی بیوی کے پاس تشریف لے ... گئے ہیں اندھیرے میں (ہاتھ سے ٹٹولنا شروع کیا تو میرا ... ہاتھ آپ کے تلوے پر پڑا آپ سجدے میں تھے۔

صَحِيفَةُ الْمُتَلَمِّسِ کا بیان کتاب الصاد میں ... گزر چکا۔

اَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ۔ (یہ امام جعفر صادق رض ... کا قول ہے کہ اس آیت میں) لمس سے مراد جماع ہے۔

اِلْتَمِسْ بِيَدِكَ فَمَا وَجَدْتَ مِنْ شَيْءٍ ... فَادْفَعْهُ۔ اپنے ہاتھ سے بار بار پیدا کر پھر جو کچھ پائے وہ ... ڈال۔

... فالودہ کھانا یا فالودہ کے مشابہ کوئی چیز جس ... شیرینی نہیں ہوتی۔ بچے اس کو شیرے کے ساتھ ملا کر ... کھاتے ہیں، پیشاب کرنا، انگلی کی نوک سے پکڑ کر تھپیڑ لینا

اِنَّ الْحَكَمَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ ... صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْمِصُهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَقَالَ ... كُنْ كَذٰلِكَ۔ حکم بن ابی العاص (جو مروان کا باپ تھا) ... آنحضرت کے پیچھے تھا اور آپ کی نقل کرتا تھا (منہ چڑھاتا تھا) ... آپ نے اس کی طرف نگاہ پھیری اور فرمایا ایسا ... ہی رہ (تیرا منہ ایسی وضع پر کج اور ٹیڑھا رہے۔ اللہ تعالیٰ ... نے اس کا منہ ایسا ہی کر دیا۔ لقوہ ہو کر منہ ٹیڑھا ہو گیا)

لَمْظٌ۔ زبان سے جو کھانا دانتوں یا منہ میں رہ جائے، یا ہونٹوں میں جم جائے اس کو صاف کر ڈالنا۔

تَلْمِيظٌ۔ دینا۔

اِلْمَاظٌ۔ ہونٹوں پر پانی ڈالنا، غصہ سے بھر دینا۔

تَلَمُّظٌ (بمعنی لَمْظٌ ہے اور) زمین باہر نکالنا جیسے سانپ کرتا ہے، کھانا پینا۔

اِلْتِمَاظٌ۔ منہ میں جلدی سے ڈال لینا، زبان باہر نکالنا، لیجانا، لپٹ جانا، ملا لینا۔

لَمَاظٌ۔ کوئی چیز جو چکھی جائے۔

لَمَاظَةٌ۔ بقیہ کھانا جو منہ میں رہ جائے۔

اِلْمَاظٌ۔ گھوڑے کا نیچے کا ہونٹ سفید ہونا (جیسے لَمْظٌ ہے)۔

اَلْاِيْمَانُ يَبْدَءُ فِي الْقُلُوْبِ لُمْظَةً۔ ایمان دل میں سفیدی نورانیت شروع کرتا ہے۔

فَرَسٌ اَلْمَظُ۔ جس گھوڑے کا ہونٹ کچھ سفید ہو۔

فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ۔ (آں حضرتؐ نے بچہ کے منہ میں کھجور چبا کر ڈالی) وہ لگا زبان پھرانے اس کو چوسنے۔

لُمَاظَةٌ۔ کھانے کا اثر جو منہ میں رہ جائے۔

اَلْاِيْمَانُ يَبْدُوْ لُمْظَةً فِي الْقَلْبِ۔ ایمان دل میں ایک سفید نقطہ کی طرح ظاہر ہوتا ہے (پھر اعمال صالحہ سے یہ نور بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ سارا قلب روشن اور نورانی ہو جاتا ہے)۔

لَمْعٌ۔ چمکنا، لیجانا، اشارہ کرنا، پنکھ ملانا، ظاہر ہونا۔

اِلْمَاعٌ۔ دم اٹھانا، اچک لے جانا، اشارہ کرنا۔

تَلَمُّعٌ۔ اچک لینا (جیسے اِلْتِمَاعٌ ہے) اور چمکنا،

بدل جانا۔

لَوَامِعُ۔ چمکتے ہوئے نور۔

اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوۃِ فَلَا یَرْفَعُ بَصَرَہٗ اِلَی السَّمَاءِ یُلْتَمَعُ بَصَرُہٗ۔ جب کوئی تم میں سے نماز پڑھ رہا ہو تو نماز میں آسمان کی طرف آنکھ نہ اٹھائے (کیونکہ یہ بے ادبی ہے) ایسا نہ ہو اس کی بینائی اُچک لیجائے (اس بے ادبی کی سزا میں اندھا ہو جائے)۔

رَاٰی رَجُلًا شَاخِصًا بَصَرَہٗ اِلَی السَّمَاءِ فَقَالَ مَا یَدْرِیْ ھٰذَا لَعَلَّ بَصَرَہٗ سَیُلْتَمَعُ قَبْلَ اَنْ یَّرْجِعَ اِلَیْہِ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ نے (نماز میں) ایک شخص کو دیکھا جو اپنی نگاہ آسمان کی طرف لگائے تھا تو کہنے لگے کہیں ایسا نہ ہو اس کی نگاہ لوٹنے سے پہلے اُچک لیجائے (اندھی ہو جائے)۔

اِنْ اَرَمْ مَطْمَعِیْ فَحِدَاٌ تَلَمَّعُ۔ اگر میں طمع کرنے لگوں تو میں چیلوں کی طرح ہوں گا (جو جلدی سے گوشت وغیرہ اُچک لے جاتی ہیں)۔

رَاٰھَا تَلْمَعُ مِنْ وَّرَاءِ الْحِجَابِ۔ حضرت زینب کو دیکھا وہ پردہ کی آڑ میں ہاتھ سے اشارہ کر رہی تھیں (تُلْمِعُ بہ ضمہ تا وکسرۂ میم بھی ہو سکتا ہے اِلْمَاع سے)۔

اِنَّہٗ ذَکَرَ الشَّامَ فَقَالَ ھِیَ اللَّمَّاعَۃُ بِالرُّکْبَانِ۔ حضرت عمرؓ نے شام کے ملک کا ذکر کیا تو کہا وہ تو سواروں کو بلاتا ہے (مسافروں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے)

اِنَّہٗ اغْتَسَلَ فَرَاٰی لُمْعَۃً بِمَنْکِبِہٖ فَدَلَکَھَا بِشَعْرِہٖ۔ آنحضرتؐ نے غسل کیا پھر دیکھا کہ مونڈھے پر ایک ذرا سا ٹکڑا جسم کا سوکھا رہ گیا ہے۔ وہاں پانی نہیں پہنچا تو آپ نے اپنے بالوں سے (جو تر تھے) اس کو رگڑ دیا (وہاں پانی پہنچا دیا۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ مستعمل پانی پاک اور پاک کرنے والا ہے اور غسل میں دلک (پے درپے اعضاء کا دھونا) فرض نہیں ہے

فَرَاٰی بِہٖ لُمْعَۃً مِّنْ دَمٍ۔ اس پر ایک داغ حیض کے خون کا دیکھا۔

اِغْتَسَلَ اَبِیْ فَبَقِیَتْ لُمْعَۃٌ۔ میرے والد نے غسل کیا لیکن ایک ذرا سا ٹکڑا خشک رہ گیا (اصل میں لُمْعَۃ اس کو کہتے تھے کہ گھاس کا ایک حصہ جو سوکھ کر ہری گھاس میں چمکتا ہے۔ پھر جسم کے اس مقام کو کہنے لگے جو وضو یا غسل میں سوکھا رہ جائے)

اَلْمَعِیُّ۔ ذکی، ذہین، روشن دماغ (جیسے یَلْمَعِیٌّ) اور جھوٹے شخص کو بھی کہتے ہیں۔

مُلَمَّعٌ۔ وہ گھوڑا جس کے جسم میں دوسرے رنگ کے دھبے ہوں۔ اب عرف میں "ملمع" اس برتن کو کہتے ہیں جو تانبے یا لوہے یا پیتل کا ہو اور اس پر چاندی یا سونے کا غلاف چڑھا ہو۔

لَمٌّ۔ جمع کرنا، ملانا، اترنا۔

اِلْمَامٌ۔ صغیرہ گناہ کرنا، اترنا، نزدیک ہونا جوانی کے قریب ہونا، پہچاننا۔

اِلْتِمَامٌ۔ زیارت کرنا، اترنا۔

لَمَمٌ۔ خفیف دیوانگی، ایک قسم کا جنون، صغیرہ گناہ

لِمَامٌ۔ ایک دن آڑ ایک دن بیچ۔

لَمَّا۔ اپنا حصہ اور دوسرے کا بھی حصہ۔

اِنَّ امْرَاَۃً شَکَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَمًا بِابْنَتِھَا۔ ایک عورت نے آنحضرتؐ سے یہ شکوہ کیا کہ اس کی بیٹی دیوانی ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ سَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ۔ میں اللہ کے پورے کلموں کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایک زہریلے جانور سے اور ہر ایک بد نظر سے جو دیوانہ بنا دے (سَامَّۃ کے معنی خاص لوگوں کے بھی آئے ہیں جب عَامَّۃ کے ساتھ مستعمل ہو)۔

فَلَوْلَا اَنَّہٗ شَیْئٌ قَضَاہُ اللّٰہُ لَاَلَمَّ اَنْ یَّذْھَبَ بَصَرُہٗ لِمَا یَرٰی فِیْھَا۔ اگر اللہ کا حکم نہ ہوتا تو بہشت کی چیزیں دیکھ کر آدمی کی بینائی جاتے رہنے کے قریب ہو جاتی (وہاں کی چمک دمک دیکھ کر)۔

مَا یَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ یُلِمُّ۔ جو بدہضمی کرا کر مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے۔

اِنْ کُنْتِ اَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِی اللّٰہَ (آنحضرت نے حضرت عائشہ رض سے فرمایا) اگر تجھ سے کوئی گناہ ہو گیا ہے تو اللہ تعالے سے معافی مانگ (بعضوں نے کہا لمم گناہ سے قریب ہو جانا مگر گناہ میں مبتلا نہ ہونا)

اِنَّ اللَّمَمَ مَا بَیْنَ الْحَدَّیْنِ حَدِّ الدُّنْیَا وَحَدِّ الْاٰخِرَۃِ۔ (ابو العالیہ نے کہا) لمم وہ گناہ ہے جس کی سزا نہ آخرت میں مقرر ہے نہ دنیا میں، بلکہ دونوں کے بیچ میں ہے (جیسے اجنبی عورت کو بدنظر سے دیکھنا، اس کو چھونا، اس کا بوسہ لینا۔ ابن عباس نے کہا نظر اور ہمکلامی لمم ہے جس کو قرآن میں مستثنیٰ کیا ہے)۔

مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اَشْبَہَ بِاللَّمَمِ۔ میں لمم کی طرح کسی کو نہیں جانتا (یعنی جس کا ذکر قرآن میں ہے۔ اِلَّا اللَّمَمَ تو اس کا استثنا کبائر سے استثنائے منقطع ہے مراد وہ صغیرہ گناہ ہیں جن پر شرع میں کوئی خاص سزا مقرر نہیں ہے۔ جیسے بدنظری بوسہ مساس۔ بعضوں نے کہا دل میں خطرہ آنا)۔

لَاُلِمَّنَّ بِعُمَرَ۔ عمر مجھ کو پہچان لیں گے۔

اِنْ تَغْفِرِ اللّٰھُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَاَیُّ عَبْدٍ لَّکَ لَا اَلَمَّا۔ خداوندا! اگر تو بخشنے والا ہے تو بڑے بڑے گناہ بخش اور چھوٹے چھوٹے گناہ تو کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جس نے نہ کئے ہوں (معلوم ہوا کہ انبیاء ع بھی صغائر اور زلات سے پاک نہیں ہیں۔ بعضوں نے کہا نبوت سے پہلے معصوم نہیں ہیں لیکن نبوت کے بعد معصوم ہیں)۔

یُرِیْدُ اَنْ یُّلِمَّ بِھَا۔ اس سے صحبت کرنا چاہتا ہے

مَا یَاْتِیْنَا فُلَانٌ اِلَّا لِمَامًا۔ فلاں شخص ہمارے پاس ٹھہر ٹھہر کر آتا ہے (یعنی ایک دن یا دو دن بیچ کر کے)

لِابْنِ اٰدَمَ لَمَّتَانِ لَمَّۃٌ مِّنَ الْمَلَکِ وَلَمَّۃٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔ آدمی کے دل میں دو طرح کے خطرے اور خیال آتے ہیں ایک تو فرشتے کی طرف سے (یعنی نیک خیال) دوسرے شیطان کی طرف سے۔

اِنَّ لِلشَّیْطَانِ لَمَّۃً۔ شیطان دل میں خیال ڈالتا ہے (اس کو دل سے قرب حاصل ہوتا ہے)۔

اَللّٰھُمَّ الْمُمْ شَعَثَنَا۔ یا اللہ! ہمارے پراگندہ کاموں کو اکٹھا کر دے (دلجمعی اور یکسوئی عطا فرما)۔

وَتَلُمَّ بِھَا شَعَثِیْ۔ تو اس کی وجہ سے میری پراگندگی اور پریشانی دور کر کے دلجمعی اور یکجائی عطا فرما

تَاْکُلُ لَمًّا وَّتُوْسِعُ ذَمًّا۔ ڈھیر بھر کھاتا ہے اور خوب لوگوں کی برائی کرتا ہے۔

اِنَّھَا کَانَتْ تَحْتَ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَکَانَ رَجُلًا بِہٖ لَمَمٌ فَاِذَا اشْتَدَّ لَمَمُہٗ ظَاھَرَ مِنِ امْرَاَتِہٖ۔ وہ اوس بن صامت کے نکاح میں تھی جن کو عورتوں سے بڑی رغبت تھی جب شہوت کا زور ہوتا تو وہ اپنی بیوی سے ظہار کرتے (یہاں لمم سے مراد عورتوں کی خواہش اور حرص ہے نہ کہ جنون کیونکہ جنون کی حالت میں اگر کوئی ظہار کرے تو وہ لغو ہے اس میں کفارہ واجب نہ ہوگا۔ کذا قیل۔ میں کہتا ہوں لمم سے یہاں مراد وہ غصہ ہے جو بے عقلی اور نا عاقبت اندیشی تک پہنچائے مطلب یہ ہے کہ بعضے وقت ان کو جوش آ جاتا اور انجام پر غور نہ کرتے ایسی حالت میں وہ ظہار کر بیٹھے پھر نادم ہوئے اس عورت کا نام خولہ تھا اس کا ذکر قرآن میں ہے قد سمع اللہ قول التی تجادلک فی زوجھا آخر تک)۔

اِذَا اشْتَدَّ لَمَمُہٗ جب جنون کا زور ہوتا۔

مَا رَاَیْتُ ذَا لِمَّۃٍ اَحْسَنَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں نے سر پر بال رکھنے والا کوئی آنحضرت صلعم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا

لِمَّۃ سے کے وہ بال جو مونڈھوں تک آئیں (اگر ان سے نیچے ہوں تو جُمّہ کہیں گے)۔

فَاِذَا رَجُلٌ لَہٗ لِمَّۃٌ۔ ایک شخص کو دیکھا جس کے بال کانوں سے نیچے مونڈھوں تک پہنچے تھے (مراد آنحضرتؐ ہیں)

لَمَّا۔ بمعنی نفی ہیں (جیسے لَمْ مگر پانچ باتوں میں لَمْ اور لَمَّا میں فرق ہے جس کا بیان لغت کی کتابوں میں ہے، بعضوں نے کہا لَمَّا کبھی اِلَّا کے معنی میں آتا ہے جیسے: اَسْاَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ لَمَّا اَدْخَلْتَنِی الْجَنَّۃَ میں تیرے حبیب حضرت محمدؐ کے وسیلے سے یہ مانگتا ہوں کہ مجھ کو بہشت میں بھیجا)۔

عَزَمْتُ عَلَیْکَ لَمَّا فَعَلْتَ۔ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اور یہی کہتا ہوں کہ یہ کام کر۔

اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔ کوئی جان نہیں مگر اُس پر ایک چوکیدار مقرر ہے (لَمَّا کے معنی ہرگاہ اور جب بھی آتے ہیں جیسے فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِہٖ جب میں اس کے پاس سے نکلا)۔

اَصَابَتْہُ مِنَ الْجِنِّ لَمَّۃٌ۔ اُس کو آسیب کا خلل ہو گیا ہے۔

اُعِیْذُہٗ مِنْ حَادِثَاتِ اللَّمَّۃِ۔ میں اُس کو زمانہ کے حوادث سے پناہ دیتا ہوں۔

یَا مُوْسٰی اِتَّخِذْنِیْ حِصْنًا لِّلْمُلِمَّاتِ۔ اے موسیٰ مجھ کو حوادث سے بچنے کا قلعہ بنالے۔

لَمْلَمَۃٌ۔ گول کرنا، جمع کرنا۔

تَلَمْلُمٌ۔ گول ہوجانا، اکٹھا ہوجانا۔

لَمْلَمٌ۔ بڑا لشکر۔

مُلَمْلَمَۃٌ۔ ہاتھی کی سونڈ۔

یَلَمْلَمُ۔ مشہور پہاڑ ہے مکہ سے دو منزل پر، وہ میقات ہے یمن والوں کا اور اہل ہند کا جو سمندر کے راستہ سے جدہ آتے ہیں (اَلَمْلَمُ اور یَرَمْرَمُ بھی اسی کا نام ہے)۔

اَتَانَا مُصَدِّقُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَاہُ رَجُلٌ بِنَاقَۃٍ مُلَمْلَمَۃٍ فَاَبٰی اَنْ یَّاْخُذَھَا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ کا تحصیلدار ہمارے پاس آیا ایک شخص زکوٰۃ میں ایک اونٹنی لے کر آیا جو مٹاپے سے گول ہو گئی تھی (نہایت عمدہ اور تیار اونٹنی تھی) تحصیلدار نے اس کے لینے سے انکار کیا (چونکہ آنحضرتؐ نے زکوٰۃ میں سب سے عمدہ اور بہتر مال بھی لینا منع فرمایا ہے جیسے خراب اور ناکارہ، بلکہ متوسط درجہ کا مال لینا چاہیے

لَمُوْ۔ کسی چیز کو پورا پکڑ لینا، لے لینا۔

لُمَۃٌ۔ جماعت تین سے دس تک، ہمجولی۔

اِنَّھَا خَرَجَتْ فِیْ لُمَۃٍ مِّنْ نِّسَائِھَا تَتَوَطَّأُ ذَیْلَھَا اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فَعَاتَبَتْہُ۔ حضرت فاطمہ زہرا رضہ اپنی عورتوں کا ایک گروہ لے کر ابوبکر صدیق رضہ کے پاس گئیں، ان پر غصہ ہوئیں (اپنی میراث یعنی آنحضرتؐ کا ترکہ مانگنے گئی تھیں لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضہ مجبور تھے انہوں نے آنحضرتؐ سے سنا تھا کہ پیغمبروں کے مال واسباب کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو وہ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے)۔

اِنَّ شَابَّۃً زُوِّجَتْ شَیْخًا فَقَتَلَتْہُ فَقَالَ اَیُّھَا النَّاسُ لِیَنْکِحِ الرَّجُلُ لُمَتَہٗ مِنَ النِّسَاءِ وَلْتَنْکِحِ الْمَرْاَۃُ لُمَتَھَا مِنَ الرِّجَالِ۔ ایک جوان عورت بوڑھے مرد سے بیاہی گئی اس نے بوڑھے خاوند کو مار ڈالا تب حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ لوگو! دیکھو مرد کو چاہیے کہ اپنے جوڑ کی عورت سے اور عورت کو چاہیے کہ اپنے جوڑ کے مرد سے نکاح کرے (مثلاً پچاس برس کا بوڑھا چالیس برس کی عورت سے اور چالیس برس کی عورت پچاس برس کے مرد سے نکاح کرے

پانچ سال کی کمی بیشی کا مضائقہ نہیں، لیکن ایک بارہ برس
کی لڑکی اگر ساٹھ برس کے مرد سے بیاہی جائے گی تو اس کا
یہی ہوگا کہ مرد کی جان جائے گی یا آفت میں مُبتلا رہے گا)۔
اَلَا وَاِنَّ مُعَاوِيَةَ قَادَ لُمَةً مِّنَ الْغُوَاةِ حضرت
علی رض نے فرمایا خبردار ہو معاویہ چند گمراہ لوگوں کو کھینچ کر لایا
ہے (ان کو یہ بہکایا ہے کہ معاذ اللہ حضرت علی رض نے خلافت
لینے کے لئے حضرت عثمان رض کو شہید کرایا، ان کے خون کا بدلہ لینا
ضروری ہے)۔

لَا تُسَافِرُوْا حَتّٰى تُصِيْبُوْا لُمَةً۔ اس وقت تک
سفر مت کرو جب تک رفیقوں کو اکٹھا نہ کرلو (کہتے ہیں اوّل
رفیق بعدہٗ طریق)

لَمًى۔ ہونٹ سیاہ ہونا۔
اِلْمَاءٌ۔ پوشیدہ لیجانا۔
تَلَمُّؤٌ۔ مشتمل ہونا۔
اِلْتِمَاءٌ۔ بدل جانا۔
لَمْيَاءُ۔ کالے ہونٹ والی عورت۔
ظِلٌّ اَلْمَى۔ سایہ ڈھڈ اتنا سبز جو مائل بہ سیاہی ہو گیا ہو
اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا فَعَلْتَ كَذَا۔ میں تجھکو قسم دیتا
ہوں مگر تو یہ کام کر۔

لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ میں لَمَا عَلَيْهَا بھی ایک قرأت ہے
لَعَلَيْهَا حَافِظٌ بھی ہے یعنی ہر جان پر ایک نگہبان ہے۔
اَسْأَلُكَ بِحَقٍّ لَمَّا حَدَّثْتَنِيْ یا لَمَا حَدَّثْتَنِيْ۔
میں تجھ سے اپنے حق کا حوالہ دے کر یہ چاہتا ہوں کہ مجھ سے بات کر
لَمَّا اَدْخَلْتُمَانِيْ عَلٰى عَائِشَةَ۔ تم مجھ کو ضرور حضرت
عائشہ رض کے پاس لے چلو (لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے)۔

باب اللام مع الواو

لَوْ۔ حرف شرط ہے بمعنی اگر یا کاش کہ
اِيَّاكُمْ وَاللَّوْ فَاِنَّ اللَّوْ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ اگر مگر
سے بچے رہو (یوں نہ کہو اگر ہم ایسا کرتے تو ایسا ہوتا۔ یعنی
اللہ کی تقدیر کو بھول جاؤ اور اسباب کو مؤثر سمجھنے لگو،
کیونکہ اگر مگر شیطان کی طرف سے ہے (وہ دل میں وسوسہ
ڈالتا ہے اسباب کی طرف متوجہ کرتا ہے اور خدا کو بھلا دیتا
ہے۔ یوں کہو بقدر اللہ و ماشاء فعل یعنی اللہ کی تقدیر
ایسی ہی تھی جو اُس نے چاہا وہ کیا)۔

لَوْ بَايَعَنِيْ عَشَرَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ۔ اگر دس یہودی
بھی مجھ سے بیعت کر لیتے (تو سارے یہودی ایمان لے آتے)
لَوْ قَالَهَا غَيْرُكَ يَا اَبَا عُبَيْدَةَ۔ اگر ابو عبیدہ تمہارے
سوا اور کوئی شخص ایسی بات کہتا (تو میں اس کو تنبیہ کرتا
سزا دیتا)۔

لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ۔ اگر
مجھ کو پہلے سے یہ خیال آجاتا جو بعد کو آیا (یعنی میقات سے
عمرے کا احرام باندھ لینا پھر عمرہ کر کے احرام کھول ڈالنا بعد
اس کے آٹھویں تاریخ حج کا احرام باندھنا، تو میں اپنے
ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور میں بھی عمرہ کر کے احرام کھول
ڈالتا۔ اب جو پہلی حدیث میں مذکور ہوا کہ اگر مگر سے بچتے
رہو، اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کے مزوں اور حظوظ اور
تکالیف میں اگر مگر نہ کہو یا یہ اعتقاد کر کے کہ تقدیر کوئی چیز
نہیں ہر چیز کا ظہور اسباب ہی سے ہوتا ہے۔ بعضوں
نے لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ الخ کا ترجمہ یوں کیا ہے اگر
مجھ کو پہلے سے یہ معلوم ہوتا کہ میرے اصحاب حج کا احرام
فسخ کرنے میں تردّد کریں گے تو میں بھی اپنے ساتھ ہدی
لاتا اور حج کے مہینوں میں عمرہ کرتا جس کو جاہلیت والے
منع جانتے تھے)۔

لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔ لَو (اگر مگر) شیطان
کی کارروائی کھولدیتا ہے (انسان کے دل میں یہ سما جاتا
ہے کہ ہر کام کا نتیجہ ہماری ہی تدبیر سے نکلتا ہے۔ اللہ کی تقدیر
سے بالکل غافل ہو جاتا ہے)۔

لَوْ اَسْتَطِیْعُ اَنْ اَرُدَّہٗ۔ اگر میں اس کو پھیر سکتا۔
لَوِ اسْتَثْنٰی۔ اگر حضرت سلیمانؑ انشاء اللہ کہتے (تو
ہر ایک بیوی ایک اچھا بچہ جنتی)۔
لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِیْ حَیٰوۃً مَا حَدَّثْتُکَ۔ اگر میں سمجھتا
کہ ابھی زندہ رہوں گا تو یہ حدیث تجھ سے بیان نہ کرتا لیکن
اب موت کا یقین ہو گیا ہے اگر بیان نہ کروں تو ڈر ہے
کہ یہ حدیث آنحضرتؐ کی ہمیشہ کے لئے پوشیدہ رہ جائے گی
لَوِ اتَّخَذْنَا مَقَامَ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی۔ کاش ہم مقامِ
ابراہیم کو نماز کا مقام مقرر کر لیتے (وہاں امام کھڑا
ہو کر نماز پڑھایا کرتا)۔
لَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ۔ ایسا مت کہا کر اگر میں
ایسا کرتا تو ایسا ہوتا (یعنی اسباب کو موثر جان کر اور
تقدیر سے غافل ہو کر یہ نہی تنزیہی ہے بعضوں نے کہا
تحریمی۔ مطلب یہ ہے کہ گزشتہ غلطی پر یا نقصان پر پچھتانا
نہیں چاہئے لِکَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ)۔
لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ۔ اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا
کہ میری امت پر شاق ہوگا (ان کو تکلیف ہوگی)۔
لَوْ کَانَتْ فِیْکُمْ۔ اگر سورج تمہارے گھر میں ہوتا (وہاں
دھوپ ہوتی)
لَوْبٌ یا لُوَابٌ یا لَوَبَانٌ۔ پیاسا ہونا یا پانی کے گرد پھرنا
لیکن پانی تک نہ پہنچنا۔
تَلْوِیْبٌ۔ ملاب (جو ایک قسم کی خوشبو ہے) ملا دینا
اِلْاَبَۃٌ۔ پیاسا ہونا۔
لُوْبِیَا۔ مشہور غلہ ہے۔
اِنَّہٗ حَرَّمَ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَۃِ۔ آنحضرتؐ
نے مدینہ کے دونوں کالی پتھریلی زمینوں کے درمیانی
قطعہ کو حرم مقرر کیا (مدینہ کی دونوں طرف دو کالے پتھروں
کی زمین ہے ان کے بیچ میں مدینہ واقع ہے آنحضرتؐ نے
اُس کو بھی حرم مقرر کیا۔ یعنی حرم مکہ کی طرح وہاں شکار کرنا
وہاں کے درخت اکھیڑنا منع ہے)۔
بَعِیْدُ مَا بَیْنَ اللَّابَتَیْنِ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا سینہ
چوڑا تھا۔
اِنِّیْ اُحَرِّمُ مَا بَیْنَ لَابَتَیْھَا۔ (حضرت ابراہیمؑ نے
مکہ کو حرم مقرر کیا تھا اور) میں مدینہ کے دونوں کالی
پتھریلی زمینوں کا درمیانی حصہ حرم مقرر کرتا ہوں۔
لَوْثٌ۔ بن پوچھے ہوئے ایک بات کہنا، چھپانا، روکنا۔
لَاتٌ۔ ایک مشہور بت، جو طائف میں تھا۔ اہلِ
عرب اس کو سورج کا دیوتا مانتے تھے یہ یونان سے لایا گیا تھا
(اس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے)۔
لَوْثٌ۔ جمع ہونا، باندھ لینا، چبانا، دیر کرنا، لتھیڑنا،
ملانا۔
تَلْوِیْثٌ۔ ملانا، میلا کرنا، لتھیڑنا، روکنا۔
مَلَاثٌ۔ سردار، جس کی لوگ پناہ لیں۔
اِلَاثَۃٌ۔ امانت رکھنا، سپرد کرنا۔
تَلَوُّثٌ۔ لتھڑ جانا، لگ جانا، لپٹ جانا۔
اِلْتِیَاثٌ۔ مل جانا، ملتبس ہونا، دیر کرنا، موٹا
ہونا، زوردار ہونا۔
فَلَمَّا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوۃِ لَاثَ بِہِ النَّاسُ
جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ ان کے گرداگرد جمع
ہو گئے
کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اِذَا الْتَاثَتْ رَاحِلَۃُ اَحَدِنَا طَعَنَ بِالسَّرْوَۃِ فِیْ
ضَبُعِھَا۔ ہم آنحضرت کے ساتھ تھے (سفر میں) ہم میں سے
جب کسی کی اونٹنی سست ہو جاتی (چلنے میں دیر کرتی) تو
اس کے پٹھے پر برچھی سے کونچا لگاتے (یہ لَوْثٌ سے نکلا
ہے یعنی ڈھیلا ہو جانا سست ہو جانا)۔
اِنَّ رَجُلًا کَانَ بِہٖ لُوْثَۃٌ فَکَانَ یُغْبَنُ
فِی الْبَیْعِ۔ ایک شخص کی عقل میں فتور تھا بات بھی کرتا

...اٹک اٹک کر، لوگ اس کو خرید و فروخت میں دھوکا دیتے (اس کو ٹھگ لیتے تھے)۔

اِنَّ رَجُلًا وَقَفَ عَلَيْهِ فَلَاثَ لَوْثًا مِّنْ كَلَامٍ فِيْ دَهَشٍ۔ ایک شخص حضرت ابو بکر صدیق رضہ کے پاس آکر ٹھہرا اور اس نے کچھ گول مول بات کی جیسے کوئی دہشت زدہ ہوتا ہے (بعضوں نے کہا یہ نَوْثٌ سے نکلا ہے یعنی لپیٹنے اور اکٹھا کرنے کے اسی سے ہے لُثْتُ الْعِمَامَةَ لَوْثًا میں نے عمامہ کو لپیٹ لیا)۔

فَحَلَلْتُ مِنْ عِمَامَتِيْ لَوْثًا اَوْ لَوْثَيْنِ میں نے اپنے عمامہ کے ایک پیچ یا دو پیچ کو کھولا۔

اَلْاَسْقِيَةُ الَّتِيْ تُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا۔ وہ مشکیں جن کے منہ باندھے جاتے

اِنَّ امْرَأَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ عَمَدَتْ اِلٰى قَرْنٍ مِّنْ قُرُوْنِهَا فَلَاثَتْهُ بِالدُّهْنِ۔ بنی اسرائیل کی ایک عورت نے اپنے بالوں کی لٹوں میں سے ایک لٹ لی اس میں تیل لگایا یا تیل بھرایا۔

وَيْلٌ لِّلَوَّاثِيْنَ الَّذِيْنَ يَلُوْثُوْنَ مِثْلَ الْبَقَرِ اِرْفَعْ يَا غُلَامُ ضَعْ يَا غُلَامُ۔ خرابی ہے ان لوگوں کی جو گائے کی طرح کھاتے ہیں (بہت کھاتے ہیں) کہتے جاتے ہیں ارے چھوکرے یہ رکابی اٹھا دوسری رکابی رکھ (یعنی طرح طرح کے کھانے اُن کے دسترخوان یا میز پر لائے جائیں گے، ایک کھانا آیا پھر وہ کھا کر اٹھایا گیا دوسرا لائے)۔

اَلْقَسَامَةُ تَثْبُتُ مَعَ اللَّوْثِ۔ جہاں شبہ ہو وہاں قسامت واجب ہو جاتی ہے (گو قصاص نہیں لے سکتے۔ مطلب یہ ہے کہ جرم قتل کا کامل ثبوت نہ ہو لیکن شبہہ ہو جائے۔ جیسے ایک شخص یہ کہے کہ مقتول نے مرتے وقت مجھ سے یہ کہا تھا کہ فلاں شخص نے مجھ کو مارا ہے یا دو گواہ اس امر کی گواہی دیں کہ مقتول میں اور فلاں شخص میں عداوت اور دشمنی تھی یا قاتل نے مقتول کو ڈرایا تھا دھمکایا تھا کہ میں تجھ کو مار ڈالوں گا یا اسی قسم کا اور کوئی امر ہو)۔

فِيْهِ لَوْثَةٌ۔ اس میں حماقت اور نادانی تھی۔

فَلَوَّثَ ثَوْبَهٗ۔ اس کے کپڑے کو آلودہ کر دیا (اس میں پاخانہ یا پیشاب کر کے)

اِنَّ النَّفْسَ قَدْ تَلْتَاثُ عَلٰى صَاحِبِهَا۔ کبھی آدمی کا دل پریشان ہو جاتا ہے۔

لَوْجٌ۔ منہ پھرانا۔

تَلْوِيْجٌ۔ کج کرنا۔

لَوْحٌ۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، چمکنا، اشارہ کرنا، دیکھنا، پیاسا ہونا (جیسے لُوْحٌ اور لُوَاحٌ ہے)۔

تَلْوِيْحٌ۔ دور سے اشارہ کرنا، چمکانا، اٹھانا، حرکت دینا، بدل دینا، سفید کرنا، گرم کرنا، پختگی شروع ہونا۔

اِلَاحَةٌ۔ ظاہر ہونا، چمکنا، چمکانا، لیجانا، ہلاک کرنا، ڈرنا۔

اِلْتِيَاحٌ۔ پیاسا ہونا۔

اِسْتِلَاحٌ۔ غور کرنا۔

لَائِحَه۔ حساب کی فرد یعنی بل یا کھلا ہوا کوئی مضمون

لَوَائِحُ۔ انوار اور اسرار۔

لَوْحٌ۔ تختی (اس کی جمع اَلْوَاحٌ ہے)۔

لُوْحٌ۔ ہوا۔

لَاحَهٗ يَلُوْحُهٗ۔ اس کا رنگ بدل دیا پیاس یا سفر نے

يَلُوْحُهٗ فِي اللُّوْحِ بَوْغَاءُ الدِّمَنِ۔ اس کا رنگ ہوا میں مزبلوں کے باریک غبار نے بدل دیا۔

كَانَ اسْمُ فَرَسِهٖ مُلَاوِحَ۔ آنحضرت صلعم کے گھوڑے کا نام ملاوح تھا یعنی دبلا جو موٹا نہ ہوتا ہو اور جلد پیاسا ہو جانے والا جوڑے تختوں والا (مِلْوَاح کے بھی یہی معنی ہیں)۔

قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ۔ میں نے تو دونوں تختوں کے بیچ میں جو تھا وہ پڑھ لیا (یعنی سارا قرآن پڑھ لیا

جو دو تختوں کے درمیان رکھا جاتا ہے۔ اَللَّوحَینَ جلد کے دونوں ٹکڑوں کو بھی کہتے ہیں یعنی دُفَّتَین قرآن کے اوّل اور آخر کی جلد)۔

وَ اَعقَابُهُم تَلُوحُ۔ اُن کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (سوکھی رہ گئی تھیں)۔

اَلَاحَ بِثَوبِهٖ۔ اپنے کپڑے کو چمکایا۔

لَیَاحٌ۔ صبح کو کہتے ہیں کیونکہ وہ چمکتی ہے اور سانبھر (جنگلی بیل)۔

اَلَاحَ۔ چمکایا، ڈرا

اَتَحلِفُ عِندَ مِنبَرِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ فَاَلَاحَ مِنَ الیَمِینِ۔ کیا تو آنحضرتؐ کے منبر کے پاس قسم کھاتا ہے، یہ سنکر وہ قسم کھانے سے ڈرا۔

لَوحٌ مَحفُوظٌ۔ محفوظ تختی (جو اللہ تعالےٰ کے پاس ہے، عرش کے قریب محفوظ یعنی اس پر فرشتوں کے سوا اور کوئی مطلع نہیں ہو سکتا۔ کہتے ہیں لوحِ محفوظ ایک سفید موتی کی ہے اس کا طول اتنا ہے جتنا آسمان سے زمین اور عرض جیسے مشرق سے مغرب۔ بعضوں نے کہا لوح اور قلم دونوں فرشتے ہیں)۔

کَانَت اَلوَاحُ مُوسیٰ مِن زُمُرُّدٍ اَخضَرَ فَلَمَّا غَضِبَ مُوسیٰ اَلقَی الاَلوَاحَ فَمِنهَا مَا تَکَسَّرَ وَمِنهَا مَا بَقِیَ وَمِنهَا مَا ارتَفَعَ۔ حضرت موسیٰؑ پر توراۃ کی جو تختیاں اُتری تھیں وہ سبز زمرد کی تھیں۔ جب حضرت موسیٰؑ غصہ ہوئے تو اُن تختیوں کو زمین پر ڈال دیا اُن میں سے کچھ ٹوٹ گئیں کچھ باقی رہیں کچھ اُٹھالی گئیں

تِلکَ الصَّخرَۃُ الَّتِی حَیثُ غَضِبَ مُوسیٰؑ فَاَلقَی الاَلوَاحَ۔ یہ پتھر اس مقام پر ہے جہاں حضرت موسیٰؑ غصہ ہوئے تھے اور انھوں نے تختیاں ڈالدی تھیں (پھر جتنی توراۃ خراب ہو گئی تھی اس کو یہ پتھر نگل گیا)۔

لَوذٌ یا لِوَاذٌ یا لِیَاذٌ۔ آڑ لینا، چھپ جانا، پناہ لینا گھیر لینا، متصل ہونا۔

مُلَاوَذَۃٌ۔ پناہ لینا، مخالفت کرنا، ایک دوسرے کی پناہ لینا۔

اِلَاذَۃٌ۔ پناہ لینا، گھیر لینا، متصل ہونا۔

لَوذَعِیٌّ۔ ذہین۔

لَوذَانٌ۔ ایک کنارہ۔

مَلَاذٌ۔ قلعہ، جائے پناہ۔

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَعُوذُ وَبِکَ اَلُوذُ۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔

لَاذَ بِهٖ یَلُوذُ۔ اس کی طرف التجا کی اور مل گیا اس سے فریاد کی۔

یَلُوذُ بِهِ الهُلَّاکُ۔ ہلاک ہونے والے لوگ اُس کی پناہ لیتے ہیں۔

وَ اَنَا اَرمِیکُم بِطَرفِی وَ اَنتُم تَتَسَلَّلُونَ لِوَاذًا۔ میں تو تم پر نگاہ دوڑاتا ہوں اور تم چھپ کر کھسک جاتے ہو ایک کی آڑ میں ایک چھپ جاتے ہو۔

یَلُذنَ بِهٖ اَربَعُونَ اِمرَاَۃً ایک ایک مرد سے چالیس چالیس عورتیں پناہ لیں گی (اس کی حفاظت میں رہیں گی یہ آخری زمانہ کا ذکر ہے جب لڑائیوں کی کثرت ہوگی اور مرد بہت مارے جائیں گے)۔

وَتَلُوذُ بِسَبَّابَتِکَ۔ تو اپنے کلمہ کی اُنگلی ہلا کر تضرع کرے (یعنی نماز میں تشہد کے وقت)۔

لَاذَ الرَّجُلُ بِالجَبَلِ۔ اس آدمی نے پہاڑ کی پناہ لی اس کی آڑ کر لی۔

لَوصٌ۔ جھانکنا، الگ ہو جانا۔

تَلوِیصٌ۔ فالودہ اور شہد کھانا۔

مُلَاوَصَۃٌ۔ جھانکنا دروازے کی دراڑ سے۔

اِلَاصَۃٌ۔ بار بار پیش کرنا، درخواست کرنا۔

تَلَوُّصٌ۔ پیچ کھانا، پلٹ جانا۔

لُوصَۃٌ۔ پیٹھ کا درد۔

مُلَوَّصٌ۔ فالودہ۔

وَاِنَّکَ تُلَاصُ عَلٰی خَلْعِہٖ۔ آنحضرتؐ نے حضرت عثمانؓ سے فرمایا اللہ تعالےٰ تجھ کو ایک قمیص پہنائے گا (یعنی خلافت کا قمیص) لیکن لوگ بار بار تجھ سے اُس کے اتارنے کے طالب ہوں گے۔ (کہیں گے تم خلافت سے دست بردار ہو جاؤ استعفا دیدو، عرب لوگ کہتے ہیں اَلَصْتُہٗ اور اَلِیْصُہٗ یعنی بار بار میں نے اس سے درخواست کی اُس پر یہ بات پھرائی)۔

ھِیَ الْکَلِمَۃُ الَّتِیْ اَلَاصَ عَلَیْھَا عَمَّہٗ عِنْدَ الْمَوْتِ وہ وُہی کلمہ ہے جو آنحضرتؐ نے اپنے چچا (ابو طالب) پر اُن کے مرتے وقت پیش کیا تھا بار بار اُن پر دُہرایا تھا (یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ)۔

فَاَدَارُوْہُ وَاَلَاصُوْہُ فَاَبٰی وَحَلَفَ اَنْ لَّا یَلْحَقَھُمْ۔ پھر اس کو بار بار پھرایا اس سے کہا لیکن اُس نے انکار کیا اور قسم کھالی کہ ان سے نہیں ملے گا۔

مَنْ سَبَقَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ اَمِنَ مِنَ الشَّوْصِ وَ اللَّوْصِ۔ جو شخص چھینکنے والے سے آگے الحمد للہ کہے اس کو دانت اور کان کے درد سے امن رہے گا (بعضوں نے کہا لَوص سینہ کا درد)۔

لَوْطٌ۔ مٹی کا گلاوہ کرنا، لیسنا پوتنا، ہلانا مارنا، ہانک دینا مل جانا، لگ جانا نسبت دینا، پوشیدہ کرنا، الحاح کرنا۔

لَوَاطَۃٌ۔ لونڈے بازی کرنا، اغلام کرنا (مُلَاوَطَۃٌ اور تَلَوُّطٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔

اِلْتِیَاطٌ اور اِسْتِلَاطَۃٌ۔ کسی کو بیٹا بنانا حالانکہ وہ بیٹا نہیں ہے۔ گلاوہ کرنا، ملجانا۔ ملا لینا۔

لُوْطِیٌّ اور لَوَّاطٌ۔ لونڈے۔

لُوَیْطَۃٌ۔ ملا ہوا کھانا۔

ھُوَ اَلْوَطُ بِقَلْبِیْ۔ وہ تو میرے دل سے لگا ہوا ہے

لُوطؑ۔ مشہور پیغمبر ہیں جو سدوم کی طرف بھیجے گئے ان کو حضرت ابراہیمؑ بہت چاہتے تھے اس لئے ان کا نام لوط ہوا

اَلْوَلَدُ اَلْوَطُ (حضرت ابوبکرؓ نے کہا عمرؓ سب لوگوں میں مجھ کو زیادہ عزیز ہیں۔ پھر کہنے لگے نہیں اولاد دل سے بہت لگی ہوئی ہے (اولاد کی محبت اُن سے بھی زیادہ ہے)۔

مَا اَزْعُمُ اَنَّ عَلِیًّا اَفْضَلُ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَلٰکِنْ اَجِدُ لَہٗ مِنَ اللَّوْطِ مَا لَا اَجِدُ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ (ابو البختری کہتے ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ حضرت علیؓ ابوبکرؓ اور عمرؓ سے افضل ہیں لیکن میں اس کو کیا کروں کہ حضرت علیؓ سے میرے دل کو ایک ایسا تعلق ہے کہ ویسا آنحضرتؐ کے بعد اور کسی سے نہیں (قلبی محبت اللہ تعالےٰ کے اختیار میں ہے بندے پر اس کی وجہ سے کوئی عتاب نہیں ہو سکتا)۔

اِنْ کُنْتَ تَلُوْطُ حَوْضَھَا۔ اگر تم اس کے حوض کو ... ہو (اس پر گلاوہ کرتے ہو صاف پاک کرتے ہو)۔

وَلَتَقُوْمَنَّ وَ ھُوَ یَلُوْطُ حَوْضَہٗ۔ قیامت قائم ہو جائے گی اور کوئی شخص اپنے حوض کو لیپ پوت رہا ہو (یعنی قیامت اچانک قائم ہو جائے گی۔ لوگ اپنے اپنے دھندوں میں مصروف ہوں گے ایک روایت میں یَلِیْطُ حَوْضَہٗ معنی وہی ہیں)۔

کَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ اِنَّمَا یَشْرَبُوْنَ فِی التِّیْہِ مَا لَاطُوْا۔ بنی اسرائیل لوگ جب جنگل میں حیران پھر رہے تھے تو پانی وہی پیتے تھے جس کو کنوؤں سے نکال کر حوضوں میں اکٹھا کرتے تھے (یعنی بہتا ہوا پانی اُن کو میسر نہ تھا

وَلَاطَھَا بِالْبِلَّۃِ حَتّٰی لَزِبَتْ۔ اس کو تری دی یہاں تک کہ چپ چپ کرنے لگی (چپکنے لگی)۔

فِی الْمُسْتَلَاطِ اَنَّہٗ لَا یَرِثُ۔ جو شخص کسی خاندان میں ملا دیا جائے (کسی کا بیٹا یا بھائی بنا دیا جا

وہ وارث نہ ہوگا شریعتِ اسلامی میں متبنّی کا کوئی حق نہیں ہے)۔

فَالْتَاطَ بِهٖ وَدُعِيَ ابْنَهٗ۔ وہ اس سے مل گیا اور اس کا بیٹا پکارا گیا۔

مَنْ اَحَبَّ الدُّنْيَا اِلْتَاطَ مِنْهَا بِثَلَاثٍ شُغْلٍ لَا يَنْقَضِيْ وَاَمَلٍ لَا يُدْرَكُ وَحِرْصٍ لَا يَنْقَطِعُ۔ جو شخص دنیا سے اُلفت رکھے گا وہ اس کی تین باتوں میں پھنس جائے گا ایک تو مشغولی ایسے شغل میں جو کبھی ختم نہ ہو دوسرے آرزو جو پوری نہ ہو تیسرے حرص جو کم نہ ہو (اگر ایک میدان بھر سونا مل جائے گا تو دوسرے میدان کی فکر کرے گا اگر ایک اقلیم کا بادشاہ ہو جائے گا تو دوسری اقلیم لینے کی فکر کرے گا۔ گفت چشم تنگ دنیا دار را یا قناعت پُرکند یا خاک گور)۔

اِنَّهٗ لَاطَ لِفُلَانٍ بِاَرْبَعَةِ اٰلَافٍ فَبَعَثَهٗ اِلٰى بَدْرٍ ...... مَكَانَ نَفْسِهٖ۔ حضرت عباس رضؓ نے ایک شخص کے ذمہ چار ہزار درم کر دیئے (جو فدیہ میں اُن کو دینا تھے) اور اپنے بدلے اس کو بدر میں بھیج دیا۔

بِمَا اسْتَلَطْتُمْ دَمَ هٰذَا الرَّجُلِ۔ تم اس شخص کے خون کے کیونکر حقدار ہوئے اُس کو اپنے لوگوں میں کیسے ملا لیا۔

هٰذَا لَا يَلْتَاطُ بِصَفَرِيْ۔ یہ تو میرے دل سے نہیں لگتا (میرے جی کو نہیں لگتا)۔

اَللِّوَاطُ مَا دُوْنَ الدُّبُرِ وَالدُّبُرُ هُوَ الْكُفْرُ۔ لواطت خواہ دُبر میں ہو یا اس کے سوا اور کہیں وہ کفر ہے (یعنی کافروں کا کام ہے)۔

لِيَاطٌ۔ زنا یا سود۔

لَوْعٌ۔ بیمار کرنا، رنگ بدل دینا، نامرد اور حریص ہونا بدخُلق۔

لَاعَ يَلَاعُ لَوْعَةً۔ بیقرار ہوا یا بیمار ہوا۔

تَلْوِيْعٌ۔ بیمار کرنا، عذاب دینا۔

اِلَاعَةٌ۔ رنگ بدلنا، کالا ہونا۔

اِلْتِيَاعٌ۔ غم یا شوق کی حرارت اور جلن۔

لَوْعَةٌ۔ عشق کی جلن۔

اِنِّيْ لَاَجِدُ لَهٗ مِنَ اللَّاعَةِ مَا اَجِدُ لِوَلَدِيْ۔ میں تو اس کی محبت کی سوزش ایسی رکھتا ہوں جیسے اپنے بچہ کی لَاعَہ یا لُوْعَہ یا لَاعَہٗ یَلَاعُہٗ دونوں طرح آیا ہے یعنی اُس کے عشق کی سوزش، تڑپ، مامتا۔

عِنْدِيْ لَا جَزَاكَ لَوْعَةٌ۔ میں تو تجھ سے سخت محبت رکھتا ہوں (میرا دل تیرے لئے جلتا ہے)۔

لَوْعَہ کے معنی قحط کے بھی آئے ہیں۔

اِلْتَاعَ فُؤَادُهٗ۔ اُس کا دل جل گیا۔

لَوْقٌ۔ نرم کرنا، مارنا، درست کرنا، ٹھہرنا۔

اِنْلِوَاقٌ۔ ٹیڑھا ہونا۔

تَلْوِيْقٌ۔ گھی ڈال کر نرم کرنا۔

لَوَاقٌ۔ کوئی چیز کھانے کی۔

لُوْقٌ۔ حماقت۔

لَوْقَةٌ۔ ایک ساعت۔

لُوْقَةٌ۔ گھی یا گھی تر کھجور کے ساتھ۔

لَا اٰكُلُ اِلَّا مَا لُوِّقَ لِيْ۔ میں نہیں کھاتا مگر وہ کھانا جو نرم کیا جائے گھی وغیرہ ڈال کر۔

لَوْكٌ۔ چبانا، منہ میں پھرانا، کاٹنا۔

لَوَاكٌ۔ کوئی چیز چبانے کی۔

يَلُوْكُ اَعْرَاضَ النَّاسِ۔ لوگوں کی غیبت کرتا ہے (ان کی عزتیں چبایا کرتا ہے)۔

اَلِكْنِيْ اِلٰى فُلَانٍ۔ میری طرف سے اُس کو پیغام پہنچا دے۔

فَاِذَا هِيَ فِيْ فِيْهِ يَلُوْكُهَا۔ دیکھا تو وہ اُس کے منہ میں ہے اُس کو چبا رہا ہے۔

فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَلُكْنَاهُ ۔ کوئی کھانا نہیں لایا گیا صرف ستو آئے ہم نے اُسی کو مُنہ میں پھرایا۔

وَمَا لَاكَ بِلِسَانِهِ فَلْيَبْتَلِعْهُ ۔ جو زبان کو پھرا کر (ہلا کر) نکالا جائے اس کو نگل جائے لیکن جو خلال کرکے دانتوں سے نکلے اس کو پھینکدے۔

وَيْلٌ لِمَنْ لَاكَهَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَلَمْ يَتَدَبَّرْهَا (جب یہ آیت اُتری إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آخر تک۔ تو آں حضرتؐ نے فرمایا) خرابی ہے اُس شخص کی جو اس آیت کو اپنے دونوں جبڑوں میں پھرائے (مُنہ سے پڑھے) لیکن اس میں غور اور فکر نہ کرے (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو نہ سمجھے)۔

لَوْلَاءُ ۔ سختی اور نقصان ۔۔۔ لَوْلَا ۔ اگر وہ نہ ہوتا۔

لَوْمٌ یا مَلَامٌ یا مَلَامَةٌ ۔ ملامت کرنا۔

مَلِيمٌ اور مَلُومٌ ۔ ملامت کیا گیا۔

تَلْوِيمٌ ۔ خوب ملامت کرنا۔

تَلَوُّمٌ ۔ انتظار کرنا۔

مُلَاوَمَةٌ اور تَلَاوُمٌ ۔ ایک دوسرے کو ملامت کرنا

اِلْتِيَامٌ ۔ ملامت قبول کرنا۔

اِسْتِلَامٌ ۔ ایسی بات لیکر آنا جس پر ملامت کی جائے

لُوْمَةٌ ۔ جس پر بہت ملامت کی جائے۔

لَامِيَّة ۔ وہ قصیدہ جس کے آخر میں حرف لام ہو لامی دو قصیدے مشہور ہیں ایک لامیۃ عجم دوسرے لامیۃ عرب۔

وَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهِمُ الْفَتْحَ عرب کے تمام قبیلے یہ انتظار کر رہے تھے کہ مکہ فتح ہو جائے تو ہم مسلمان ہو جائیں (اسی لئے مکہ فتح ہوتے ہی جوق درجوق عرب دین اسلام میں داخل ہونے لگے)۔

إِذَا أَجْنَبَ فِي السَّفَرِ تَلَوَّمَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ ۔ جب کسی کو سفر میں جنابت ہو (نہانے کی حاجت ہو) تو آخر وقت تک انتظار کرے (اگر آخر وقت تک بھی پانی نہ ملے تو تیمم کرکے نماز پڑھ لے)۔

بِئْسَ لَعَمْرُ اللهِ عَمَلُ الشَّيْخِ الْمُتَوَسِّمِ وَالشَّابِّ الْمُتَلَوِّمِ ۔ قسم اللہ کے بقا کی یہ کام بُرا ہے اس بُوڑھے شخص سے جو خضاب کرتا ہو (اپنے تئیں جوان بناتا ہو) اور اس جوان سے جو ملامت کے کام کرتا ہو۔

فَتَلَاوَمُوا بَيْنَهُمْ ۔ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کی

فَتَلَاوَمْنَا ۔ ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کی

وَلِيَ قَائِدٌ لَا يُلَاوِمُنِي (ایک روایت میں اسی طرح ہے واؤ سے۔ لیکن اس کے معنی یہاں نہیں بنتے کیونکہ يُلَاوِمُنِي لوم سے ہوگا اور صحیح لَا يُلَائِمُنِي ہے ہمزہ سے، یہ ملائمت سے نکلا ہے یعنی جو شخص مجھ کو کھینچ کر لاتا ہے وہ میرے حسب دلخواہ نہیں ہے (یعنی میں اس کو پسند نہیں کرتا یہ عبداللہ بن ام مکتوم کا قول ہے جو نابینا تھے)

لَوْمَا أَبْقَيْتَ ۔ تو نے کچھ باقی کیوں نہیں رکھا، (لوما بمعنی ہلا ہے جیسے لَوْمَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ میں)

وَهُوَ مُلِيمٌ (الام سے نکلا ہے یعنی) وہ کام کیا جس پر ملامت کی گئی (لیکن لُؤْم بہ ضمہ لام بمعنی بخل ہے جو ضد ہے کرم کی)۔

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَةُ ۔ وہ نفس جو اپنے صاحب کو گناہ پر ملامت کرتا ہے۔

أَتَى اللهَ مَغْلُولًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ ۔ ولایت اور حکومت کی ابتدا حالت ملامت ہے (اس کے دوست اور عزیز ملامت کرتے ہیں کہ تو نے حکومت کیوں قبول کی) اور قیامت میں یہ حالت ہوگی کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوگا۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئے گا۔

فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ ۔ وہ خود اپنے تئیں

ملامت کرے۔

وَ الْهَلَكَةُ لِلْمُتَلَوِّمِ۔ جو شخص انتظار میں رہے وہ اپنے تئیں ہلاک کرے گا۔

لَوْنٌ۔ رنگ، قسم، طرح، شکل۔

تَلْوِيْنٌ۔ رنگ دینا، پختگی نمودار ہونا۔

اِلْوِنَانٌ اور تَلَوُّنٌ۔ رنگ دار ہونا، مختلف رنگ بدلنا۔

مُتَلَوِّنٌ۔ جس کے اخلاق ایک حال پر نہ رہیں، عادات و اطوار بدلتا رہے، مرنجان مرنج۔

اِجْعَلِ اللَّوْنَ عَلٰى حِدَتِهٖ۔ لون جو ایک قسم کی خراب کھجور اُس کو علیحدہ رکھ (بعضوں نے کہا ہر قسم کی کھجور کو سوائے برنی اور عجوہ کے لون کہتے ہیں۔ اہلِ مدینہ اس کو "الوان" کہتے ہیں اُس کا مفرد لینہ ہے)۔

اِنَّهٗ كَتَبَ فِيْ صَدَقَةِ التَّمْرِ اَنْ تُؤْخَذَ فِي الْبَرْنِيِّ مِنَ الْبَرْنِيِّ وَفِي اللَّوْنِ مِنَ اللَّوْنِ۔ عمر بن عبد العزیزؒ نے کھجور کا صدقہ یوں لکھوایا کہ برنی کھجور میں سے برنی لی جائے اور لون میں سے لون لی جائے۔

سَبْعَةُ عَجْوَةٍ وَّسِتَّةُ لَوْنٍ۔ سات عجوہ کھجوریں اور چھ لون۔

ذُوْ اَلْوَانٍ مَرَّةً يَنْطِقُوْنَ وَمَرَّةً يُخْتَمُ۔ قیامت کے دن میں کئی رنگ ہوں گے (چونکہ بہت لمبا دن ہوگا) تو ایک وقت کافر لوگ بات کریں گے (اور کہیں گے واللہ ربنا ما کنا مشرکین) اور ایک وقت ان کے منہ پر مُہر لگا دی جائے گی (جس کا بیان اس آیت میں ہے، وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ۔ تو دونوں آیتوں میں اختلاف اور تناقض نہیں ہے)

جَمَعَ بَيْنَ اللَّوْنَيْنِ۔ دو قسم کے کھانے ایک ساتھ کھائے۔

فَتَلَوَّنَ وَجْهُهٗ۔ آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصہ آگیا)

اِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ اَلْوَانُهٗ۔ مگر جس کی قسمیں مختلف ہوں۔

وَلِتَلْبَسْ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّيَابِ۔ اس کے بعد جس طرح چاہے وہ کپڑا پہنے۔

لَوَّنَ الْبُسْرُ تَلْوِيْنًا۔ کچی کھجور کا رنگ بدل گیا (اس میں پختگی آچلی)۔

لَيٌّ (اصل میں لَوْيٌ تھا)

لَيٌّ اور لِيَّانٌ۔ ٹالنا، دیر کرنا، مکر جانا، کج ہونا، کنڈلی مارنا۔

مُلَاوَاةٌ اور لِوَاءٌ۔ لپٹ جانا۔

اِلْوَاءٌ۔ پیچیدہ ریت میں جانا، سوکھ جانا، سینا، اشارہ کرنا بہت آرزو کرنا انکار کرنا، ہلاک کرنا، جھنڈا اٹھانا۔

تَلَوِّيْ۔ مُڑ جانا، مضطرب ہونا۔

تَلَادِيْ۔ جمع ہونا۔

لِوَاءٌ۔ جھنڈا، پھریرا (یہ رایت (پرچم) سے چھوٹا ہوتا ہے)

لِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا (نہایہ میں ہے کہ لِوَاء اور رَايَة دونوں ایک ہیں۔ حمد کا جھنڈا یعنی اللہ تعالیٰ کی تعریف و ثنا کا جھنڈا اس کو ہاتھ میں لیتے ہی اللہ تعالیٰ آپ کا دل ایسا کھول دے گا کہ اللہ کی تعریف آپ ایسی کریں گے جو کوئی دوسرا نہ کرے گا اسی لئے آپ کا نام اَحْمَدُ ہے اور آپ کی اُمت "حمّادین" کہلاتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے بہشت میں وہ لوگ جائیں گے جو اللہ کی حمد و ثنا بہت کرتے ہیں)

مَعَهٗ لِوَاءٌ۔ اس کے ساتھ ایک جھنڈا تھا تاکہ لوگ پہچان لیں کہ آنحضرتؐ نے اس کو بھیجا ہے، اللہ قتل کا حکم اس لئے دیا کہ وہ باپ کی بیوی سے نکاح کو روا جانتا ہوگا)۔

لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ ہر دغاباز بھی ...ت کے دن ایک جھنڈا لگایا جائے گا (تاکہ اس کی دغابازی ... کو معلوم ہو جائے اور سب لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو)۔

فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا یَلْوِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ لوگ چلے کوئی شخص ان میں سے دوسرے کو مڑ کر نہیں دیکھتا ... لوگ کہتے ہیں اَلْوٰی بِرَأْسِہٖ یا لَوَّاہُ یعنی اپنا سر ایک طرف موڑا (اُدھر التفات کیا)۔

اِنَّ ابْنَ الزُّبَیْرِ لَوٰی ذَنَبَہٗ بِرَأْسِہٖ یا لَوَّاہُ۔ عبداللہ بن زبیرؓ نے اپنی دُم موڑلی (یہ کنایہ ہے بخیلی سے یا پیچھے رہ جانے سے کیونکہ اس کے بعد یہ ہے کہ ابو العاص کا بیٹا آگے بڑھ گیا۔ یعنی عبدالملک بن مروان اس نے تو عزت اور سلطنت حاصل کرلی اور عبداللہ بن زبیرؓ پھسڈی رہ گئے روز بروز ان کی حکومت ضعیف ہوتی جاتی ہے)۔

وَلَیِّھِمْ اَلْسِنَتَھُمْ۔ اپنی زبانیں مروڑنے کی وجہ سے۔

وَجَعَلَتْ خَیْلُنَا تَلَوّٰی خَلْفَ ظُھُوْرِنَا ہمارے گھوڑوں نے ہماری پیٹھ پیچھے مُڑنا شروع کر دیا۔ (ایک روایت میں تَلُوْذُ ہے اس کے بھی معنی اسی کے قریب قریب ہیں)۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ رَفَعَ اَرْضَ قَوْمِ لُوْطٍ ثُمَّ اَلْوٰی بِھَا حَتّٰی سَمِعَ اَھْلُ السَّمَاءِ ضُغَاءَ کِلَابِھِمْ حضرت جبرئیلؑ نے حضرت لوطؑ کی سرزمین کو اٹھا لیا پھر آسمان تک اس کو اڑا کر لے گئے یہاں تک کہ آسمان والوں نے ان کے کتوں کے چلانے کی آواز سنی (یہ اَلْوَتْ بِہٖ الْعَنْقَاءُ سے نکلا ہے یعنی اس کو اڑا کر لے گیا اور قتادہ سے بھی ایسی ہی روایت آئی ہے اس میں یوں ہے ثُمَّ اَلْوٰی بِھَا فِیْ جَوِّ السَّمَاءِ پھر آسمان اور زمین کے درمیان ان کو اڑا کر لے گئے)۔

لَیَۃً لَا لَیَّتَیْنِ اوڑھنی کا ایک ہی پیچ سر پر ڈالتی دوسرا پیچ نہ کرتی تاکہ مردوں کے عمامہ سے مشابہ نہ ہو جائے)۔

لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عُقُوْبَتَہٗ وَعِرْضَہٗ۔ جو شخص مال دار ہو کر قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول (حیلہ حوالہ) کرے تو اس کو سزا دینا اور بے عزت کرنا درست ہو جائے گا)۔

یَکُوْنُ لَیُّ الْقَاضِیْ وَاِعْرَاضُہٗ لِاَحَدِ الرَّجُلَیْنِ قاضی دو شخصوں میں سے ایک پر سختی اور بے توجہی کرے۔

اِیَّاکَ وَاللَّوَّ فَاِنَّ اللَّوَّ مِنَ الشَّیْطَانِ اگر مگر سے بچے رہو یہ شیطان کی طرف سے ہے (اس کی تفسیر اوپر گزر چکی ہے)

مَجَامِرُھُمُ الْاَلُوَّۃُ۔ بہشت والوں کی انگیٹھیوں میں عُود کا دھواں ہوگا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ بہشت میں بھی آگ ہوگی اور شاید بغیر آگ کے وہاں عُود کا دھواں نکلے)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَسْتَجْمِرُ بِالْاَلُوَّۃِ غَیْرَ مُطَرَّاۃٍ۔ عبداللہ بن عمرؓ خالص عُود کا بھپارہ (دھونی) لیتے اس میں کوئی اور چیز نہ ملاتے۔

مَنْ خَانَ فِیْ وَصِیَّتِہٖ اُلْقِیَ فِی اللَّوٰی۔ جو شخص وصیت میں خیانت کرے (کسی وارث کی حق تلفی کرے یا وصی ہو کر وصیت کو غلط بیان کرے) وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا (لوی دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے)۔

لُوَیّ۔ قریش کا ایک دادا تھا۔

تَتَلَوّٰی۔ کروٹیں لیتی تھی اِدھر اُدھر پلٹا کھاتی تھی۔

یَلْتَوِیْ طُوْلَ لَیْلَتِہٖ۔ ساری رات تڑپتا رہا اِدھر اُدھر کروٹیں لیتا رہا (نیند نہ آئی)۔

تَلَوِّی۔ بے قراری بھوک سے یا مار سے یا فکر سے۔
فَالْتَوٰی بِہَا۔ اس نے ٹال مٹول کی۔
لَا یَلْوِیْ عُنُقَہٗ۔ اپنی گردن کسی طرف نہ پھرائے۔
لَا تَکَادُ تَلْوِیْ رِجْلَیْہَا اِذَا ھَمَمْتَ طَرَتْ
تو اپنے پاؤں نہ موڑتا جب قصد کرتا تو اُڑ جاتا۔
اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ یَصِیْرُ اِلٰی مَنْ یَتَلَوّٰی لَہٗ الْحَنَکُ۔ یہ خلافت آخر میں اس کو ملے گی جس کے لئے ٹھوڑی پھرائی جائے گی (یعنی لوگ اس کے سامنے عاجزی اور خضوع کریں گے۔ مراد امام مہدی علیہ السلام ہیں)۔

باب اللام مع الہاء

لَھَبٌ یا لَھَبٌ یا لَھِیْبٌ یا لُھَابٌ یا لَھَبَانٌ شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔
لَھِیْب۔ آگ کے دھویں کو بھی کہتے ہیں۔
لَھَبٌ اور لَھَبَانٌ۔ پیاسا ہونا۔
لَھْبَانٌ۔ پیاسا۔
تَلْھِیْبٌ اور اِلْھَابٌ۔ سلگانا۔
تَلَھُّبٌ اور اِلْتِھَابٌ۔ شعلہ اڑنا، غصہ ہونا، جلنا۔
اَلْھَبَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اتنا دوڑا کہ غبار اڑا دیا۔
اِنِّیْ لَا تُرُکُ الْکَلَامَ فَمَا اُرْھِفُ بِہٖ وَلَا اُلْھِبُ فِیْہِ۔ (صعصعہ نے معاویہؓ سے کہا) میں تو بات بن سوچے سمجھے دھڑ سے نہیں کہتا نہ اس میں جلدی کرتا ہوں۔
اَبُوْ لَھَبٍ۔ مشہور کافر تھا قریش کا، آنحضرتؐ کا چچا تھا لیکن آپ کا سخت دشمن تھا کہتے ہیں اس کا نام بھی یہی تھا۔ بعضوں نے کہا اس کا نام عبد العزیٰ تھا چونکہ وہ بہت گورا چٹا سرخ سفید تھا۔ اس لئے کنیت اُس کی ابو لہب ہوئی۔ بعضوں نے کہا اس کے رخسار آگ کے شعلے کی طرح چمکتے تھے، اُس کی بیوی اُم جمیل جو ابو سفیان کی بہن تھی، وہ بھی آنحضرتؐ کی سخت دشمن تھی۔ آپ کے راستہ میں کانٹے بچھاتی آپ کے دروازے پر کچرا کوڑا گندگی لا کر ڈال جاتی۔
رُئِیَ اَبُوْ لَھَبٍ فِی الْمَنَامِ۔ ابو لہب کو کسی نے خواب میں دیکھا (پوچھا کیا حال ہے؟ اُس نے کہا سخت عذاب میں گرفتار ہوں لیکن پیر کے دن اتنا سا پانی مل جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت محمد صلعم کی ولادت کی خبر ثویبہ میری لونڈی نے مجھ کو دی تھی تو میں نے اس خوشی میں اس کو آزاد کر دیا تھا)۔
رُخِّصَ لِصَاحِبِ الْعُطَاشِ وَاللَّھَبِ اَنْ یُّفْطِرَ وَیُطْعِمَا۔ جس شخص کو تشنگی اور جلن کی بیماری ہو اس کو اجازت ہے کہ روزہ نہ رکھے روزے کے بدلے کھانا کھلا دے
لَھْبَرَۃٌ۔ پست قد، بدصورت عورت یا لمبی دبلی عورت
لَا تَتَزَوَّجَنَّ لَھْبَرَۃً۔ لمبی دبلی عورت سے نکاح مت کر (ایسی عورت اکثر بدزبان، شوخ بے لذت ہوتی ہے)
لَاھُوْتٌ۔ وہ علم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات اور شرائع اور اعمال اور تعالیم سے بحث کی جاتی ہے۔ فرنچ زبان میں اس کو تھیولوجیا اور انگریزی میں تھیالوجی، عربی میں الٰہیات کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا لاہوت خالق اور ناسوت مخلوق، یا لاہوت روح اور ناسوت بدن اور جبروت حکومت اور سلطنت خداوندی
مِنَ اللَّاھُوْتِیَّۃِ اِلَی النَّاسُوْتِیَّۃِ۔ عالم علوی سے عالم سفلی تک۔
لَھَثٌ۔ ہانپنا زبان باہر نکال کر زور زور سے سانس لینا (پیاس سے ہو یا تھکن سے یا گرمی سے)۔
لَھَثٌ اور لُھَاثٌ اور لُھَاثٌ۔ پیاسا ہونا۔
اِلْتِھَاثٌ۔ ہانپنا۔

لُهَاثٌ۔ شدت کی پیاس اور موت کی سختی۔

لُهَاثِیٌّ۔ وہ شخص جس کے منہ پر سرخ سرخ خال ہوں۔

لُهْثَۃٌ۔ لعب اور پیاس۔

اِنَّ امْرَأَۃً بَغِیًّا رَاَتْ کَلْبًا لَهْثَانَ فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا۔ ایک بدکار عورت نے ایک کتے کو دیکھا جو (پیاس سے) ہانپ رہا تھا۔ اُس نے اُس کو پانی پلایا۔ اللہ تعالٰے نے اس کو بخش دیا۔

رَجُلٌ لَهْثَانُ اور اِمْرَأَۃٌ لَهْثٰی۔ پیاسا مرد، پیاسی عورت۔

فِی الْمَرْأَۃِ اللَّهْثٰی اِنَّهَا تُفْطِرُ فِیْ رَمَضَانَ۔ اگر کسی عورت کو تشنگی کی بیماری (تونس) ہو تو وہ رمضان میں افطار کرے (روزے کے بدلے فدیہ دیدے)۔

فِیْ سَکْرَۃٍ مُلْهِثَۃٍ۔ ایسی سختی جو زبان باہر نکال دے

لَهِجَ۔ مفتون ہونا، شیفتہ ہونا۔

تَلْهِیْجٌ۔ ناشتہ کھلانا۔

اُلْهِجَ بِهٖ۔ اُس پر دیوانہ ہوگیا ہے (ہمیشہ اُس کو کیا کرتا ہے)۔

لَهْجَۃٌ اور لَهَجَۃٌ۔ زبان یا زبان کا کنارہ یا بولی جس کی عادت ہو۔

مُلْهَجٌ۔ جو شخص سو جائے اور کام نہ کرسکے۔

مَا مِنْ ذِیْ لَهْجَۃٍ اَصْدَقَ مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ یا اَصْدَقُ لَهْجَۃً مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ کوئی بولنے والا ابوذر سے زیادہ سچا نہیں ہے (آپ ہمیشہ سیدھی اور سچی بات صاف کہتے کسی کی رعایت اور مروت نہ کرتے)۔

لَهِجَ بِالشَّیْءِ۔ وہ تو اُس پر دیوانہ ہو رہا ہے بے انتہا شوق ہے۔

لَهِجَ بِالصَّوْمِ وَالصَّلٰوۃِ۔ نماز اور روزے پر شیفتہ ہے

لَهْدٌ۔ بوجھل کرنا، بار ڈالنا، کھانا، چاٹ لینا، زور سے سینہ میں مار کر دھکیلنا یا مونڈھوں کی جڑ میں چبھونا۔

تَلْهِیْدٌ بمعنی لَهْدٌ ہے۔

اِلْهَادٌ۔ ظلم کرنا، ستم کرنا۔

لُهَادٌ۔ ہچکی۔

لَهِیْدَۃٌ۔ حریرہ۔

لَوْ لَقِیْتُ قَاتِلَ اَبِیْ فِی الْحَرَمِ مَا لَهَدْتُهٗ۔ اگر میرے باپ کا قاتل مجھ کو حرم میں ملے تو میں اُس کو دھکا تک نہیں دوں گا (یہ عبداللہ بن عمرؓ کا قول ہے حرم کا ادب ایسا ہے ایک روایت میں مَاهِدْتُهٗ ہے یعنی اس کو ہلاؤں گا بھی نہیں حرکت تک نہیں دوں گا)۔

لَهَدَہُ الْحِمْلُ۔ بوجھ نے اس کو بھاری کر دیا۔

لَهَدَہٗ لَهْدًا۔ ایک ٹھونسا (ٹھسکا) دیکر اس کو ہٹایا اس کی ذلت اور خواری کی وجہ سے۔

مَلْهُوْدٌ۔ دھکا دیا گیا۔

لَهْزٌ۔ ملجانا، گھس جانا، سینہ میں مارنا، لات مارنا، گردن پر گھونسا لگانا۔

تَلْهِیْزٌ بمعنی لَهْزٌ ہے

مُلَهْوَزٌ۔ جس پر بڑھاپے کی سفیدی آگئی ہو۔

لِهْزَۃٌ بمعنی لِهْزِمَۃٌ یعنی کان کے تلے کی ہڈی جو اٹھی ہو

لَهَازِمَۃُ۔ ایک قبیلہ ہے۔

اِذَا انْدُبَ الْمَیِّتُ وُکِّلَ بِهٖ مَلَکَانِ یَلْهَزَانِهٖ جب میت پر لوگ پکار پکار کر روتے ہیں اس کے اوصاف بیان کرکے (جیسے جاہلیت کے زمانہ کا دستور تھا) تو دو فرشتے اُس پر مقرر کئے جاتے ہیں اُس کو ٹھونسے لگاتے ہیں دھکے مارتے ہیں (اس کو ذلیل کرنے کے لئے کہتے جاتے ہیں ہاں تو دنیا میں ایسا تھا)۔

لَهَزْتُ رَجُلًا فِیْ صَدْرِہٖ۔ میں نے ایک شخص کے سینہ میں گھونسا مار کر اس کو دھکیلا۔

یَلْهَزُہٗ لَهْزًا اَوْ هَدًّا۔ اُس کو یعنی جس نے شراب پی تھی کوئی دھکیلتا کوئی گھونسہ لگاتا۔

لَهْزَةُ الْقَتِيرِ۔ بڑھاپا اُس میں مل گیا (پہلے آدمی ملہوز ہوتا ہے۔ پھر اشمط پھر اشیب۔ کذا قال الجوہری)

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهَزَ رَجُلًا فَقَطَعَ بَعْضَ لِسَانِهِ ایک شخص نے دوسرے کو ڈھکیلا اس کی کچھ زبان کٹ گئی یہ پوچھا گیا (یعنی سوال ہوا کہ اس میں کیا حکم ہوگا)۔

لِهْزِمَةٌ۔ وہ اُٹھی ہوئی ہڈی جو کان کے نیچے کنپٹی پر ہوتی ہے۔

هُمَا لِهْزِمَتَانِ۔ وہ دو لہزمہ ہیں۔

أَمِنْ هَامِهَا أَوْ لَهَازِمِهَا۔ کیا تو اس قبیلے کے اعلیٰ لوگوں میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔

ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ۔ پھر اس کے دونوں لہزمے پکڑتا ہے یا اس کی دونوں باچھیں (منہ کے دونوں کنارے جن کو عربی میں "شدقین" کہتے ہیں)۔

لَهْفٌ۔ مظلوم ہونا۔

لَهَفٌ۔ رنج کرنا، غم کرنا، افسوس اور حسرت کرنا۔

تَلْهِيفٌ۔ وَالَهْفَاهُ کہنا، یا وَالفساہ یا وااسیاہ۔

إِلْهَافٌ۔ حرص کرنا۔

تَلَهُّفٌ۔ تاسف اور حسرت۔

إِلْتِهَافٌ۔ مشتعل زدہ اور مظلوم کی بددعا سے بچے رہو۔

كَانَ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ۔ آنحضرتؐ مظلوم یا دکھیا کی فریاد رسی اور امداد پسند کرتے تھے۔

تُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ۔ آپ تو حاجتمند بے قرار کی مدد کرتے ہیں۔

يَا لَهْفَ نَفْسِي۔ ایک کلمہ ہے افسوس کا جو فوت شدہ امر پر کہا جاتا ہے۔

مَا أَتَاهُ مَلْهُوفٌ إِلَّا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ حضرت علیؓ کی قبر پر جو کوئی مظلوم فریادی جاتا ہے اللہ اس کی مشکل دور کر دیتا ہے (یہ شیعوں کی روایت ہے)

لَهِقٌ یا لَهَقٌ۔ بہت سفید ہونا۔

تَلَهُّقٌ کے بھی یہی معنی ہیں

لَهَاقٌ۔ سخت سفید (جیسے لِهَاقٌ ہے)۔

أَبْيَضُ يَقَقٌ لَهَقٌ۔ سفید خوب سفید۔

مُلْهَتَقٌ۔ خوب سفید۔

كَانَ خُلُقُهُ سَجِيَّةً وَّلَمْ يَكُنْ تَلَهْوُقًا آنحضرتؐ کا خلق اصلی اور فطری تھا نہ کہ بناوٹ اور تصنع (اللہ تعالیٰ نے آپ کو حسنِ فطرت سے موصوف باخلاقِ حسنہ رکھا تھا۔

تَلَهْوَقَ الرَّجُلُ جب آدمی کی مروت اور اخلاقی حالت مصنوعی اور بناوٹی ہو، ذاتی حالت اس کی ایسی نہ ہو، زمخشری نے کہا میرے نزدیک یہ لَهَقٌ سے نکلا ہے بمعنی سفیدی۔ مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کا خلق سفید بے داغ اور بے عیب تھا)

تَرْمِي الْغُيُوبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهِقٍ۔ دور کی چیزوں کو سفید سانبھر کی طرح دیکھ لیتی ہے۔

لَهْمٌ یا لَهَمٌ۔ ایک بارگی نگل جانا۔

إِلْهَامٌ۔ نگلا دینا، دل میں ڈالنا، وحی بھیجنا، سکھانا، توفیق دینا۔

تَلَهُّمٌ اور إِلْتِهَامٌ۔ ایک بارگی نگل جانا سب دودھ چوس لینا۔

أُلْتُهِمَ لَوْنُهُ۔ اُس کا رنگ بدل گیا۔

إِسْتِلْهَامٌ۔ الہام چاہنا۔

لَاهُمَّ بمعنی اَللّٰهُمَّ یعنی اے میرے خدا۔

لُهَامٌ۔ بڑا لشکر۔

لِهَمٌّ۔ کھاؤ۔

لُهْمَةٌ۔ ایک پھانک۔

لِهَمٌّ۔ بڑا سمندر آگے بڑھنے والا سخی۔

لُهُومٌ۔ کھاؤ۔

وَأَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تُلْهِمُنِي بِهَا

...نی۔ یا اللہ! میں تیری ایسی مہربانی چاہتا ہوں جس سے میرے دل میں وہ بات ڈالے جس سے مجھ کو ہدایت ہو۔ (سیدھے) طریق پر چلوں۔ نہایہ میں ہے کہ الہام کہتے ہیں اللہ کی طرف سے دل میں وہ بات آنا جس سے کسی کام کو کرنے یا چھوڑ دینے کی ترغیب ہو۔ اور یہ وحی کی ایک قسم ہے اور اللہ تعالیٰ جس بندے کو چاہتا ہے اس سے سرفراز فرماتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وحی کی یہ قسم پیغمبروں سے خاص نہیں ہے بلکہ اولیاء اللہ کو بھی حاصل ہوتی ہے مگر کوئی ولی الہام ہونے کی وجہ سے اپنے تئیں نبی اور رسول نہیں کہہ سکتا۔)۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ یا اللہ میری بہبودی کی بات میرے دل میں ڈال دے۔

وَاَنْتُمْ لَھَامِیْمُ الْعَرَبِ۔ تم تو سارے عربوں کے سردار ہو یا زیادہ سخی ہو آگے بڑھنے والے۔

لُھْنَۃٌ۔ وہ ہدیہ جو مسافر سفر سے لوٹتے وقت اپنے ساتھ لاتا ہے (سوغات) ناشتہ۔

تَلْھِیْنٌ اور اِلْھَانٌ۔ سفر سے لوٹتے وقت تحفہ لانا سوغات لانا، لُہنہ کھلانا، ناشتہ کرانا۔

لَھُنَّ۔ ان عورتوں کے لئے۔

لَھْوٌ۔ کھیلنا، بازی کرنا، دیوانہ ہونا، عاشق ہونا، مانوس ہونا

لُھِیٌّ اور لِھْیَانٌ۔ غافل ہونا، چھوڑ دینا، اعراض کرنا۔

تَلْھِیَۃٌ۔ مشغول کرنا۔

مُلَاھَاۃٌ۔ قریب ہونا۔

اِلْھَاءٌ۔ بھلا دینا، گانا سننے میں مشغول ہو جانا، چکی میں ایک مٹھی ڈالنا۔

لُھْیَۃٌ۔ عطیہ (لُھًی اس کی جمع ہے)

تَلَھِّیْ۔ غافل ہونا۔

تَلَاھِیْ۔ مشغول ہونا، کھیلنا (جیسے اِلْتِھَاءٌ ہے)۔

لَیْسَ شَیْءٌ مِّنَ اللَّھْوِ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ۔ کوئی کھیل جائز نہیں مگر تین کھیل جائز ہیں۔

فَھَلَّا لَھْوٌ۔ کیسی شادی کچھ کھیل کیوں نہیں یعنی گانا بجانا جو شادی بیاہ کی نشانی اور خوشی کی علامت ہے بعضے علماء نے شادی بیاہ، عید خوشی کے مراسم میں گانا بجانا درست رکھا ہے)۔

سَتُفْتَحُ عَلَیْکُمُ الرُّوْمُ فَلَا یَعْجِزْ اَحَدُکُمْ اَنْ تَلْھُوَ بِاَسْھُمِہٖ۔ قریب ہے کہ تم نصاریٰ کا ملک روم فتح کرلو گے ایسا نہ ہو کہ فتح کے بعد تم تیر اندازی کا کھیل چھوڑ دو (بلکہ ہمیشہ تیر اندازی کی مشق کرتے رہو کیونکہ رومی لوگ تیر مارنے میں استاد ہیں اگر تم تیر اندازی چھوڑ دو گے تو پھر وہ تم پر غلبہ کریں گے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، تیر اندازی کا کھیل مت چھوڑو تاکہ رومیوں پر تم کو فتح حاصل ہو کیونکہ وہ تیر ہی سے لڑتے ہیں)

اِذَا اسْتَاْثَرَ اللّٰہُ بِشَیْءٍ فَالْہَ عَنْہُ۔ اللہ تعالیٰ جو چیز کسی اپنے بندے کو عنایت فرمائے تو تو اس کا خیال مت کر (اس سے حسد اور رشک اور پروردگار پر اعتراض اور شکوہ شکایت مت کر)۔

فِی الْبَلَلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ اِلْہَ عَنْہُ۔ اگر وضو کے بعد آدمی پائجامہ پر کچھ تری دیکھے تو اس کا خیال نہ کرے (کیونکہ اس کا خیال کرنے سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے اور کبھی وسوسہ کا ایسا زور ہو جاتا ہے کہ نماز پڑھنا ہی دشوار ہو جاتا ہے بعضے وسواسی نماز ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ کہتے ہیں ہم کیونکر نماز پڑھیں ہم کو تو قطرہ آتا ہے۔ کبھی بار بار وضو کرتے ہیں اور بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ "گربہ کشتن روز اول" اس لئے پہلے ہی سے وسوسہ کی جڑ کاٹنے کی یہ تدبیر بیان کی کہ اس کا خیال ہی نہ کرے اور نماز اسی وضو سے پڑھ لے۔ بہتر یہ ہے کہ ایسا آدمی استنجا کے بعد تھوڑا پانی اپنی ازار پر ڈال لے تاکہ اگر تری دیکھے

تو سمجھ لے کہ پانی کی تری ہے۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے)
فَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ۔ آنحضرتؐ کسی چیز میں جو آپ کے سامنے تھی مشغول ہو گئے۔

اِنَّهٗ كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ لَهَا عَنْ حَدِيْثِهٖ۔ وہ جب گرج کی آواز سنتے تو اپنی بات چیت چھوڑ دیتے (اللہ کی یاد میں مصروف ہوتے)۔

اِنَّهٗ بَعَثَ اِلٰى اَبِيْ عُبَيْدَةَ مَالًا فِيْ صُرَّةٍ وَقَالَ لِلْغُلَامِ اِذْهَبْ بِهَا اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَهَّ سَاعَةً فِي الْبَيْتِ ثُمَّ انْظُرْ مَاذَا يَصْنَعُ بِهَا۔ حضرت عمرؓ نے ابو عبیدہ بن جراح رضؓ کے پاس ایک تھیلی روپیوں کی بھیجی اور غلام سے کہا تو یہ تھیلی لے جا پھر ایک گھڑی تک کسی بہانہ سے گھر میں ٹھہرا رہ، دیکھ وہ ان روپیوں کو کیا کرتے ہیں

وَقَالَ كُلُّ صَدِيْقٍ كُنْتُ اٰمُلُهٗ لَا اُلْهِيَنَّكَ اِنِّيْ عَنْكَ مَشْغُوْلٌ۔ ہر دوست جس سے مجھ کو امداد و اعانت کی توقع تھی یہ کہنے لگا میں تیری فکر دور نہیں کرسکتا (مجھ کو خود اپنی فکر ہے، نفسی نفسی کا معاملہ ہے)

سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُعَذِّبَ اللَّاهِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ فَاَعْطَانِيْهِمْ۔ میں نے اپنے پروردگار سے یہ درخواست کی کہ آدم کی اولاد میں جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ کرے، اللہ تعالیٰ نے یہ منظور فرمالیا وہ لوگ میرے حوالے کر دیئے (بعضوں نے کہا لَاهِيْنَ سے وہ لوگ مراد ہیں جنھوں نے عمداً گناہ نہیں کئے بلکہ بھول چوک یا غلط فہمی سے۔ بعضوں نے کہا نابالغ بچے مراد ہیں جو معصوم مرتے ہیں)۔

فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِيْ لَهَوَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں اس زہر کا اثر جو یہودیہ عورت نے بکری کے گوشت میں ملا کر آنحضرتؐ کو دیا تھا آپؐ کے مسوڑھوں میں برابر دیکھتی رہی (معاذ اللہ کیسا سخت زہر تھا۔ کہتے ہیں آپ کی وفات بھی اسی زہر کے اثر سے ہوئی اور شہادت کا مرتبہ بھی آپ کو حاصل ہوا)۔

مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى لَهَوَاتِهٖ۔ پورا ہنستے ہوئے آپ کے مسوڑھے دیکھوں۔

مِنْهُمُ الْفَاتِحُ فَاهُ لِلُهْوَةٍ مِنَ الدُّنْيَا۔ ان میں سے ایک وہ شخص ہے جو دنیا کے عطیہ کے لئے اپنا منہ کھولدے۔

لُهْوَةٌ۔ بڑا اور افضل عطیہ۔

حَتّٰى اَسْقَطُوْا اَلْهَاتَهَا۔ یہاں تک کہ اس کا مسوڑھا گرادیا اس کو خاموش کر دیا (بعضوں نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح حَتّٰى اَسْقَطُوْا اَلْهَابَهٗ ہے یعنی اس کے سامنے صاف کھول کر بیان کر دیا)۔

يَا عَائِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ۔ اے عائشہ! اس شادی میں تمھارے ساتھ کوئی کھیل تماشا نہ تھا۔ (شادی میں کھیل کود کرنا جائز ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ اس میں لہو کی اجازت نہیں ہے کیونکہ شاید یہ استخبار ہو، یعنی دریافت کرنا مگر یہ تاویل غلط ہے۔ دوسری روایتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ نے شادی میں کچھ لہو کی اجازت بلکہ ترغیب دی)۔

اَلْهَتْنِيْ اٰنِفًا۔ اس کملی کے نقش ونگار نے مجھ کو ابھی غافل کر دیا (اسی حدیث سے بعضوں نے نقشی اور بیل بوٹے کے سجاوے پر نماز پڑھنا مکروہ رکھا ہے تو سادہ بوریا نماز کے لئے نہایت عمدہ ہے)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ الدُّعَاءَ مِنْ قَلْبٍ لَاهٍ۔ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا (یعنی جو شخص زبان سے دعا کر رہا ہو لیکن دل اور طرف لگا ہو)۔

لَهْوَ الْحَدِيْثِ۔ بیکار کھیل کود کی باتیں (یہ تمام جھوٹے قصوں اور بے اصل کہانیوں اور موضوع حدیثوں کو شامل ہے اور جتنی ٹھٹے اور مسخرہ پن کی نقلیں اور

ان سے غافل کرنے والی باتیں ہیں)۔
هُمْ لُبَاءُ مِائَةٍ۔ وہ قریب سنو آدمیوں کے ہیں۔
...ما کے بھی یہی معنی ہیں۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَخْرَجَ عَنِّي الْاَذٰى يَا لَهَا نِعْمَةً
شکر اس خداوند کا جس نے میرے پیٹ سے پلیدی نکال دی
کیسی کچھ نعمت ہے (یعنی بڑی نعمت ہے)۔
يُحَرِّكُ الرَّجُلُ لِسَانَهُ فِي لَهَوَاتِهِ۔ آدمی اپنی زبان
اپنے مسوڑھوں میں ہلاتا ہے۔

باب لا

لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي۔ بس یہی بات ہے قسم میری آنکھوں
کی ٹھنڈک کی۔ یعنی آنحضرتؐ کی (یہ امّ رومان نے جو ابوبکر
صدیق رض کی بیوی تھیں کہا۔ انھوں نے آں حضرتؐ کی قسم
کھائی)۔
لَا اُرِيْدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ۔ نہیں میں
یہ چاہتا ہوں کہ تمھارے پیغمبر نے جو حدیثیں فرمائی ہیں اُن
کو بیان کردوں یا میں آنحضرتؐ کی حدیثیں بیان کرنا نہیں
چاہتا (بلکہ اپنی طرف سے کہتا ہوں)۔
لَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ۔ جب پیشاب یا
پاخانہ کا زور ہو تو اس حالت میں نماز پڑھنا جائز نہ ہوگا۔
اگر کوئی ایسی حالت میں نماز پڑھے تو نماز درست نہ ہوگی
دوبارہ پڑھنی چاہئے اس لئے کہ نماز کا بڑا رکن خضوع
اور خشوع ہے اور وہ ایسے حال میں نہیں ہوسکتا)۔
لَا اِخَالُهُ نَائِمًا۔ ہم کو یہی گمان مانع ہوا کہ بعضے
لوگ سو رہے ہیں۔
لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوْا۔ اگر تم عزل نہ کرو۔
(انزال کے وقت ذکر باہر نکال لینا تاکہ عورت کو حمل نہ رہے)
تو تمھارا کچھ نقصان نہ ہوگا (بعضوں نے کہا دوسرا لا زائد
ہے یعنی عزل کرنے میں کوئی گناہ نہیں)۔

لَاهَا اللّٰهِ اِذًا لَا نَعْمِدُ اِلٰى اَسَدٍ۔ قسم خدا کی
ہم تو ایک شیر کو اس کے حق سے محروم نہیں کرنے کے (جس
نے قتل کیا ہے اسی کو سب سامان دیں گے۔ ایک روایت
میں لَا يَعْمِدُ ہے یعنی آنحضرت ایسا نہیں کرنے کے کہ ایک
بہادر شیر کو محروم کرکے اس کا سامان تجھ کو دلادیں)۔
اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ (صحیح لَاهُمَّ ہے یا تاللّٰہ
یا واللّٰہ) اے اللہ! اگر تو ہماری مدد نہ کرتا۔
فَلَا اَعْرِفَنَّ اَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ۔ میں تم میں
سے کسی ایک کو اس طرح نہ پہچانوں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے
ملے (ایک روایت میں فَلَا عُرِفَنَّ ہے)۔
لَا وَلَا تُؤْتِي اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ۔ اس کا میوہ کبھی
موقوف نہیں ہوتا اور ہر وقت اپنے پھل دیئے جاتا ہے
تو لَا وَلَا متعلق ہے محذوف سے اور تُؤْتِي اُكُلَهَا
الگ کلام ہے)
لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا لَا وَلَا۔ اُس کے پتے
نہیں جھڑتے نہ اس میں ایسا ہوتا ہے نہ ویسا (یعنی نہ میوہ
موقوف ہوتا ہے نہ اس کا فائدہ مٹ جاتا ہے)۔
اَيُّهَا الْمَرْءُ لَا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا مرد آدمی
اس سے بہتر کچھ نہیں ہے (ایک روایت میں لَا اَحْسَنَ
ہے یعنی اس سے بہتر کوئی بات نہیں کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا
رہے ہمارے پاس نہ آئے)۔
مِنْ صِدْقِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَنْ لَا اَكُوْنَ كَذَّبْتُهُ۔ (کہتے ہیں اس میں لا زائد
ہے گو کہ بخاری کے اکثر نسخوں میں لا موجود ہے)
فَلَا اِذَنْ۔ (اگر تم کو برتنوں کی ایسی ہی ضرورت
ہے) تو میں منع نہیں کرتا (یعنی ممانعت اس حالت میں
ہے جب ان کی احتیاج نہ ہو اور یہ بھی احتمال ہے
کہ ایسی حالت میں ممانعت کے نسخ کی وحی اتر آئی ہو)۔
لَا اَبَا لَكَ۔ شاباش۔ یہ اس حالت میں کہا جاتا

ہے جب یہ منظور ہوتا ہے کہ مخاطب ایک کام میں خوب کوشش کرے، مطلب یہ ہے کہ تو اپنی ذات سے محنت کر تیرا باپ موجود نہیں ہے جو تیری مدد کرے۔

لَا اُمَّ لَکَ وَلَا اَبَ لَکَ۔ تیری ماں نہ رہے اور تیرا باپ نہ رہے (یہ کلمے اکثر مدح میں کہے جاتے ہیں اور کبھی ذم کے موقع پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح تعجب میں اور بدنظر دفع کرنے کے لئے)۔

لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ یہ بات ایسی نہیں اور میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں (اگر میرا کہنا غلط ہو)

لَا ھُوَ حَرَامٌ۔ (مُردار کی چربی نہ بیچو) وہ حرام ہے (لیکن اُس سے نفع اُٹھانا جائز ہے امام شافعی اور ان کے اصحاب کا یہی قول ہے)۔

لَا یَکْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَیَتَصَدَّقُ بِہٖ فَیُقْبَلُ۔ کوئی بندہ کا وہ صدقہ قبول نہ ہوگا جو حرام مال کما کر اس میں سے صدقہ دے۔

اُبْسُطْ یَدَکَ فَلِاُبَایِعَکَ۔ اپنا ہاتھ پھیلاؤ تاکہ میں تم سے بیعت کروں۔

فَلَا عَلَیْہِ اَنْ یَّمُوْتَ یَھُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا۔ (جو شخص باوجود قدرت اور سامان اور امن طریق کے حج نہ کرے) اس کا مسلمان رہ کر مرنا اور یہودی اور نصرانی ہو کر مرنے میں کوئی فرق نہیں (وہ ہر طرح ناشکرا گنا جائیگا)

باب اللام مع الیاء

لَیْتٌ۔ روکنا، پھیر دینا (جیسے اِلَاتَۃٌ ہے)۔

اِیْلَاتٌ۔ کم کرنا۔

لِیْتٌ۔ گردن کی ایک جانب۔

لَیْتَ۔ حرف تمنی ہے بمعنی کاش کہ (جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ کاش جوانی پھر دوبارہ آتی اور وَجَدْتُ کے معنی میں بھی آتا ہے)۔

یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَلَا یَسْمَعُہٗ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰی لِیْتًا۔ جب صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی اس کو سنے گا وہ اپنی گردن کا ایک رُخ اُس طرف جھکائے گا

اِلَّا اَصْغٰی لِیْتًا وَّرَفَعَ لِیْتًا۔ گردن کی ایک جانب تو جھکائے گا اور دوسری جانب اُٹھا دے گا۔ (بیہوش ہو جائے گا خوف اور دہشت سے، ایسی حالت میں آدمی کا بیہر بے قابو ہو کر گر جاتا ہے تو گردن کا ایک رُخ جھک جاتا ہے ایک اونچا ہو جاتا ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یُفَاتُ وَلَا یُلَاتُ وَلَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ۔ سب تعریف اُس خدا کو ہے جس سے کوئی چیز فوت نہیں ہو سکتی (نظروں سے اوجھل یا گم نہیں ہو سکتی) اور نہ کوئی دُعا اُس سے ردّ کی جاتی ہے اور نہ آوازیں اُس پر مشتبہ ہوتی ہیں (بلکہ ہر ایک آواز کو اور آواز کرنے والے کو وہ پہچانتا ہے)۔

لَیْتَہٗ سَکَتَ۔ کاش آپ خاموش ہو جائیں (تاکہ آپ کو زیادہ تکلیف نہ ہو)۔

لَیْتَ حَظِّیْ مِنْ اَرْبَعٍ رَکْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ۔ کاش اُن چار رکعتوں کے بدلے دو مقبول رکعتیں مجھ کو نصیب ہوتیں (یعنی حضرت عثمان رضؓ نے نماز میں قصر نہیں کیا اگر وہ قصر کرتے جیسے آنحضرتؐ اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کرتے رہے تو سنت کے موافق دو رکعتیں اِن چار رکعتوں سے افضل ہوتیں جو خلاف سنت تھیں)۔

لَیْثٌ یا لَائِثٌ۔ شیر۔

تَلَیُّثٌ اور تَلَیَّثٌ۔ شیر کی طرح خواہش رکھنا۔

مُلَایَثَۃٌ۔ شیر کی طرح معاملہ کرنا یا فخر کرنا۔

اَلْیَثُ۔ شجاع۔

لَیْثَۃٌ۔ شیرنی۔

مِلْیَثٌ۔ مضبوط، زور آور۔

اِنَّہٗ کَانَ یُوَاصِلُ ثَلٰثًا ثُمَّ یُصْبِحُ وَھُوَ اَلْیَثُ

عبداللہ بن زبیرؓ تین تین روزے لے دوصال کے
بعد صبح کو اُٹھتے تو سب ساتھیوں میں زیادہ مضبُوط
اور ہوتے۔
حضرت امیر حمزہؓ کی ایک تلوار کا نام تھا (اصل میں یہ
تھا واو کو یا سے بدل دیا۔)
شجاعت اور بہادری۔
لَیْسَ کلمہ نفی ہے اور بمعنی استثنا بھی آتا ہے۔
کُلُّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ۔ جو چیز
کو بہادے (تیز اور دھار دار ہو پتھر ہو یا لکڑی یا شیشہ
یا ٹین یا کانچ اس سے ذبح درست ہے مگر دانت اور
ناخن نہ ہو (ان دونوں سے ذبح کرنا درست نہیں۔ دوسری
روایت میں ہے کہ ناخن ہڈی ہے اور ہڈی جنّوں کی خوراک
ہے تو اُس کو خون سے نجس کرنا اچھا نہیں اور دانت حبشیوں
کی چھری ہے ان سے مشابہت ممنوع ہے۔ کرمانی نے کہا ناخن
میں آدمی اور جانور سب کے ناخن آ گئے خواہ جسم سے جڑے
ہوں یا الگ ہوں اِسی طرح دانت بھی عام انسان کا ہو یا
دوسرے حیوانات کا بہر حال ان دونوں چیزوں کے سوا ہر
ایک دھار دار خون بہا دینے والے ہتھیار سے ذبح کرنا
درست ہے)۔
فَقُطِعَتْ شِمَالُهَا لَيْسَ اِلَّا ذٰلِكَ۔ اُس کا بایاں
ہاتھ کاٹا گیا۔ بس اور کچھ نہیں ہوسکتا (اب داہنا ہاتھ
کاٹا جائے گا)۔
لَيْسَ بِذَالِكَ۔ ظلم سے مُراد اِس آیت میں لَمْ
يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ میں) مطلقاً ہر گناہ نہیں ہے
بلکہ شرک مُراد ہے اگر کوئی کہے کہ شرک ایمان کے ساتھ
کیونکر جمع ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایمان اصطلاحی شرعی
کے ساتھ شرک جمع نہیں ہوسکتا۔ لیکن ایمان لغوی کے
ساتھ جمع ہوتا ہے جیسے وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ، وَيَقُوْلُوْنَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ۔ اکثر مشرک اللہ تعالٰے کے وجود کا یقین رکھتے
ہیں اور اُس کو عالَم کا پیدا کرنے والا سمجھتے ہیں پر اُس
کے ساتھ شرک میں گرفتار ہیں۔ بُتوں اور ٹھاکروں اور
اَولیاءاللہ کی نذر و نیاز کرتے ہیں ان کے نام کی منّت مانتے
ہیں ان کو اپنا سفارشی اور ہر طرح بچانے والا سمجھتے ہیں،
دُکھ اور بیماری اور مصیبت میں اُن کو پکارتے ہیں، ان کی
پُوجا پاٹ کرتے ہیں)۔
لَيْسَ بِذَالِكَ۔ یہ راوی قوی نہیں ہے۔
فَيُطَلِّقُ لَيْسَ بِشَيْءٍ۔ (اگر کسی شخص پر جبر کیا
جائے اور وہ طلاق دیدے) تو ایسی طلاق کچھ نہیں (یعنی
وہ طلاق نہیں پڑے گی)۔
لَيْسَتْ بِمَالٍ۔ کمان اُس مال میں سے نہیں ہے
(جو میں نے بیچنے کے لئے جمع کیا ہے۔ بلکہ وہ اللہ کی راہ
میں جہاد کرنے کا آلہ ہے)۔
لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ۔
وہ شخص مسکین نہیں جو لوگوں کے سامنے گھومتا رہتا ہے (ان
سے سوال کرتا ہے تو اس کو صدقہ دینا گو درست ہے مگر اس میں
اِتنا ثواب نہیں ہے جو مسکینوں کو دینے میں ہے یہ مسکین وہ
لوگ ہیں جو اللہ تعالٰے کے بھروسہ پر خاموش بیٹھے رہتے
ہیں، کسی سے سوال نہیں کرتے)۔
لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ۔ آں حضرتؐ
تین کپڑوں میں کفنائے گئے ان میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ۔
(یہ دونوں چیزیں بدعت ہیں۔ اب یہ روایت کہ آنحضرتؐ
کو ایک جوڑے میں کفن دیا گیا یعنی دو کپڑوں میں اور
ایک اس قمیص میں جو آپ پہنے ہوئے تھے، ضعیف ہے)۔
لَيْسَ جَزَاؤُهٗ اِلَّا الْجَنَّةَ۔ حج مبرور کا بدلہ
صرف بہشت ہی ہے۔
لَيْسَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ۔ اُن لوگوں کا دوزخ سے نکالنا
تمھارا کام نہیں۔

لَسْتُ لَهَا بِاَهْلٍ۔ میں اس (شفاعتِ عظمیٰ) کے لائق نہیں ہوں (ہر ایک پیغمبر قیامت کے دن یہی جواب دے گا یہاں تک کہ اگلے پچھلے سب جمع ہوکر آنحضرت محمد صلعم کے پاس آئیں گے اور آپ کمرِ ہمّت باندھ کر بارگاہِ الٰہی میں جائیں گے)۔

لَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ۔ لوگوں کے پاس پانی نہیں ہے (نہ کوئی کنواں یا چشمہ یہاں ہے نہ ان کے سامان میں پانی موجود ہے)۔

مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَخْطَأَ اَوْ هَمَّ بِخَطِيْئَةٍ لَيْسَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا۔ جتنے پیغمبر گزرے ہیں ان میں ہر ایک سے کچھ نہ کچھ قصور ہوا ہے یا قصور نہیں ہوا تو اس کا قصد کیا ہے (جیسے حضرت یوسفؑ نے قصد کیا تھا کہ زلیخا سے مباشرت کریں) مگر حضرت یحییٰ علیہ السلام (ان سے کوئی قصور سرزد نہیں ہوا)

مَا وُصِفَ لِيْ اَحَدٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَاَيْتُهٗ فِي الْاِسْلَامِ اِلَّا رَاَيْتُهٗ دُوْنَ الصِّفَةِ لَيْسَكَ (آں حضرتؐ نے زید خیل سے فرمایا) جاہلیت کے زمانہ میں جن جن لوگوں کے عمدہ اوصاف مجھ سے بیان کئے گئے اسلام کے زمانے جب میں نے ان کو دیکھا تو جیسی تعریف لوگ کرتے تھے انھیں اس تعریف سے کم پایا لیکن تیرے سوا تو ویسا ہی نکلا جیسی تیری توصیف لوگ کرتے تھے)۔

فَاِنَّهٗ اَهْيَسُ اَلْيَسُ۔ وہ تو روٹی پیدا کر کے اپنی جگہ بیٹھ رہنے والا ہے۔

لَبْطٌ۔ محبوب ہونا، مل جانا، چپک جانا، لعنت کرنا۔

تَلْبِيْطٌ۔ ملانا۔

لِيَاطٌ۔ چونا، گچ، سود۔

لِيْطٌ۔ رنگ، کھال، چھلکا۔

لِيْطَةٌ۔ چھال، پوست، کمان، نیزہ۔

وَاِنَّ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دَيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ فَبَلَغَ اَجَلَهٗ فَاِنَّهٗ لِيَاطٌ مُبَرَّأٌ مِنَ اللّٰهِ وَاِنَّ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دَيْنٍ فِيْ رَهْنٍ وَرَاءَ عُكَاظٍ فَاِنَّهٗ يُقْضٰى اِلٰى رَاْسِهٖ وَيُلَاطُ بِعُكَاظٍ وَلَا يُؤَخَّرُ۔ جو ان کا قرض میعادی ہو اس کی میعاد پوری ہو جائے تو وہ سود ہے اللہ تعالےٰ سے بے تعلق اور جدا ہے اور جو قرض گروی رکھ کر عکاظ بازار کے وقت تک لیا جائے وہ بازار کے ختم ہوتے ہی ادا کر دیا جائے، عکاظ کے متصل ہی دیدیا جائے دیر نہ کی جائے۔

اِنَّهٗ كَانَ يُلِيْطُ اَوْلَادَ الْجَاهِلِيَّةِ بِاٰبَائِهِمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ بِمَنِ ادَّعَاهُمْ فِي الْاِسْلَامِ حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانہ کی اولاد کا نسب ان کے باپوں سے ملا دیتے۔ ایک روایت میں یوں ہے کہ جو کوئی اسلام کے زمانے میں اُن کا دعوٰی کرتا (کہتا یہ میرا بیٹا ہے) تو اسی سے اس کا نسب مِلا دیتے۔ یہ اَلَاطَ يُلِيْطُ سے نکلا ہے معنی ملا دیا اور مِلا دیتا ہے)۔

فِي التَّبِيْعَةِ شَاةٌ لَا مُقْوَرَّةُ الْاَلْيَاطِ۔ چالیس بکریوں میں ایک بکری زکوٰۃ کی دینی ہوگی مگر ایسی بکری نہ ہو جس کی کھال لٹک رہی ہو (دبلی ہونے کی وجہ سے۔ اصل میں لیط کہتے ہیں اس پوست کو جو درخت سے لگا ہوتا ہے پھر کھال کو کہنے لگے)۔

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ بِاَيِّ شَيْءٍ اُذَكِّيْ اِذَا لَمْ اَجِدْ حَدِيْدَةً قَالَ بِلِيْطَةٍ فَالِيَةٍ ایک شخص نے عبد اللہ بن عباسؓ سے پوچھا اگر مجھ کو لوہا نہ ملے (چھری چاقو تلوار وغیرہ) تو میں کس چیز سے ذبح کروں انھوں نے کہا کاٹنے والی چھال سے (جس میں دھار ہوتی ہے جیسے نرکل، بانس کی کھپچی وغیرہ)۔

فَنُذَكِّيْ بِاللِّيْطِ۔ ہم چھال سے یا پوست سے ذبح کریں۔

دَخَلْتُ عَلٰى اَنَسٍ وَّاُتِيَ بِعَصَافِيْرَ فَذُبِحَتْ بِلِيْطَةٍ میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس گیا، اُن کے پاس چند

(بان لائی گئیں، پھر بانس کی ایک کھپچی سے ذبح کی گئیں (جو تیز اور دھاردار ہوتی ہے)۔
مَا يَسُرُّنِيْ اَنِّيْ طَلَبْتُ الْمَالَ خَلْفَ هٰذِهِ اللَّائِطَةِ وَاَنَّ لِيَ الدُّنْيَا۔ مجھ کو یہ پسند نہیں کہ میں اس ستون کی آڑ میں دنیا کا مال طلب کروں یا ساری دنیا مجھ کو مل جائے۔
يَلِيْطُ حَوْضَهٗ۔ اپنے حوض کا گلادہ کر رہا ہوگا (اس کو لیپ پوت کر صاف کر رہا ہوگا کہ دفعۃً قیامت آجائے گی)
مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَلِيْطَ سَهْلٌ عامر نے سہل کا بدن دیکھ کر کہا، میں نے تو ایسا بدن نہ کسی بے پردہ نہ پردہ دار کا دیکھا (یعنی نہ مرد کا نہ عورت کا) یہ کہتے ہی سہل گر پڑے (ان کو نظر لگ گئی۔ آنحضرتؐ نے عامر کو بلا کر ان کو سخت سست کہا اور فرمایا تو نے بارک اللہ کیوں نہیں کہا)۔
لَيْفٌ۔ کھانا۔
تَلْيِيْفٌ۔ پوست بہت ہونا۔
لِيْفٌ۔ کھجور کا پوست یا اور درختوں کا بھی جیسے ناریل وغیرہ ہے۔
خِطَامُهٗ لِيْفٌ خُلْبَةٌ۔ ان کے اونٹ کی نکیل کھجور کے پوست کی رسّی تھی (یا لِيْفُ خُلْبَةٍ اضافت کے ساتھ معنی وہی ہیں)۔
كَانَ خِطَامُ نَاقَتِهٖ لِيْفًا۔ ان کے اونٹ کی نکیل کھجور کے پوست کی رسّی تھی۔
لَيْقٌ یا لَيْقَةٌ صوف ڈالنا، درست کرنا، مل جانا۔
لَيْقٌ اور لِيَاقَةٌ۔ قابل ہونا، لائق ہونا، مناسب ہونا۔
اِلَاقَةٌ بمعنی لَيْقٌ ہے اور ملا لینا۔
اِلْتِيَاقٌ۔ لازم کر لینا، صفائی کرنا، بے پرواہ ہونا۔
لِيَاقٌ۔ آگ کا شعلہ۔
لِيْقَةٌ۔ صوف جو دوات میں ڈالا جاتا ہے اور چکنی مٹی جو دیوار پر مارتے ہیں۔

لِقْتُ الدَّوَاةَ۔ میں نے دوات میں صوف ڈالا۔
لَا يَلِيْقُ بِكَ۔ یہ کام تیرے لائق نہیں۔
لَيْلٌ۔ رات۔ یعنی غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق کے طلوع تک جو وقت ہوتا ہے۔
اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا۔ جب ادھر سے یعنی مشرق کی طرف سے رات کی اندھیری آجائے۔
مُلَايَلَةٌ۔ رات بھر کے لئے مزدوری پر لینا۔
لَيْلٌ۔ ایک پرندہ بھی ہے جس کو حباری کہتے ہیں۔
لَيْلٰی۔ کئی عورتوں کا نام تھا۔
لَيْلَةٌ لَيْلَاءُ۔ لمبی رات۔
فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا۔ جتنا دن رہا تھا اور جتنی رات رہی تھی ان میں چلتے رہے۔
يَتَحَنَّثُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ۔ کئی گنتی کی راتیں وہاں عبادت کرتے۔
فَاِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً۔ ہر سال میں ایک رات ہے (یا ایک دن، جیسے دوسری روایت میں ہے)۔
اِذَا كَانَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا۔ شعبان کی پندرھویں رات میں عبادت کرو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔
لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔ شب قدر (اس میں کئی اقوال ہیں اور احادیث سے اکیسویں، تیئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں اور انیسویں سب ہی نکلتی ہیں۔ بہرحال رمضان کے اخیر دہے کی طاق راتوں میں کوئی رات شب قدر ہوتی ہے واللہ اعلم)۔
لِيْنٌ یا لِيَانٌ یا لِيْنَةٌ۔ نرمی تلیین اور اِلَانَةٌ نرم کرنا
مُلَايَنَةٌ اور لِيَانٌ۔ مہربانی کرنا، نرمی کرنا۔
تَلَيُّنٌ۔ نرم ہونا۔
لَيِّنٌ۔ نرم۔
كَانَ اِذَا عَرَّسَ بِاللَّيْلِ تَوَسَّدَ لَبِنَةً آنحضرتؐ

جب سفر میں رات کو اُترتے تو چمڑے کے نرم تکیہ پر ٹیکا دیتے۔

خِیَارُکُمْ اَلَایِنُکُمْ مَنَاکِبَ فِی الصَّلٰوۃِ۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو نماز میں مونڈھے نرم رکھتے ہیں (یعنی اطمینان اور سکون اور وقار اور تمکین کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا صف کے اندر شریک ہونے سے یا پھاندنے سے کسی کو نہیں روکتے، یا جو کوئی صف برابر کرنے کے لئے یا مِل جانے کے لئے اس کے مونڈھے پر ہاتھ رکھے تو اس کا کہنا مان لیتے ہیں، سختی اور تمرد اور سرکشی نہیں کرتے)۔

یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ لَیِّنًا۔ اللہ کی کتاب کو نرمی کے ساتھ پڑھتے ہیں (یہ نہیں کہ زبان مروڑ کر توڑ کر منہ بنا کر سختی کے ساتھ)۔

لِیَۃٌ۔ اپنی ذات سے، خود بخود۔

کَانَ یَقُوْمُ لَہُ الرَّجُلُ مِنْ لِیَۃِ نَفْسِہٖ فَلَا یَقْعُدُ فِیْ مَکَانِہٖ۔ عبد اللہ بن عمرؓ کے لئے کوئی شخص مسجد میں خود اپنی طرف سے اُٹھ کھڑا ہوتا (ان کے لئے اپنی جگہ خالی کر دیتا لیکن عبد اللہ وہاں نہ بیٹھتے۔ ایک اور روایت میں مِنْ لِیَتِہٖ ہے یعنی اُن کے عزیز و قریب رشتہ داروں میں سے)

لِبَاءٌ۔ لوبیا (بعضوں نے کہا ایک دانہ سفید جو چنے کے مشابہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کی مچھلی جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں)۔

اَکَلَ لِبَاءً ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔ آں حضرتؐ نے لوبیا کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

اِنَّ فُلَانًا اَھْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِوَدَّانَ لِبَاءً مُقَشًّی۔ فلاں شخص نے ودان میں آں حضرتؐ کو چھلا ہوا لوبیا تحفہ میں پیش کیا۔

دَخَلَ عَلَیْہِ وَھُوَ یَاْکُلُ لِبَاءً مُقَشًّی ان کے پاس گئے وہ چھلا ہوا لوبیا کھا رہے تھے۔

اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ لِیَّۃٍ۔ میں آں حضرتؐ کے ساتھ لیہ سے آیا (جو ایک مقام کا نام ہے ملک حجاز میں)۔

تمام شد

طالب دعا
سید قمر عباس
سید اختر علی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)

فوائد جامعہ بر عجالۂ نافعہ (فارسی - اردو) تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ۔ مجلد۔

فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل

معجز نما متوسط قرآن مجید بڑا ترجمہ مع کامل تفسیر اردو (۵۳ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ۔

قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہندؒ (کلاں سائز)

قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی

قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہارویؒ کامل ۴ حصہ۔ اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی

کتاب التوحید مترجم۔ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی مجلد ریگزین سنہری ڈائی

کتاب الوسیلہ تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

کفایۃ النحو (شرح اردو ہدایۃ النحو) از مولانا مولوی محمد حیات صاحب سنبھلیؒ۔ گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

گلستان سعدی (مترجم) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

لغات الحدیث (عربی - اردو)
مجلد پارچہ جلد اول (ا - ح)
" " جلد دوم (خ - ز)
" " جلد سوم (س - ض)

مالا بد منہ (فارسی بہ حاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مختصر خصائل نبویؐ (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو) گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مصباح العوامل (شرح اردو شرح مأۃ عامل) مع شرح وترکیب بزبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ وحل مطالب وغیرہ۔ گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری) اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی

معدن الحقائق (شرح اردو) کنز الدقائق اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مفتاح عربی (عربی صرف ونحو) از مولوی نعیم الرحمٰن ایم اے گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مقدمہ تاریخ ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن۔ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔ اعلیٰ کاغذ۔

منیۃ الراجی فی حل السراجی گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

موطا امام مالک مترجم کامل در دو جلد۔ اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔

میزان العلوم (شرح اردو) سُلم العلوم گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نادر مجموعہ فن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اصلاحیں و مشقیں۔ اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

نصیحۃ المسلمین (اردو) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلیز کاغذ مجلد ریگزین (معہ اضافات) نقشہ وغیرہ سنہری ڈبل ڈائی

تفصیلی فہرست کتب مفت طلب فرمائیں۔

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی